٣٣٢٦
قارون کا خزانہ

قارون کا خزانہ

المعروف

ہر فن معلم

جسمین صنعت و حرفت کے نہایت مفید و کار آمد ہنر۔ اور ہر مرض کے نہایت مجرب آزمودہ نسخہ جات جنکو بلا مبالغہ اکسیر احمر کہہ سکتے ہین درج کئے گئے ہین

مرتبہ

حکیم بھگت رام مصنف یوگیشو۔ جام جہان نما۔ کوک شاستر

ہمہ دان طبیب۔ گھر کا شناسی۔ رسالہ جریان وغیرہ بینظیر کتب

جس کو

بابو دیو بدیال۔ گپتا۔ مالک گپتا اینڈ کمپنی ٹوہانہ ایس پی ریلوے

نے

بہ اخذ حق تصنیف دوامی از مصنف

بہ اہتمام سردار کرم سنگھ پرنٹر راجپوت پرنٹنگ ورکس لاہور مین چھپوایا

روتوں کو ہنسانے والی زندہ دل بنانے والی نہایت دلچسپ اور لاجواب کتاب

ہنسی کا گول گپا حصہ اوّل

ظریفانہ مضامین کی نہایت دلچسپ اور لاجواب کتاب جس نے چھپتے ہی تمام عالم میں دھوم مچا دی ہے ہر طرف سے دھڑا دھڑ درخواستیں آ رہی ہیں۔ صرف تین ماہ میں دو ہزار سے زیادہ بک چکی ہے اس کتاب میں ہر مذاق کے لوگوں کے لئے ایسے دلچسپ اور انوکھے لطیفے درج کئے گئے ہیں جنکو پڑھکر خواہ مخواہ ہنسی آتی ہے اور جو آجتک آپنے کسی کتاب میں نہ دیکھے ہونگے مثلاً عقلمندوں کے لطیفے بیوقوفوں کے لطیفے افیمیوں احمدیوں اور کنجوسوں کے لطیفے اخلاقی لطیفے منظوم لطیفے عقل بڑھانے والے معمے دلچسپ پہیلیاں چیستاں وغیرہ لاجواب سوال و جواب! انوکھے رنگ اور ڈھنگ کی مزاقیہ غزلیں لاجواب اور دلفریب مضاحقیہ مضامین جنکے پڑھنے سے دل میں سرور اور آنکھوں میں نور پیدا ہو دماغ کے کواڑ کھل جائیں دل و جگر چٹکیاں لینے لگیں چند مضامین کے عنوان یہ ہیں (۱) دماغ لقمان یعنی کیمیائے انسان (۲) ہمارے شاگرد استاد (۳) واہ رے میں (۴) یہ مضمون نہایت تیزی سے پڑھو (۵) تہذیب (۶) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مہنگا گرا آسمتی کو ڈیم (۷) کوئی کہتا ہے دیوانہ کوئی کہتا ہے سودائی۔ خوشامد سب کی سب کرتے ہیں جس سے جسکی بن آئی۔ (۸) باقی سب خیریت ہے (۹) ہم خاندانی حکیم ہیں (۱۰) وغیرہ وغیرہ **علاوہ** ازیں ۶ عدد نہایت دلخوشکن تصاویر بھی دی گئی ہیں جن کو دیکھ کر مصور کی صنعت ظاہر ہوتی ہے۔ اور بیساختہ ہنسی آتی ہے۔ (۱) مسٹر ہارمونیم اور اس کی برادری والے (۲) ہمارے مذہبی پیر اور اُن کی ٹکڑی (۳) ٹھگوں کی بڑھیا اور اشتہاری حکیموں کی لسانی چالبازی (۴) شرابی کے دیدوں کی صفائی (۵) تھیٹر کا ٹکٹ ایک آنہ کو (۶) مسٹر روندو صاحب اور اُس کے دو بچوں کی تصویر۔

غرضیکہ اسم کو بامسمّیٰ بنانے میں کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا گیا۔ اس کتاب کی موجودگی میں ممکن نہیں کہ انسان رنجیدہ و اداس رہ سکے لکھائی چھپائی۔ کاغذ اعلیٰ خوبصورت جلد بندی ہوئی باوجود اُن خوبیوں کے قیمت صرف ۱۲؎ معہ محصولڈاک یکمشت چار جلد کے خریدار سے معہ محصولڈاک صرف ([illegible]) لئے جاویں گے۔

ہنسی کا گول گپا حصہ دوم

بہت ہی لاجواب چھپکر طیار ہو چکا ہے تمام لطیفے اور مضامین روتوں کو ہنسانے والے دلکو بہلانے والے درج کئے گئے ہیں جنکو پڑھکر ہنستے ہنستے پیٹ میں بل نہ پڑ جائیں تو ہمارا ذمہ یار دوستوں میں بیٹھ کر پڑھئے۔ بہت لطف آئیگا۔ پورے بارہ آنے کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ناپسند ہو تو بلا حجت دام واپس لیجئے۔ گھبرانے کی بات نہیں قیمت وہی حصہ اول کے برابر یعنی مجلد کی صرف ۱۲؎ ہر دو حصوں کے خریدار سے معہ محصول (۸؎) لئے جاویں گے:-

ملنے کا پتہ گپتا اسٹار کمپنی ۲۲ ٹوہانہ الہ آبادی ریلوے۔

گنجِ قارون

یا

مخزنِ فنون

دیباچہ

(صنعت و حرفت)

فلسفی کہتے ہیں۔ کہ جب کسی انسان کے تنزل کے دن آتے ہیں۔ تو وُہ
اُلٹی سمجھنے لگتا ہے۔ ادبار کے بھنور میں اُس کی آنکھیں احول پن سے اور کا
اَور جانچتی ہیں۔ وہ دن کو رات۔ نیکی کو بدی۔ ہنری کو بُرائی اور راستی کو
معکوس جاننے لگ جاتا ہے۔ یہی حال آج ساکنانِ ہند کا ہے۔ یہاں
تجارت سے غلامی کو ترجیح دی جاتی ہے۔ سرفروشی پسند ہے۔ اور ہاتھ
کی حرفت کو عار سے دیکھتے ہیں *

پانچ روپیہ کا کنسٹبل (پولیس مین) جو تمام رات کُتّے کا ساتھ دیتا
ہے۔ اپنی خان صاحبی کے گھمنڈ میں مونچھوں پر تاؤ دیتا اور اکڑ کر چلتا
ہے۔ وہ زرگر۔ بڑھئی۔ چمار۔ لوہار کو حقیر نظروں سے دیکھتا ہے۔ اُس
نالایق کو اس قدر بھی عقل نہیں ہوتی۔ کہ ایسے لوگ اپنے گھر میں شہنشاہ
سے بھی بالاتر ہیں۔ ملازم خواہ چوکیدار سے کپتان یا کرنیل ہو۔ تو بھی غلام ہے
اور ان ملازموں سے جس قسم کا سلوک آج کل ہمارے دیس میں مروج ہے

ایسا بُرا سلوک کسی جگہ بھی کتّے اور گدھے سے نہیں کیا جاتا +

صاحب لوگوں کے کُتّے چھ آنے اور آٹھ آنے تک کا روزانہ دودھ اور گوشت کھاتے ہیں۔ اور اُسی کُتّے کا خدمتگار بھنگی ایک دن میں دو آنہ مزدوری پاتا ہے۔ وہ کُتّے کو نہلا دُھلا کر صاحب بہادر کے ساتھ رتھ ٹاٹر فٹن پر پہلو بہ پہلو سوار کرتا ہے +

فوجی سواروں کی تنخواہ (جن کا سر ہر وقت تلوار کی دھار پر ہے) آٹھ اور دس یا عمر رسیدہ ہونے پر بارہ یا چودہ روپے ہوتی ہے۔ مگر گھوڑے کی کسی حالت میں بھی اٹھارہ بیس روپے ماہوار سے کم نہیں ہوتی۔ آج کل اکثر انگریزی بیڈیاں ٹٹو کی دُلکی نہیں سہار سکتیں! اور گاڑی کے آگے کالے آدمی جوت کر سواری کرتی ہیں۔ ان دیا یوؤں، ٹٹوؤں کو چھ یا سات روپے مشاہرہ ملتا ہے چار چار روپے پر شب و روز پنکھا ہلاتے ہیں۔ آئے دن بوٹوں کے تصادم سے مرتے جا رہے ہیں۔ اور باوجود ایسی مٹی پلید ہونے کے آج بھی چمیار معمار رنگریز وغیرہ کے کام کو ناپاک سمجھتے ہیں۔ ایک مجہول برہمن جو تمام عمر برتن مانجھتا پانی بھرتا اور نانبائی کی خدمت انجام دیتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو تمام مخلوق سے اونچی ذات کا انسان تصوّر کئے ہوتا ہے۔ اُس کو گھمنڈ ہے۔ تو یہ کہ! ہم برہما کے مکھ سے پیدا ہوئے۔ ہم کسی کے ہاتھ کا چھُوا "ان جل" نہیں کھاتے۔ ہم دھوبی کا کمہار کا چمار کا کام نہیں کرتے۔ اسلئے ہم تمام دنیا سے افضل و پاک آدمی ہیں +

لیکن ہر ایک دلیل سے ان لوگوں کی بھُول ہے۔ صنعت و حرفت سے بڑھکر کوئی پیشہ معزز و مفید نہیں ہے۔ اسی جوہر نے انگریزوں کو تمام دُنیا کا سردار بنایا ہے۔ اسی تجارت اور صنعت نے جاپان کو مشرف و ممتاز بنایا ہے +

صنعت و حرفت وہ کیمیا ہے جس کو کوئی اکسیر کوئی گوگرد احمر کوئی قائم النار سیماب نہیں ملتا۔ ہمارے ہندی اکثر مخبوط الحواس لوگ فقرا کے فرضی فسانے سُنکر

تانبہ اور رانگہ کا سونا چاندی بنانے کی سوچتے رہتے ہیں۔ لوہے کے لئے سنگ پارس کی جستجو کرتے ہیں۔ لیکن اگر بگاہ غور سے دیکھا جائے۔ تو اسی لوہے کو صنعت کے پارس سے سونا بنا کر تمام تجار لوگ کروڑوں روپیہ کما رہے ہیں +

امریکہ۔ انگلینڈ۔ جرمنی۔ جاپان وغیرہ کے ریزر (اُسترے) دو دو تولہ کے قریب آہن کی قیمت چار چار پانچ پانچ روپے مقرر ہے۔ ایک ایک گھڑی کی قیمت سینکڑوں ہزاروں تک پہنچتی ہے۔ اور ان میں لوہے اور پیتل تانبہ کے بغیر اور کوئی شے نہیں ہوتی +

ہندوستان میں بھی چند ایک شہروں میں لوہار معمار زرگر وغیرہ اچھے اچھے اُستاد لوگ موجود ہیں۔ اور آپ یقین کر لو۔ جن لوگوں نے ہنر میں یہاں پر بھی ترقی کی ہے۔ گو وہ ایک لفظ بھی انگریزی یا اردو کا نہیں جانتے۔ ان کی صدہا پڑھے لکھے بھی خوشامد کرتے ہیں۔ اور یہ مقولہ سچ ہے ع

کسبِ کمال کن کہ عزیزِ جہاں شوی

راقم نے کوٹلی لوہاران (پنجاب) کے بڑے بڑے کاریگر لوہار دیکھے ہیں۔ اُن کی ہر ایک انگریز و رئیس عزت کرتا ہے۔ کتنوں کو کرسی ملتی ہے۔ پانچ پانچ سات سات سَو کے بیسیوں انجنیئر وغیرہ ان میں بھی ہیں۔ مگر اُن کے بھائی جو وہاں پر ہی اپنا کام کرتے ہیں۔ اُن ملازموں کو ادنیٰ و نالایق سمجھتے ہیں +

اُن کئی لوہاروں نے ایسی ایسی چیزیں ایجاد کی ہیں۔ جن کو کوئی انگریز بھی نہیں بنا سکا۔ وہاں پر ایک غلام محمد نام تھا۔ جب شاہزادہ ویلز (ایڈورڈ) مرحوم و مغفور سابق شہنشاہِ ہند و انگلینڈ اس ملک میں سیاحت کو آیا تھا۔ تو اس کی جموں کی ریاست کی تشریف آوری پر وہ لُہار چند تحفے لوہے کے بنا کر لے گیا تھا۔ اُن میں سے ایک سانپ تھا۔ اُس کے منہ میں مینڈک اور مینڈک کے مُنہ میں مچھلی بنا کر دیگئی تھی۔ جب مہاراج کے ایوان کے صحن موسومہ منڈی

ل ۱۸۹۵ء تک راقم نے دیکھا ہے۔ غالباً اب بھی ہوگا۔ اُسے چودھری کے خطاب سے پکارتے تھے

میں پانی کے حوض کا نظارہ دیکھنے کو شاہزادہ تفریحاً اُدھر آنکلا۔ تو اُس لوہار نے شاہ کو سلام کر کے وہ آہنی سانپ دکھلا کر پانی کے حوض میں پھینک دیا۔ ڈالتے ہی وہ ہر سہ جانور بالکل زندہ نظر آنے لگے۔ سانپ بجنسہ قدرتی سانپ تھا مینڈک سچے مینڈک کی طرح آواز دیتا تھا۔ اور اُچھلتا تھا۔ مچھلی سچ مچ کی آبدار مچھلی تھی۔ اور اُسی وقت منہ مانگا انعام اور سارٹیفکیٹ اُس موجد کو ملا +

تمام عالم میں ہندوستان سے بڑھ کر کسی ملک میں بھی انسانی ضروریات خورد و نوش کی اشیاء نہیں پیدا ہوتیں۔ کسی ملک کی اس قدر آبادی جو اتنی تیس کروڑ مخلوق ہو۔ اور ایسا زرخیز ملک ہونے پر بھی لاکھوں اشخاص روزانہ بھوک سے مر جائیں +

ہماری تمام کمانے پینے کی چیزیں غیر ملکوں کے ٹین شیشے لوہے کاغذوں کپڑوں کے تبادلے میں دفع ہو جاتی ہیں۔ اور ہم پیٹ سے بھی کورے رہ جاتے ہیں۔ اگر ہم بھی صنعت و حرفت کو عزیز جاننے لگ جائیں۔ تو آج ہی کسی شئے کی کمی نہ رہے۔ تہذیب یافتہ ملکوں میں اونٹے سے اونی ذات کا شخص خواہ وہ چمار کا بیٹا ہو یا حجام یا ڈبل روٹی بنانے والے کا تعلیم یافتہ ہونے سے وزیر اعظم پریزیڈنٹ تک بنا دیا جاتا ہے۔ بوٹ بنانے والے اور تالے واسترے بنانے والے بادشاہوں کے ساتھ ایک میز پر کھانا کھاتے ہیں +

جن کو ہمارے یہاں حقیر ذات کا بتایا جاتا ہے۔ وہ لوگ ہی وہاں پر سب سے معزز و نامور ہیں۔ لوہے اور چینی کے برتن بنانے والے کروڑپتی اور ارب پتی موجود ہیں۔ جتنے بڑے بڑے شہنشاہ قرض لیتے اور اپنی آئی بلائیں ٹالتے ہیں +

الغرض تجارت اور حرفت سے بڑھ کر کوئی شریف شئے نہیں ہے۔ برادری و قوم کی پرواہ نہ کرو۔ یہ مطلق بچار نہ کرو۔ کہ فلاں شخص مجھے یہ کام کرنے سے کیا کہیگا۔ اور جس قسم کا ہنر جیسا کسب دو آنہ یا دو پیسہ کا کر سکتے ہو شروع

کردو۔ اور تم ایک دن زردار اور آسودہ حال ہو جاؤ گے +

اگر انگریز آج سوئی اور دیا سلائی یعنی ایسی ادنیٰ چیزیں بھی بند کردیں تو تم کپڑا نہیں سی سکتے۔ اور نہ تمہارے چولھے جل سکتے ہیں۔ افسوس کہ مرتے ہوئے کفن تک غیروں کا نصیب ہوتا ہے +

مبارک ہے یہ سودیشی کی روح جو کچھ دنوں سے اِدھر اُدھر گھوم رہی ہے خدا کرے کہ تمام محب وطن اپنے ہاتھوں بنا کر ضروریات پوری کرنا سیکھیں تاکہ ان مصائب کا قلع قمع ہو جائے +

بھگت رام

علم اور عمل!

جاننا اور بات ہے۔ عمل کرنا دیگر شئے!

اَوروں کو تو اُپدیش و لیکچر دئے جاتے ہیں کہ جھوٹ نہیں اچھا۔ شراب خوری اور رشوت خوری منحوس و ناپاک اشیاء ہیں۔ مگر خود ناجائز طریق سے پیسہ کمانا اور مئے سے اجتناب رکھنا کارے وارد +

دُنیا کے قریباً تمام مذاہب ڈنکے کی چوٹ پکار کر کہہ رہے ہیں۔ کہ دھوکا مکر و چال بازی انسان کا ہرگز وطیرہ نہیں ہونا چاہیئے +

جس سوسائٹی و سماج میں جائیں۔ سچائی اور نیک اعمالی پر چلنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ مگر جس جگہ بھی عملی ثبوت کی تلاش کریں۔ تو صاف ہاتھی کے دانت دکھلائی دیتے ہیں۔ جو کھانے کے اَور اور دکھانے کے اَور ہوا کرتے ہیں +

حضرت عیسیٰ کا فرمان ہے کہ "اگر کوئی تمہارے ایک گال پر تھپڑ لگائے تو دوسری آگے کر دو"۔ سو آج دنیا میں عیاں ہے۔ کہ عیسیٰ کے مقلد (انگریز) کہاں تک اس قیمتی قول کی پیروی کر رہے ہیں +

ہندوؤں کے بید شاستر تعلیم دیتے ہیں کہ تیاگ (سنیاس) سے بڑھ کر

کوئی اتم وستو نہیں ہے۔ اور عوام الناس کو معلوم ہے۔ کہ تیاگی دباون لاکھ فقیر موجودہ ہندوستان کے کس درجہ تک اس پوتر اپدیش کے پابند اور اس افضل نصیحت کی صداقت کے قائل ہیں *

اہل اسلام کو پیغمبر صاحب کی تلقین ہے۔ کہ دنیا (زر) کافروں کے لئے ہے۔ اور مومنوں کو اس ناپاک سے سخت پرہیز کرنا چاہیئے۔ چنانچہ سب کو روشن ہے۔ کہ ہمارے مسلمان بھائی کہاں تک اس سنہری اصول پر ایمان رکھتے ہیں *

مہاتما بدھ نے نربان کا ارشاد فرمایا تھا۔ اور ہر ایک ذی حیات کو اپنی جان سے زیادہ محفوظ رکھنے اور کانٹا تک نہ چبھونے کا درس دیا تھا۔ اور یہ بات محتاج بیان نہیں۔ کہ اگر جاپانی گذشتہ چند سال سے اس نربان پدوی اور کسی جاندار کو دُکھ نہ دینے کے اُپدیش کو اپنی زندگی کا معراج بنا لیتے۔ تو گئے دنوں کا شاہ روس کا جھنڈا میگاڈو کے ایوان پر نہ لہرایا ہوتا *

غرضیکہ دنیا کا علم کچھ اور ہے۔ اور عمل دیگر ہے! ہمارا مدعا کسی مذہبی اصول کے متعلق نہیں ہے۔ ہم آج کل اپنے ہندوستانی برادران کا عمل اپنے ہی ہم وطنوں سے بالکل بے جا طریق سے خود غرضی پر مبنی دیکھتے ہیں۔ ہر شخص خود تو چاہتا ہے۔ کہ مجھ سے عوام کی طرف سے نیک سلوک ہو۔ مگر وہ خود ہر ایک مکر سے دھوکے سے اپنا اُلو سیدھا کرنے کی دھن میں رہتا ہے۔ اُس کا دل تو چاہتا ہے۔ کہ میرے ساتھ کسی جانب سے فریب یا دھوکا نہ کیا جائے مگر افسوس کہ وہ خود اس بات کا پابند نہیں ہونا چاہتا *

آج کل صنعت و حرفت کے متعلق متعدد پمفلٹ و رسالہ جات شائع ہوئے ہیں۔ ان بعض کتابوں میں بالکل سچائی و ایمان کو بالائے طاق رکھ کر محض لوگوں کے دھوکے اور مکر سے لوٹنے کا مقصد مقرر کیا گیا ہے۔ اشتہاروں میں عوام کو متمول بنانے اور افلاس و غربت کو دور کر دینے کے شرائط بتائے جاتے ہیں۔ صدہا علوم و فنون کے فرضی نام رکھ کر اُن کے سکھلا دینے کا یقین

دلایا جاتا ہے۔ اور لوگوں کو محض بناوٹی سبز باغ دکھلا کر ورغلانے پر اپنے ٹکے وصول کیئے جاتے ہیں ٭

کتنی کتابیں صرف نام تھاولکھوں روپے کما دینے کی دعویدار ہیں۔ بعض میں پُرانی کتب کی نقل اور ادھر اُدھر کی برائے نام من گھڑت باتوں کے ایک بات بھی کام کی نہیں ہے۔ اُن کے بیسیوں نسخہ جات کی ترکیب ہی بالکل غلط ہے۔ بعضوں نے درجنوں چٹنیاں اچار اور مربہ جات اور ہاضمہ چیر کے سفوف و چورن اور پاپڑ و آلو چھیلنے کی ترکیبیں بتلا کر ہی غریب قوم کو کروڑ پتی بنانے کا ڈھنگ نکالا ہے ٭

اکثروں نے شہروں اور بیوپاریوں کے نام لکھ کر ہی تجارت کا گُر بتلا دیا ہے۔ کئی دوستوں نے ہُنر سکھاتے سکھاتے یہاں تک کمال کر دیا ہے۔ کہ بغیر کتھ کے پان کھلینے کا مصالحہ ایجاد کیا ہے۔ تاکہ گری ہوئی قوم جلدی اُبھر سکے۔ بعض خطوط نویسی کی وِدیا سمجھا کر انسانوں کو تمام بیوپاروں سے اعلیٰ نسخے سمجھانے کے مدعی ہیں۔ بعضوں نے اپنی معلومات کے دریا بہا دیئے ہیں۔ اور چونکہ اُن کو بالتحقیق واضح ہوا ہے۔ کہ ہندوستان میں آج کل گھی دودھ اور شہد وغیرہ سخت گران ہیں۔ اس لئے اپنے بھائیوں کو احسان سے ممنون کرنے کو گھی اور شہد کی آسان صنعت بتلائی ہے ٭

ہم نہیں جانتے۔ جب ایک طرف وہی ہمارے دوست بناوٹی اور روی چیز ملنے پر ترش رو ہو جاتے ہیں۔ اور لڑائی و شور و شر کے علاوہ پولیس وغیرہ میں مدعی ہونے کے ڈراوے دیتے ہیں۔ تو خود کیوں ایسی مضر اور ناپاک چیزوں کے موجد بنتے ہیں۔ بعض بناوٹی اشیاء ایسی نقصان رساں ہیں۔ کہ ادویات میں جب ان کا استعمال کیا جائے۔ تو بجائے فائدہ کے سخت ضرر دیتی ہیں۔ غالباً ہمارے صنعت گر برادر یہ جواب دینگے کہ ہم نے کم قیمت پر بناوٹی چیزوں کا اعلان دے کر بیچنے کی تعلیم دی ہے ٭

مگر یہ عوام الناس جانتے ہیں۔ کہ ایسی مصنوعی شئے کا اگر اقرار کر لیا جائے تو کوئی شخص وہ مصنوعی چیز لینے پر تیار نہیں ہوتا۔ کیا اگر کوئی بنیا گھی فروخت کرتے ہوئے آواز دیا کرے۔ کہ آؤ ہمارا چربی اور تیل وانم گلم چیزوں کا تیار شدہ میٹھا گھی ہے۔ تو اس کی دوکان پر کیوں نہ ہر وقت گراہوں کا ہجوم رہے گا+

روغن۔ شہد۔ زعفران۔ موم۔ کستوری۔ عنبر۔ کنین۔ موتی وغیرہ وغیرہ درجنوں بناوٹی چیزوں کی تراکیب سکھلائی گئی ہے۔ اور یہ تمام اشیاء نہایت معکوس اثر پیدا کرتی ہیں +

موتی ان نسخہ جات میں پڑتے ہیں۔ جو ضعف دل۔ و جگری گرمی اور دماغی یبوست کے مریضوں کے لئے تیار کئے جاتے ہیں۔ اور بناوٹی موتی پیاز لہسن چاول وغیرہ سے ترکیب دے کر بنائے جاتے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے کھانے سے نہ ہونا بھی مریض کا ضرور بیڑا غرق ہوتا ہے +

ہم ایک ایسی نقصان وہ شئے کے نتائج آشکارا کر سکتے ہیں۔ مگر ہمارا وقت فالتو نہیں ہے۔ جو ہم بے سُود ایسی فضولیات کی تشہیر میں صرف کریں بعضوں نے رومال غائب کرنا کسی نے انڈہ نچا کر ہی پیٹ پالنا تجویز کیا ہے کوئی دن میں تارے دکھلاتا ہے۔ کوئی روپیہ سے باتیں کرانے کا عامل ہے غرضیکہ عجیب عجیب قسم کے علوم آشکارا کئے گئے ہیں +

بعضوں نے پُرانے اطبار کی ضخیم کتابوں سے معجونیں ہی لکھ کر کتاب کو قوم کے دُکھ دُور کرنے کا تعویذ بنا دیا ہے۔ وہ نسخے اس قسم ہیں۔ کہ جن کے اجزاء ہی تمام انڈیا میں جستجو کرنے پر دستیاب نہیں ہوتے۔ اور سینکڑوں روپے ایک ایک دوا کی تیاری پر خرچ ہوتے ہیں۔ ایسے ہی صابون اور خوشبودار عطریات اور انگریزی فیشن کے نسخہ جات ہیں۔ جن پر اتنے پیسے لاگت آتی ہے کہ

دھیلے کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔ کی مثال یاد آتی ہے

ہم کہتے ہیں۔ کہ جس علم کو خود عملی تجربات سے نہ آزمایا جائے۔ کبھی تصانیف کے ذریعہ پبلک میں اعلان کی جرأت نہ کرنا چاہیے +

اور آج کل ملک کی ایسی حالت گری ہوئی دیکھ کر اگر کچھ بہتری کے وسائل نظر نہ آئیں۔ تو ایسی ردی ایجادیں مفت میں کاغذوں کے بنڈل بنا کر عوام الناس کو کذب اور شیطانیت سے لوٹا نہ جائے +

ہم اپنے منہ سے اپنی کتاب کے گیت گانا پسند نہیں کرتے۔ مگر ہم آپ کو صاف واضح کر دیتے ہیں۔ کہ ہم نے جو کچھ تحریر کیا ہے۔ ہر ایک شخص کے مفید مطلب سمجھ کر لکھا ہے۔ ہم ہزاروں علم و ہنر سکھانے کا دعویٰ تو نہیں کرتے مگر جو ہنر ہم نے تحریر کیا ہے۔ وہ ایسے آسان الفاظ میں ادا کیا ہے۔ کہ ہر ایک آدمی بنا سکے +

جس کو ہم نے صرف لفظوں میں عمل میں آنیوالا نہیں سمجھا۔ اس کو نظر انداز کر دیا ہے +

اگر اس میں بھی ناظرین کو کوئی بات سمجھ میں نہ آئے۔ تو ہمیں اطلاع دی جائے ہم آئندہ ایڈیشن میں وہ کمزوری دور کر دینگے +

گِلٹ سازی یعنی ملمع کرنا

ہم نے کتاب ہذا کے پہلے مضمون میں واضح کر دیا ہے۔ کہ ہم دھوکے بازی کے خلاف ہیں۔ ہم کبھی ایسی تعلیم نہ دینگے۔ جس سے قوم میں ناپاک سپرٹ پھیلے۔ جس سے مکر و کذب کو عروج ہو +

گلٹ یعنی ملمع کرنا بھی صریحاً اصلیت پر غلاف چڑھانا ہے۔ لیکن اب یہ تمام دنیا میں رائج ہو گیا ہے۔ اور لاکھوں اشخاص کا یہی وجہ معاش در روزگار ہے۔ اس لئے اسکی ترکیب لکھنا واجب سمجھا گیا۔ نیز برنجی۔ آہنی اور مسی برتنوں کو گلٹ کر لیا جائے۔ تو ان ظروف کھانا پکانا اور رکھنا صحت بخش اور مقوی

ہو جاتا ہے۔ اور غربا کے ادنےٰ دھات کے زیور گلٹ شدہ امراء کے ہم پایہ بن جاتے ہیں۔ دو طرح سے گلٹ کیا جاتا ہے۔ پُرانے طریقے سے اور نو ایجاد بیٹری سے یعنی برقی طاقت سے۔ پرانے لوگ بھی اکثر کیمیائی[1] اصولوں سے واقف تو ضرور تھے۔ گو اُن کو بجلی پیدا کرنا نہیں آتا تھا۔ مگر اُن کو یہ معلوم تھا۔ کہ لوہے کی چیزیں اگر کچھ دیر نیلے تھوتھے کے پانی میں رکھیں۔ تو اُن پر غلاف چڑھ جاتا ہے۔ پارہ، رانگ اور سونا چاندی بھی کئی ایک طریقوں سے ان کو ایک دوسری دھات پر چڑھانا آتا تھا۔ جن کے چند نسخے ہم بھی آئندہ اوراق میں لکھیں گے ٭

برقی طاقت سے گلٹ کرنے کے لئے خاص دو چیزوں کی ضرورت ہے چاندی اور سونے وغیرہ کا پانی دوسرے آلۂ برقی یعنی بیٹری۔ چاندی سونے کے پانی کو سلوشن بولتے ہیں۔ اس کے تیار کرنے کی ترکیبیں ہیں۔ ہم آسان طریقے ہر ایک کے جُدا جُدا بیان کرتے ہیں ٭

چاندی کا سلوشن بنانا

چینی یا کانچ کا ایک برتن لاؤ۔ اُس میں اول ایک حصہ پانی اور ساڑھے پانچ حصے شورے کا تیزاب ملاؤ۔ چار حصے خالص چاندی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈالو۔ اور برتن کو نرم آگ پر رکھو۔ جب اس کو گرمی پہنچے گی۔ تو نیچے سے ایک گیس پیدا ہوگی جس سے بُلبلے اور دُھواں[2] اُٹھے گا۔ اگر بکثرت اور جلدی بلبلے اُٹھیں۔ تو تھوڑا سا صاف اور ٹھنڈا پانی اور ڈال دیں۔ جب تمام ٹکڑے چاندی کے حل ہو جائیں۔ تو آگ تیز کر کے تیزاب کو اُڑا دیں۔ تاکہ خشک مرکب رہ جاوے۔ اُس کو انگلش میں نائٹریٹ آف

---

[1] کیمیا گری سے ہمارا مدعا اُن لوگوں سے نہیں۔ جو ملمع کا تا وطہ چاندی اور تانبہ کا طلا سے چلاتے ہیں

[2] اس گیس کے دھوئیں سے آنکھیں اور سانس بچاؤ ٭

سلور کہتے ہیں۔ اس تیار شدہ مرکب کو مقطر یا بارش کے پانی میں ملا لو۔ اگر دس تولے کے قریب چاندی ڈالی گئی ہے۔ تو قریباً بارہ بوتل پانی ملانا چاہئے۔ اور اس کو دوسرے برتن میں حل کرنا چاہئے۔ کچھ دیر بعد جب یہ مصلح تہ نشین ہو جائے۔ تو آہستہ آہستہ اوپر کا پانی نتھار لیں۔ یہ نیچے کا مرکب سائنائڈ آف سلور کہلاتا ہے۔ اور اس میں تمام چاندی موجود ہوتی ہے۔ اس کو شیشے کے مصفا برتن میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ اب ایک دوسرے برتن میں ۸ حصے سائنائڈ آف پوٹاسیم مندرجہ صدر تیار شدہ مرکب میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر کسی شیشے کی ڈنڈی سے حل کرتے جائیں۔ بعدش تین حصے مذکور شدہ پوٹاسیم اور ملالیں۔ کہ پورے بارہ بوتل سلوشن تیار ہو جائے۔ اور اسکو کسی صاف کپڑے سے جس کو مایا نہ لگی ہو۔ چھان لیں۔ اور احتیاط سے رکھیں۔ یہی گلٹ کے قابل سلوشن تیار ہے۔ اور کم طاقت بیٹری میں یہی سب سے افضل ہے

سونے کا سلوشن

ویسے ہی ایک برتن میں تیار کیا جاتا ہے۔ تمام ترکیب اُسی مندرجہ صدر کے مطابق ہے۔ سونے کا وزن تین بوتل سلوشن کے لئے سوا تولہ کے قریب اور سائنائڈ آف پوٹاسیم کا ساڑھے چار چھٹانک کے قریب ہونا چاہئے۔ بدستور چاندی کے مرکب کی طرح تیار کریں۔ اس مرکب کا نام سائنائڈ آف گولڈ ہے اس کے لئے خاص احتیاط یہ ہے۔ کہ اس مرکب کو بالکل خشک نہیں ہونے دینا چاہئے۔ کیونکہ بسا اوقات اگر سائنائڈ آف پوٹاسیم خراب ہو تو ایک اور مصلح بن جاتا ہے۔ جو خشک ہو جائے تو بارود کی طرح اُڑتا اور بنانیوالوں کی ہلاکت کا موجب ہوتا ہے +

تانبے کا سلوشن

پیتل اور تانبے وغیرہ کی جن اشیاء پر چاندی سونے کا گلٹ کرنا ہے۔

اُن کو اول بہت اچھی طرح گرد و کثافت سے پاک و صاف کرنا چاہیے۔ اُن کی زمین ہموار ہو جائے۔ کھردرے برتنوں اور زیوروں پر اُن کے نشیب و فراز ہی درست کرنے پر بکثرت چاندی سونا ضایع ہو جاتا ہے۔ اس لئے ایسی چیزوں پر اور لوہے جست کی اشیاء پر اول ایک غلاف تانبے کا چڑھا لینا مناسب ہے

تانبے کا سلوشن بھی اسی طرح بنایا جاتا ہے۔ اس کا نسخہ دو بوتل پانی کے لئے تین چھٹانک سائنائڈ آف پوٹاسیم پاؤ بھر کاربونیٹ آف پوٹاسیم یعنی سجی خالص لکر آمونیا۔ نیلا تھوتھا ۱۰ تولہ

ترکیب۔ اول پانی میں نیلا تھوتھا حل کرو۔ بعدہٗ کاربونیٹ آف پوٹاسیم ڈالو ان دو کے ملانے سے ایک جدید رنگت کا مصالحہ بن کر تہ نشین ہونے لگیگا اب اس میں لکر آمونیا ملا دے۔ پھر خود بخود حل ہو جائے گا۔ بعدش سائنائڈ آف پوٹاسیم ڈال کر صاف سلوشن چھان کر بنا لو۔

چیزیں صاف کرنا

جن چیزوں پر گلٹ کرنا ہوتا ہے۔ ان کو ریت وغیرہ سے مانجھ کر بعدش چکنائی دور کرنے کے لئے کھاری پانیوں میں دھونا لازمی ہے۔ اس مطلب کے لئے کاسٹک پوٹاس کا گرم پانی استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ۲ سیر پختہ سجی خوب باریک پیس کر آدھ سیر کے قریب بغیر بجھا چونہ ملائیں۔ اور اس میں آٹھ دس سیر پانی حل کر کے تین چار روز رکھیں چند بار ایک دن میں ہلاتے رہیں۔ بعدش نتھار لیں۔ یہ پانی اشیاء دھونے کے کام میں لائیں۔ اس میں تانبہ کی ایک ہی دفعہ چند منٹ اُبلتے پانی میں ڈالنے سے چکنائی اور میل سے صاف ہو جاتی ہیں۔

شورے اور گندھک کے تیزاب میں جدا جدا یا شامل کر کے دس حصے پانی ملا کر اس میں گلٹ کرنے والی اشیاء دھوئیں تو عمدہ صاف ہو جائینگی۔

پارہ کا سلوشن

اگر چاہیں کہ گلٹ پائدار ہو۔ اور خرچ بھی کم آئے۔ تو جن اشیا پر گلٹ چڑھانا ہے۔ اول اُن چیزوں پر ایک پارے کا غلاف چڑھانا چاہیے۔ اسکی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک شیشے یا چینی کے ظروف میں ۵ تولہ پارہ ڈالیں۔ اور ایک دوسرے برتن میں ملائیں۔ اور نرم آگ پر چڑھائیں۔ اُوپر سے تھوڑا تھوڑا اور تیزاب ڈالتے رہیں۔ تاکہ پارہ تیزاب سے مل کر ایک کیمیائی مرکب بن جائے اس تیار شدہ مرکب کو نائٹریٹ آف مرکری کہتے ہیں۔ اُس وقت آگ تیز کر کے پانی اور زائد تیزاب اُڑا دیویں۔ اور اُس خشک مرکب کو سرد کر لیں بعدہٗ دس بارہ سیر پانی ڈال کر حل کریں اور شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ یہی گلٹ کے کام کا ہے +

بیٹری یعنی برقی آلہ بنانے کی ترکیب

بیٹریاں کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ اُن کے نام جُدا جُدا ہر ایک مُوجد کے نام سے مشہور ہیں۔ معمولی گلٹ میں کار آمد اور کم طاقت بیٹریاں یہ ہیں۔ ڈنیل صاحب کی بیٹری۔ سمی صاحب ولٹسن صاحب و گروگرو صاحب کی بیٹریاں عام مروج ہیں +

ہندوستان میں عموماً ڈنیل صاحب کی بیٹری گلٹ کے کام میں مستعمل ہے۔ اور یہی سب سے جلد و آسانی سے تیار ہو سکتی ہے۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ ایک تانبے کا برتن بقدر ایک لنبا اور قریباً چھ انچ گولائی میں بنواؤ۔ اور ایک دوسرا مٹی کا برتن اُسی قدر لنبا جو قطر میں ۲ یا ۲½ انچ ہو۔ بلا روغن کمہار سے تیار کراؤ +

تانبے کے برتن میں ایک تہائی تک نیلے تھوتھے کا پانی بنا کر ڈالو۔

اور چند ٹکڑے بھی نیلے تھوتھے کے اور ڈال دو۔ تاکہ جس قدر نیلا تھوتھا خرچ ہوتا جائے۔ اُسکی طاقت پوری ہوتی رہے +

مٹی کے برتن کو ایک حصہ گندھگ کا تیزاب اور دس سے بارہ حصے تک پانی ملاکر آدھا بھریں۔ احتیاط رہے کہ اول پانی ڈالیں۔ اور بعد میں تیزاب داخل کریں۔ اس برتن کو تانبے کے مذکورشدہ برتن میں رکھو۔ اس مٹی کے برتن میں جست کی ایک موصلی بقدر ایک انچ موٹی اور تانبے کے ظروف سے ذرا لنبی رکھیں۔ یہ بھی ملحوظ رہے کہ مٹی کے برتن کی پانی کی سطح تانبے کے نیلے تھوتھے والے پانی کی سطح سے قدرے ضرور اونچی رہے۔ اب دو تاریں تانبے کی لیں۔ اور ایک سرا جست کی موصلی سے باندھیں۔ دوسری تار کا تانبے کے برتن سے پیوند کریں +

دونوں تاروں کے ملاپ سے گندھک کا تیزاب جست کی موصلی کو کھانے لگیگا۔ اس لئے جب بیٹری سے کام نہ لینا ہو۔ اس وقت جست کی موصلی کو علیحدہ کردینا واجب ہے۔ ورنہ بیسود برقی طاقت زائل ہوتی رہیگی +

اب یہ تمام اشیاء مطلوبہ گلٹ تیار ہیں۔ ملمع کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ کسی شیشی یا چینی کے ظروف میں جس چیز کا گلٹ کرنا ہے۔ اس کا سلوشن اس قدر ڈالو۔ کہ وہ چیز جس پر غلاف چڑھانا ہے۔ اچھی طرح ڈوب جائے اب مندرجہ صدر تیارشدہ بیٹری کی تانبے والی اس تار کے ساتھ جو جست کی موصلی سے بندھی ہوئی ہے۔ دوسرے سرے سے وہ شئے باندھ دو جس کو ملمع کرنا ہے۔ اور دوسری تار کے ساتھ خالص سونا یا چاندی جس کا گلٹ کرنا ہے۔ ایک پترہ باندھ دو۔ اور ہردو کو اُس سلوشن میں لٹکا دو۔ پترہ ڈوبا رہنا ضرور نہیں۔ مگر جس چیز پر گلٹ چڑھانا ہے۔ وہ ضرور ڈوبی رہے۔ لیکن اُس پترہ کے ساتھ گلٹ والی شئے کو چھونے نہ دینا چاہیئے۔ اور یہ بھی احتیاط رہے کہ تانبے کے ہر دو تار بھی ایک دوسرے سے مَس نہ کریں +

اب چاندی یا سونا جس کا سامان ہے۔ اُس شئے پر چڑھنے لگیگا۔ جس قدر طاقتور بیٹری ہوگی۔ اور سلوشن و چاندی و سونے کا پترا جتنا وزنی ہوگا۔ اُسی قدر گلٹ زیادہ اور جلد چڑھنے لگے گا۔ جس وزن ہم نے بیاں کیا۔ یہ بیٹری اور سلوشن دس بارہ منٹ میں اس قدر گلٹی غلاف چڑھا دیتے ہیں۔ کہ چند ماہ تک گلٹ نہیں اُترتا۔ جب تمہاری مرضی مطابق گلٹ چڑھ جائے۔ تو اُس شئے کو سلوشن سے نکالنے سے پہلے بجلی کی روک بند کر دینا چاہیئے۔ بعد ازاں ان گلٹی چیزیں نکال کر صاف پانی میں دھولیں۔ اور لکڑی کے برادہ کی خفیف آگ میں خشک کرلیں +

نوٹ۔ تانبہ وغیرہ کا گلٹ بھی یونہی کیا جاتا ہے +

اگر صراحی وغیرہ کسی برتن کے فقط منہ کو ہی گلٹ کرنا ہے۔ تو اتنی جگہ پر ایک کپڑا گلٹ کرنے والی شئے کے سلوشن سے بھگو کر باندھیں۔ اور اسکے ہمراہ اس چیز کا پترا لگا کر برقی رو گذار دیں +

اگر کوئی برتن صرف اندر سے ہی ملمع کرنا ہے۔ تو اسکو سلوشن سے بھر دو اس میں پتر لٹکا کر مطابق مندرجہ بالا عمل کرو +

بلا امداد برقی طاقت یعنی بیٹری کے گلٹ کرنا

چونکہ آج کل تمام چیزیں جن سے بغیر مدد بیٹری کے ملمع کیا جاتا ہے انگریزی دوا فروشوں سے ہر جگہ دستیاب ہوسکتی ہے۔ اور یہ سب ادویات کے جوہر کھینچے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور آسانی سے کام میں لائے جاتے ہیں۔ اس لئے بخوف طوالت ودیسی ادویات کو سدھارنے کا جھمیلا سمجھ کر ہم انگریزی نام ہی بجنس لکھ دیتے ہیں +

سونے کا گلٹ کرنا

سونا ۱۰ گرین۔ نٹراگ ایسڈ ۲۰ گرین۔ ہیڈ روکلورک ایسڈ ۴۰ گرین۔

نیلا تھوتھا ۳ ماشہ - پانی ۴ تولہ - سب کو چینی کے ایک برتن میں اس قدر آنچ پر چڑھاؤ - کہ سونا حل ہو جائے - اور دھواں نہ نکلے - بعدش ٹھنڈا کر کے ایک برتن میں پانی نتھار لو - اور بوقت گلٹ سازی چالیس گُنا پانی اور ڈال کر گلٹ کرنے والی شے ڈالو +

دیگر

کلورائیڈ آف گولڈ ایک حصہ پانی آٹھ سو حصے ڈال کر حل کرو - کچھ دیر کے بعد دو حصہ کے قریب کاسٹک پوٹاس اور بیس حصے کاربونیٹ آف پوٹاس اضافہ کرو - اب اس سلوشن کو جوش دو - اور جس پر گلٹ چڑھانا ہے - اُس چیز کو کسی تار میں باندھ کر ڈالو +

سہل ترکیب

سونے کے اوراق اکوارجیا میں حل کرو - اور چہارم وزن اُس کے اشق گوند جو دیسی عطاروں سے عام دستیاب ہو سکتی ہے - ہمراہ کھرل کرو بعدہٗ ایک موٹے کھدر کے کپڑے پر لیپ کر کے کپڑا ریزہ ریزہ کرو - اور آگ پر خاکستر بناؤ +

جب گلٹ کرنا ہو - تو اول چاندی کی چیز کو صاف کر کے ہیڈرو کلارک ایسڈ میں غوطہ دیں - خشک ہونے پر خاکستر مذکور اس چیز پر زور سے ملیں - فوراً سنہری ہو گی +

لوہے پر سونا

بونیٹ آف پوٹاس دو حصے - نائٹرو میوریٹیک ایسڈ پانچ حصے - ان دونو میں قدرے سونا حل کر کے ذرا سا ایتھر ملاؤ - جب نہ خاک ہو جائیں تو اوپر والا پانی لیکر اس میں گلٹ کرنے والی شے چند منٹ ڈبو دیں +

لوہے پر پیتل کا ملمع

نیٹرک ایسڈ میں دو تین منٹ لوہے کی شئے کو ڈبوئیں۔ بعدش پیتل کو آگ پر پگھلا کر لوہے کی چیز ڈبو کر نکالیں +

تانبے پر پیتل کا گِلٹ کرنا

چار سیر پانی ایک چینی یا شیشے کے برتن میں ڈالیں۔ اس میں نصف بوتل میورٹینک ایسڈ ملائیں۔ اور ۲۰ تولہ جست ۳۰ تولہ کریم آف ٹارٹار آمیز کر کے گلٹ کرنے والی شئے ڈالو +

رانگ کا گلٹ یعنی پیتل و تانبے کے برتن قلعی کرنا

برتن کو آگ پر اس قدر گرم کریں۔ کہ اسکے ساتھ مس کرتے ہی رانگ فوراً پگھل سکے۔ جب ایسا گرم کر لو۔ تو اول نوشادر یا سہاگہ کسی ایک یا دونوں کا سفوف پرانی روئی کے ساتھ برتن کے اندر یا باہر جہاں قلعی کرنا ہے پھیریں۔ اور بعدش رانگ کا ٹکڑا لگائیں۔ اور اچھی طرح پگھلنے دیں۔ ازاں بعد اچھا موٹا دستہ یعنی گالہ روئی کا تمام قلعی لگائے ہوئے مقام پر زور سے پھیریں۔ اور تمام جگہ پھیلا کر رگڑتے جائیں۔ جہاں کم لگے۔ وہ جگہ دوبارہ گرم کر کے ایسا ہی عمل کریں +

اگر بہت اعلیٰ اور دیرپا قلعی کرنا ہو۔ تو یہی قلعی شدہ برتن چرخ پر چڑھائیں اور کپڑے یا ٹاٹ کا ٹکڑا تیل میں تر کر کے برتن کو خوب رگڑیں۔ بہت ہی شفاف پالش ہوگی +

تانبے پر آسانی سے قلعی کرنا

کاسٹک سوڈا یا کاسٹک پوٹاس پانی میں ڈالو۔ اور حسب ضرورت رانگ کا ٹکڑا بھی شامل کر دو۔ اور برتن ڈال کر آگ پر جوش دو۔ فوراً قلعی ہوگی +

لوہے پر قلعی چڑھانا

لوہے کے برتن کو آگ پر قدرے تپاکر دوغ ترش (لسی کھٹی) میں غوطہ دیویں۔ اور چند گھنٹے اُسی میں رہنے دیویں۔ بعدازاں سہاگہ کے پانی میں غوطہ دیکر پگھلی ہوئی قلعی میں ڈبوئیں۔ اور نکال کر گھی یا تیل یا چربی سے چپڑ لیں +

لوہے پر سُنہری ملمع یعنی قلعی کرنا

اُبالے ہوئے انڈے کی زردی ۵ تولہ۔ السی کا تیل ۸ تولہ۔ مصبر ۳ تولہ۔
زعفران ۲ ماشہ۔ ہلدی ۳ ماشہ۔ کریم آف ٹارٹار ۵ تولہ
سب کو جوش دے کر لوہے پر ملو +

آئینہ قلعی کرنا بترکیب ولیسی

کھریا مٹی کو پانی گھول کر آئینہ کے ہر دو طرف لیپ کریں۔ جب خشک ہو تو صاف پانی میں دھوئیں۔ اور سکھا کر پونچھ کر پاس رکھ لیں +

ایک ہموار پتھر کی سِل پر رانگ یا سیسہ کا باریک پترا لگائیں۔ اور روئی یا کپڑا کی پوٹلی سے اُن کی سلوٹیں (شکن) اچھی طرح نکالیں۔ اب پارہ لے کر اوّل کئی دفعہ کسی کپڑا سے چھانیں۔ تاکہ گرد و کثافت سے پاک ہو جائے۔ پھر پترا مذکور پر ڈالیں۔ اور نرم پوٹلی سے فی الفور تمام پتے پر پھیلادیں۔ کیونکہ دیر ہو جانے پر پارہ پترے کو کھاتا اور چھید کر دیتا ہے +

جب ہموار بچھ جائے۔ تو آئینہ اُٹھا کر ایک طرف سے آہستہ آہستہ رانگ یا سیسہ کے ورق مذکور پر رکھتے جائیں۔ بعدازاں اُسی پتھر کو ٹیڑھا کر دیں۔ یا آئینہ اُٹھا کر کسی ڈھلوان میز پر رکھیں۔ تاکہ اُس کا زائد پارہ نکل آئے۔ اب تک پارہ رانگ کے پتر کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ہے۔ بعدش ایک موٹا کاغذ گوندسے

ترکرکے اسکی پشت پر چپکا دیں ۔ اور آئینہ فریم میں جڑ لیں +

انگریزی ترکیب

آئینہ کو اُسی ویسی طریق سے صاف کریں ۔ اور ۸۰ درجہ کی حرارت کا گرم کریں ۔ بعدہٗ دو حصے سلور سلوشن ایک حصہ سالٹ سلوشن مخلوط کرکے شیشے پر مل دیویں ۔ اور تیس چالیس منٹ تک دھوپ میں رکھیں ۔ جب چاندی چڑھ جائے ۔ تو صاف پانی میں بآہستگی دھو کر کپڑے سے پونچھ کر خشک ہونے پر ذیل کا وارنش کریں +

پنٹروائن ۱۰ جزو ۔ ڈیم چار جزو ۔ الیسفالٹ یک جزو +

سلور سلوشن یہ ہے

نائٹرٹ آف سلور بیس گرین ۔ پانی دو اونس باہم ملائیں ۔ اور اُس پر ایمونیا و نوشادر قدرے ڈال کر حل کریں ۔ تھوڑی دیر بعد اول اسکے مٹیالے رنگ کا مرکب جم جائیگا ۔ بعدازاں خود بخود پگھلنے لگیگا ۔ اُس وقت قدرے اور ایمونیا ملا کر حل کریں ۔ اور نتھار کر بوتل میں بھریں +

سالٹ سلوشن

راچل سالٹ بیس گرین ۔ پانی بارش کا یا عرق ۱۲ اونس حل کرکے چھان لیں

گلٹ کے کام میں گندھک اور شورہ کا تیزاب درکار ہے ۔ اس سلئے اُس کی ترکیب بھی یہیں پر لکھنا انسب ہے +

ترکیب تیزاب گندھک یعنی سلفورک ایسڈ

ایک پختہ ہانڈی لائیں۔ اور اُس میں گندھک و قلمی شورہ برابر وزن باریک پیس کر بھر دیں۔ اوپر ایک لوٹا ٹونٹی دار ڈھک دیں۔ اور منہ اُن کا چکنی مٹی سے لتھڑا کر چپکا دیں۔ ٹونٹی میں کانچ کی ایک نلی لگا کر اُس سے سیاہ رنگ کی بوتل پیوند کریں۔ بوتل میں قدرے پانی ڈال لیں۔ بعد ازاں ہانڈی کے نیچے نرم آگ جلائیں۔ بوتل میں تیزاب آنا شروع ہوگا۔ جب سب نکل آئے۔ ایک چینی کے برتن یا کانچ کی آتشی ہانڈی میں جوش دیں۔ اور چاندی کے چند ورق ریزہ ریزہ کر کے داخل کریں۔ تاکہ تیزاب صاف اور تیز ہو جائے۔ بعد ازاں اُتار کر محفوظ کر لیں؂

شورہ کا تیزاب یعنی نائٹرک ایسڈ

قلمی شورہ ۴۰ تولہ۔ پھٹکڑی ۲۰ تولہ۔ ہیراکسیس ۲۰ تولہ۔ نوشادر ۱۰ تولہ نیلا تھوتھا ۱۰ تولہ۔ سب کو جو کوب کر کے موجود رکھیں۔ اب دو گھڑے مضبوط پختہ لیکر ان کا منہ گھس کر ہموار کریں۔ ایک گھڑے میں وہ ہر پنج چیزیں ڈالیں دوسرا گھڑا اُسکے منہ سے لگا کر دونوں کے منہ کپڑے اور مٹی سے جوڑ دیں۔ ادویات والا گھڑا چولھے پر رکھیں۔ دوسرا کسی اسٹول وغیرہ پر اسی کے محاذ میں رکھیں۔ نرم نرم آنچ سے چار یا پنج گھنٹے میں تیزاب نکل آئیگا۔ اس میں بھی دو چار ورق چاندی کے ڈالیں۔ تو صاف اور تیز ہو جائے گا؂

رنگسازی

چمڑا۔ لکڑی۔ دیواریں اور پارچات رنگنا؂

چمڑا تازہ اترا ہوا اول چار یا پنج یوم چونے کے پانی میں ڈبو دیں۔ بعد ازاں نکال کر کسی کھردری چھری یا جھانوہ سے کھال کو رگڑیں۔ تمام بال و پشم اُتر جائے۔ اور چمڑا صاف ہو جائیگا۔ سادہ رنگت کے لئے ببول یا شاہ بلوط

کی چھال ریزہ ریزہ کرکے یا تو کھال کے اندر پانی ڈال کر بھریں۔ یا حوض میں
تہ بہ تہ چمڑا اور چھال مذکور بچھاکر چند یوم بھگوئیں بادامی رنگت کا ہوگا +

صفائی کے لئے تل کے تیل میں ڈبل روٹی ایک حصہ کھڑیا دو حصہ
لیموں کا رس یا ست نصف حصہ مخلوط کرکے لگائیں +

سُرخ رنگ۔ پہاڑی کناری کی لاکھ ۲۰ تولہ۔ زنگا ۱۰ تولہ۔ پھٹکڑی ۵ تولہ۔
پتنگ کی لکڑی کے عرق میں تر کرکے تین دن بعد جوش دے کر گاڑھا کرکے
رنگ کریں +

سبز رنگ۔ پھٹکری سُرخ ۲ تولہ۔ نیل ۳ تولہ۔ توتیا ۲ ماشہ گائے
کے پیشاب میں دو دن بھگو کر استعمال کریں +

سیاہ رنگ۔ ہڈی کا کاجل ۲۰ تولہ۔ ببول کا گوند ۱۵ تولہ۔ سریش ۲ تولہ
السی کا تیل ۲۰ تولہ۔ پانی ۳۰ تولہ سب کو نرم آنچ پر پکا کر گاڑھا کرکے چمڑہ پر لگاؤ

دیگر:۔ ہر قسم کے بوٹ کے لئے بادام کے چھلکے کا کاجل ۲ اونس۔
بلاکنگ سلفرک ایسڈ ۲ اونس۔ تل کا تیل ایک اونس۔ قند سیاہ دو اونس
بطرز مندرجہ بالا بناؤ +

دیگر۔ ہاتھی دانت کا کاجل ۴ اونس۔ شکر ۶ اونس کیسیس ۳ اونس
گندھک کا تیزاب نصف اونس۔ سپرٹ آف وائن ۶ اونس۔ باہم مخلوط
کرکے کام میں لاؤ +

بوٹ کے لئے سستا روغن۔ سرکہ ۴ اونس۔ قلمی شورہ ۳ اونس رال
۳ اونس مصطگی ۳ تولہ۔ کاجل ۱۲ اونس۔ تیل السی ۸ اونس بدستور سابق بناؤ

بگھی اور گھوڑے کے ساز کو مصفا کرنیوالا روغن

ہڈی کی سریش ۴ اونس۔ گوند ببول ۸ تولہ۔ سرکہ انگوری ۲۰ تولہ سریش
ماہی ۲ تولہ۔ کاجل ہاتھی دانت کا ۱۵ تولہ۔ سیاہ نہ کرنا تو کاجل نہ ملاؤ۔ اور

نیم گرم کام میں لاؤ +

زین وغیرہ صاف کرنیکا روغن

سفید موم ۴ ار صابون ۳ تولہ - چربی بکرے کی ۴ تولہ - کافور ۲ تولہ پینگیا ۶ ماشہ - لیمو کا رس ۴ تولہ - اگر جلد استعمال کرنی ہے - تو ایک بوتل دودھ میں پکا کر استعمال کرو - ورنہ پانی میں ترکیب دے کر محفوظ کریں +

بہت دیر رکھنے کی سیاہی - تل کا تیل ۲۰ تولہ - صابون ۴ تولہ - کاجل ۱۵ تولہ - ہیراکیس ۸ تولہ - چیچڑ ۱۰ تولہ - شیرہ گنا کا ۲۰ تولہ - آگ پر باہم یک جان کر کے ڈبیا میں رکھیں +

چمڑہ کو بھیگنے سے نقصان نہ آئے

موم ۲ تولہ - چربی بھیڑ یا بطخ کی ۱۰ تولہ - رال ۴ تولہ - السی کا تیل ۲۰ تولہ تارپین کا تیل ۱۰ تولہ - انڈے کی سفیدی ۱۰ تولہ - اسپرٹ وائن نصف بوتل ہر ایک کو باری باری نرم آنچ پر ملائیں +

جُوتوں کا سفید روغن

انڈے کی سفیدی ۴ تولہ - موم سفید ۳ تولہ - چاک ۶ تولہ - چربی ۳ تولہ - السی کا تیل ۵ تولہ - قوام کر کے شیشی میں بھریں - اول لیموں کے رس کا پوچا پھیر کر بعد میں لگا دیں +

پائدار وارنش

تل کا تیل ایک پونڈ - اسفالٹم ایک اونس - ہاتھی دانت کا کاجل ۴ اونس مصطگی ۱۲ اونس - تیز الکحال ایک پونڈ میں حل کر کے استعمال کرو +

صرف نمک باریک پیس کر لیمو کے رس میں حل کر کے چمڑے پر چند منٹ لگائیں۔ تمام گرد و کثافت پاک و صاف ہو جائے +

کپڑوں کے رنگ

سُرخ رنگوں کے لئے کسنبھ و مجیٹھ کار آمد ہیں۔ یہ رنگ نفیس خوشبودار اور پختہ ہوتے ہیں۔ انگریزی بازاری رنگ ایسے زیبا نہیں ہوتے +

کسنبھ کے پھول ۲ سیر پختہ تھوڑے سے پانی میں بھگو کر ہاتھوں سے ملیں۔ اور ان کا پہلا زرد پانی جدا نکال لیں۔ بعد ازاں سجی ۴ تولہ سوڈا ۱۲ تولہ ڈال کر زور زور سے ملیں۔ اور کپڑے میں باندھ کر پانی ڈال ڈال کر سُرخ رنگت کا پانی نکالتے جائیں۔ اس کو شہابہ بولتے ہیں +

ترشی

سُرخ و سیاہ رنگ دینے بعد ترشی میں ایک غوطہ ضرور دینا چاہئے۔ زرد رنگ بھی کھٹائی میں اعلیٰ کھلتا ہے۔ نارنگی و لیمو کا تازہ رس پانی میں ڈال کر غوطہ دیں۔ تو وہ بھی عمدہ ہے۔ ورنہ ایک برتن ذیل کا بھر رکھیں +

کسی بڑے مٹکے میں انار ترش کا چھلکا ایک سیر۔ ببول کی چھال ریزہ ریزہ کی ہوئی ۲ سیر۔ لوہے پرانے کے ٹکڑے چار سیر۔ پرانا گڑ نیم سیر۔ ترش دہی پانی ایک سیر۔ پانی ۲۰ سیر۔ پانچ چھ دن کے بعد چھان کر کام میں لائیں + اگر بعوض چھال ببول کے ببول کی پھلی ڈالیں۔ تو وہ بھی موزوں ہے اور یہ کھٹائی سیاہ رنگوں کے قابل ہے +

ریشمی پارچات رنگنا

اول جس کپڑا کو رنگ دینا ہو۔ گرم پانی میں قدرے لیمو کا رس ڈال کر

دھوئیں ۔ بعدازاں رنگین کریں ۔ اگر میلا کپڑا ہو ۔ تو آلو بقدر آدھ سیر ریزہ ریزہ کرکے پانچ چھ سیر پانی میں پکائیں ۔ جب آٹا ہوجائیں ۔ اور نصف کے قریب پانی رہ جائے ۔ تو نیچے اُتار لیں ۔ اور کپڑا پانی سے دھوکر نچوڑ کر تر کریں ۔ دو گھنٹہ بعد دھوئیں ۔ بالکل نئے کی طرح صاف ہوجائے گا +

رنگ گلابی ۔ کسم کے پھول بقدر دس تولہ دو سیر پانی میں پکائیں ۔ جب گل جائیں ۔ تو چار تولہ مجیٹھ کا سفوف اور دو تولہ پھٹکڑی ڈال کر پانی نتھار دو ۔ نہایت اعلیٰ خوبصورت اور پائدار رنگ ہوگا +

دیگر ۔ انار کے پھول کی طرح سُرخ ہوگا ۔ مجیٹھ ۵ تولہ ۔ زعفران ۱ تولہ شہابہ ۲۰ تولہ دو سیر پانی میں پانی میں رنگین کریں ۔ بعدش لیمو یا نارنگی کے رس میں ایک دفعہ ڈبو کر سایہ میں سکھا دیں +

دیگر ۔ (زرد نگنا) ہارسنگھار کے پھول ۴ تولہ ۔ ہلدی کا سفوف ۳ تولہ ہر دو میں اول ایک غوطہ دے کر بعدازاں پھٹکری کے پانی میں اسکے بعد امچور کو پانی میں پکا کر چھان لیں ۔ اور اس میں آدھ گھنٹہ تک ڈبو کر بعدش نچوڑ کر سکھائیں +

سُوتی عام پارچات کے رنگ

سُرخ کرمچی رنگ ۔ مجیٹھ کا سفوف ۱۰ تولہ ۔ لاکھ کنار کی ۴ تولہ ۔ نوشادر ۲ تولہ ۔ سہاگہ ۱ تولہ ۔ تین سیر پانی میں پکا کر نیم گرم میں کپڑا بھگو کر رکھیں ۔ آدھ گھنٹہ کے بعد سوڈا کے پانی میں غوطہ دیں +

گلنار ۔ شہابہ کے گاڑھے پانی میں دو تین غوطے دے کر ہلدی یا ہارسنگھار کے پانی میں ڈالیں اسکے بعد لیمو یا نسپال یا امچور کی کھٹائی میں غوطہ دیکر سکھا دیں +

سیندوری ۔ سیندور ایک چھٹانک شہد میں باریک گھوٹ لی کرو ۔ اور رنگ کرنے سے پہلے شکر کے شربت میں ایک غوطہ دے لو +

جوگیا - گیرو - سیندور - زعفران ہرسہ ہموزن ملا کر پھیکے پانی میں جوگیا ہوتا ہے

پیازی - زعفران ۱ تولہ لیمو کا رس ۱۰ تولہ - سوڈا ۴ تولہ گرم پانی میں رنگین کریں

نارنجی - ہارسنگھار یا ہلدی کو جوش دیکر غوطہ دیں - بعدازاں کھٹائی میں ڈبوئیں +

شنگرفی - مصری ۴ تولہ - شنگرف ۲ تولہ - پھٹکڑی ۳ تولہ - زعفران ۳ ماشہ
بترکیب صدر کام میں لائیں +

فاختئی - ہیراکیس ۳ تولہ - ببول کی پھلی ۱۰ تولہ - گیہرو ۱ تولہ - ہرڑ زرد ۲ تولہ
پانی میں جوش دے کر چھان کر رنگ کریں +

سبز - ہلدی ۲ تولہ - پھٹکڑی ۲ ماشہ - نیل ۹ ماشہ - تیزاب گندھک ۱ تولہ
پانی ۲ سیر میں رنگ کریں +

زنگاری - چونہ کے پانی میں غوطہ دے کر نچوڑیں - بعدازاں ۵ تولہ نیلا
تھوتھا دو حصہ چونہ کے پانی میں ڈبوئیں - اور فوراً نکالیں - اس رنگ مین
اگر ذرا دیر یا بے احتیاطی ہو جائے - تو تمام کپڑا تار تار ہو کر گل جائیگا +
بعض شخص فقط ہلدی زنگار اور نیل سے بناتے ہیں +

فیروزی - ٹیسو کے پھول نچوڑ کر پانی حاصل کریں - اور نیل میں غوطہ دیکر
بعدازاں پھولوں کے پانی میں اُسکے بعد لیمو کی کھٹائی میں ڈبو کر سکھائیں +
چمپئی - ہیراکیس و پھٹکڑی میں رنگ کر چونہ اور قدرے سوڈا حل کر کے
غوطہ دیں +

شربتی - شہابہ ۱۰ تولہ - ہارسنگھار کا رنگ ۴ تولہ - دونوں میں رنگین
کر کے پھٹکڑی کے پانی میں غوطہ دیں +

صندلی - برادہ صندل سُرخ ۴ تولہ - ہارسنگھار کے پھول ۱ تولہ - برگ حنا
۲ تولہ - ہرسہ کو چھ سیر پانی میں پکا کر جب چار سیر رہ جائے - چھان لیں
اور کپڑا تر کریں +

سیاہ رنگ - تخم ہنواڑ ۲۰ تولہ - نیل ۴ تولہ - پھٹکڑی سُرخ دو تولہ - ببول

کی پھلی دس تولہ چاروں کو دس سیر پانی میں اُبالیں۔ اور کپڑا دو تین گھنٹے تک ڈبو کر نکالیں +

ہم نے جس قدر الوان رنگ ہا مرقوم کئے ہیں۔ تمام آزمودہ اور بالکل آسان بنائے جاتے ہیں۔ انگریزی صدہا اقسام کے رنگ عام بازاروں میں فروخت ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم نے فضول عبارت ایتھر میو ریٹ سائٹران وغیرہ لکھ لکھ کر کاغذ کالے نہیں کئے +

احتیاط۔ رنگ کرنے سے اول سادہ پانی میں کپڑا تر کر کے پھر رنگین کریں تو یکساں رنگ آئیگا۔ کپڑا رنگ میں ڈالتے ہی فوراً زور زور سے ملنا چاہئے ورنہ کم و بیش رنگ چڑھیگا +

مایا کلف وغیرہ بعد میں لگانا چاہئے۔ سوجی یا نشاستہ کا مایا پکا کر لگائیں۔ یا گوند ببول کو پانی میں حل کر کے لگائیں۔ چاول کا مایا خراب ہوتا ہے نیم رنگوں میں اسکی چینکیاں نظر آیا کرتی ہیں۔ ابرک وغیرہ بھی ریزہ ریزہ کر کے کلف میں ملائیں +

دیواروں کے رنگ

نہایت خوبصورت سفید قلعی ایک سیر چونہ پانی میں گھول کر چھان لیں اس میں نصف حصہ مسکہ نکلا ہوا دودھ ملائیں۔ اور ذیل کی اشیاء اضافہ کر کے تدرے کو نیم گرم کر کے دیوار پر برش سے لگائیں۔ السی کا تیل ۱۰ تولہ سفید رال ۲ تولہ۔ سفیدہ کاشغری ۱۰ تولہ۔ کھریا ۱۰ تولہ +

لاجوردی۔ ملتانی مٹی ۱۰ تولہ چونہ کے ۲ سیر پانی میں گھول کر لاجورد ۲۰ تولہ حل کریں۔ اور دو چار لیمو نچوڑ کر کام میں لائیں۔ یہ رنگ فقط روکنش وغیرہ پر ہلکی سی لکیر کے کام آتا ہے +

گلابی۔ چونہ کا پانی ۲۰ سیر مجیٹھ کا سفوف نیم سیر حل کریں۔ اور شنگرف سفید

آگ پر کونالہ کرکے بقدر ۲۰ تولہ گھول کر رنگ کریں +

نیلگوں۔ چونے کے پتلے پانی میں نیل بیسواں حصہ اور نیلا تھوتھا چالیسواں حصہ ملا کر لگائیں +

سیاہ۔ السی کا تیل ایک سیر آگ پر چڑھائیں۔ جب ایک ثلث جل جائے تو اخروٹ کے چھلکے کا کاجل بقدر دس چھٹانک حل کریں۔ بعد ازاں آتار کر دو بوتل شراب دیسی ایک بوتل روغن تارپین میں حل کرکے استعمال کریں

لکڑی رنگنا

جوگیا رنگ۔ ایک سیر چربی بکرے کی آگ پر چڑھاؤ۔ جب پگھل جائے تو نیم سیر رال سفید ڈالو۔ بعد ازاں روغن تارپین دو سیر۔ گیرو سفوف شدہ دو سیر حل کرکے کام میں لائیں +

بادامی وارنش۔ السی کا تیل پکائیں۔ اور اسکے چہارم وزن رال اور روغن تارپین ملا کر قدرے سفوف مخلوط کرکے لکڑی پر لگائیں +

انگلش وارنش۔ سپرٹ آف وائن دو سیر۔ مصطگی ۲۰ تولہ۔ چپڑا لاکھ ایک سیر۔ سفیدہ ۱۰ تولہ۔ آگ پر آمیز کریں +

معمولی سادہ لکڑی پر چند قطرے روغن کنجد کے ڈال کر زور سے رگڑیں شفاف مثل آئینہ ہوگی +

سبز رنگ۔ سرکہ انگوری دو سیر۔ زنگار ۲۰ تولہ نیل ۲ تولہ۔ گندھک کا تیزاب ۱ تولہ۔ حل کرکے برش سے لگا دیں +

شیشم کا رنگ۔ مجیٹھ اور کیس ہموزن و قدرے سندور پانی میں پکا کر لکڑی پر لگائیں جب خشک ہو جائے۔ تو تیل چھڑ دیں شیشم معلوم ہوگی + ہر ایک سفید لکڑی بھی شیشم نظر آئے۔ ہیرا دوکھی ۵ تولہ لے کر ایک بوتل الکحال میں حل کرو۔ اور دس تولہ کاربونک آف سوڈا ملا کر چھان لو اور کام

۲۰ تولہ۔ سرکہ ۴۰ تولہ۔ تیزاب شورہ کا ۴ تولہ حل کر کے لکڑی پر لگاؤ +

سُرخ رنگ۔ گیرو ۱۰ تولہ۔ پتنگ کی لکڑی کا برادہ ایک سیر ۱۰ سیر پانی میں پکائیں۔ جب نصف پانی رہے۔ تو پھٹکری ۵ تولہ۔ گندھک کا تیزاب دو تولہ حل کریں۔ اور تانبے کا برادہ بیس تولہ ڈال کر ایک ہفتہ رہنے دیں۔ بعد ازاں استعمال کریں۔ نہایت سُرخ رنگ ہوگا +

دُودھیا خاکی۔ پرانے آہن کے ٹکڑے بقدر ۲۰ سیر ایک من پانی میں بھگوئیں۔ ان میں دو سیر پختہ نمک ڈال دیں۔ تین ہفتہ میں بہت سا زنگ پیدا ہو جائے گا۔ اس کو چھیل کر فی سیر زنگ میں پانچ سیر پانی اور ایک چھٹانک سالٹ آف ٹارٹر ڈالو۔ اور تین چار گھنٹہ آگ پر جوش دو بعدش نیچے اُتار کر بحساب ایک سیر پانی ۲ تولہ نیلا تھوتھا حل کرو۔ اور لکڑی کی اشیاء بھگو دو۔ چند گھنٹہ بعد رنگین ہو جاوینگی +

سفید رنگ۔ رندہ یا ریتی سے چھیل کر گندھک کا تیزاب چھڑک کر آگ پر سینک کرو۔ اور گندھک کا سفوف پانی میں حل کر کے لیپ کرو۔ اور دُھواں دو۔ بالکل سفید ہوگی +

زرد رنگ۔ پیپل کی باریک شاخوں کی چھال ۲ سیر۔ ہلدی ۲۰ تولہ دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے۔ اُتار کر چھان لیں اور ۴ تولہ اکوافورٹس یعنی گندھک و شورہ کا مرکب تیزاب ڈال کر بار بار برش سے لکڑی پر لگا دیں۔ بہت خوبصورت زرد ہوگی +

رنگین کرنے کے ساتھ ہی ٹیڑھی لکڑی سیدھا کرنا بھی لکھ دینا بے جا نہ ہوگا۔ ہر قسم کی ٹیڑھی لکڑی کو پتلے کیچڑ یا دریا یا کسی تالاب کی تہ میں کئی دن تک دبا دیں۔ لکڑی بالکل مٹی میں ڈوبی رہے۔ جب یقین ہو کہ نرم ہو گئی ہوگی۔ نکالو۔ اور تیل چُپڑ کر کوئلہ کی نرم نرم آگ پر سینک لو۔ فوراً سیدھی ہوتی جائیگی +

ہاتھی دانت رنگنا

دو دن پہلے گندھک کے تیزاب میں دو چند پانی ڈال ملاکر بھگوئیں یا لیموں کے رس میں ترکردیں۔ تیسرے دن نکال جس قدر مندرجہ صدر میں غوطہ دینگے یا وارنش کرینگے۔ درست ہوگا +

پرندوں کے پر رنگنا

ہر ایک پرند کا پر اُتار کر پھٹکڑی کے پانی میں جوش دیں۔ اور بعد ازاں سکھا کر یہی لکڑی کا رنگ لگادیں۔ پرندہ رنگنا ہو۔ تو اسکو لیموں یا امچور کے پانی میں غسل دے کر باجات کے رنگوں میں رنگین کریں +

ظروف سازی

(چینی کے کانچ کے گندھک و پارہ و نمک کے برتن بنانیکی ترکیب)

برتن بنانا لکڑی کے چاک پر کسی مشق والے کمہار وغیرہ کا ہی کام ہے ایسے شخص کو یا تو نوکر رکھیں۔ یا خود سانچے وغیرہ بنائیں۔ یا چرخ کا کام سیکھیں

چینی کے ظروف۔

ان برتنوں کی ساخت میں زیادہ تر دو ہی چیزیں درکار ہیں بھٹی اور مصالحہ دار مٹی۔ بھٹی دوہری بنائی جاتی ہے۔ اوّل زمین پر بقدر ایک گز اونچا تھڑا بنائیں۔ اُس کے اوپر بقدر دو گز اونچی اور تین گز لمبی چوڑی دیواریں بنائیں۔ آٹھ یا دس دروازے رکھیں۔ یہ بھٹی گول ہونی چاہیئے۔ اسکے بعد ایک گز کے قریب فاصلہ چھوڑ کر دوسری دیوار اُس سے بقدر نصف گز اونچی بنائیں۔ اُس میں فقط ایک ہی دروازہ لگائیں۔ یہ دروازہ ایسی

جگہ آئے - کہ اندرونی بھٹی کا کوئی دروازہ اُسکے مقابل نہ ہو - اسکے اوپر گنبد نما چھت ڈالیں - چھت میں دُھواں نکلنے کو کئی ایک سوراخ رکھیں - برتن تیار ہونے پر اندرونی بھٹی میں لائنوں کی لائنیں چُن دی جائیں - ملحوظ رہے کہ آپس میں لائن ایک دوسری میں نہ گرے - اور ایک دوسرے میں اُونچائی میں جس قدر دیوار ہے - برتن چنتے جائیں - مگر ہر ایک برتن کے اوپر سمندر کی بالو بچھا کر دوسرا برتن رکھیں - احتیاط رہے کہ برتن رکھتے ہوئے ایک تو کوئی ظروف گیلا نہ ہو - دوسرے پانی کی نم نہ تو بھٹی میں ہو نہ کوئی نمدار ہاتھ لگایا جائے - ورنہ برتن چٹک جائینگے ❊

جب تمام ظروف بالترتیب چُنے جائیں - تو جس قدر اُونچے برتن چُنے گئے ہیں - اُن سے برابر اندازے سے باہری دیوار کے ساتھ کوئلے بچھا کر اندر دروازوں کے قریب لوہے کے پتلے سُوراخ دار تختے کھڑے کئے جائیں اور تمام کوئلوں پر تھوڑے سے شراب یا روح کیوڑہ یا مٹی کے تیل میں پانی ملا کر چھڑک دیا کریں - تاکہ آگ دینے پر تمام جگہ یکلخت یکساں بھر جائے - اُس وقت تک بیرونی دروازہ کھُلا رہے - جب تک کہ تمام کوئلہ سُلگ نہ جائیں - بعدہٗ بند کر دیں ❊

کم از کم چار گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ آٹھ دس گھنٹے میں وہ برتن پک جاتے ہیں - جانچ کے لئے واجب ہے کہ ایک برتن بیرونی دیوار کے اندر رکھ لیں - جو دروازے کے بالکل قریب ہو - اور جب آگ سرد ہو جائے - تو اس برتن کو دیکھ لیں - اگر وہ پختہ ہو گیا ہو - تو تمام کا قیاس کر لیں اگر کچھ کمی یا کسر نظر آئے - تو دوبارہ قدرے اَور کوئلہ میں پکائیں ❊

مٹی چینی کی یعنی مصالحہ دار مٹی

سنگ چقماق یعنی فلنٹ پتھر لا دیں - اور آگ میں اس قدر گرم کریں -

کہ انگارہ سا سُرخ ہو جائے۔ تو اسی وقت کسی حوض یا بالٹی میں ڈالتے جائیں
وہ فوراً بھُربھُرہ سا ہو کر پیسنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اول کسی آہنی مونگری سے
ریزہ ریزہ کر لیں۔ بعدہٗ چکّی میں پسوائیں ٭

اُسی کے ہموزن کھریا مٹّی کا سفوف پانی میں گھولیں۔ اور نتھار کر
گرد و کثافت سے پاک کریں۔ اب اِن ہر دو کو پانی چھٹانک کر گوئیں
اور قدرے سوڈا اور تمام مٹّی سے کوئی ایک من میں ایک چھٹانک اکسائڈ
آف آئرن ملائیں۔ رات کو کوٹ کر رکھیں صبح کو جب خوب گوندھا جائے۔
تو برتن خاک پر اُتروائیں۔ جب سایہ میں خشک ہو جائیں۔ تو خراد پر صاف
چھیل کر دستے وغیرہ لگائیں۔ دستے بھی اُسی مٹّی کے برتن کو چھید کر کے
نکالیں۔ یا بھٹکڑی آگ پر گرم کر کے اُس کے پانی میں تر کر کے چپکاتے جائیں
آگ پر جب تمام ظروف پختہ ہو جائیں۔ تو اُن پر بیل بوٹے اور روغن
کریں۔ روغن کی یہ ترکیب ہے کہ سفوف آبگینہ چار حصہ سفوف چقماق خام
ایک حصہ اکسائڈ آف لیڈ ۲ حصہ ہر سہ کو پانی میں گھول کر برتن کو اُس پانی
میں ڈبو ڈبو کر دوبارہ ایک برتن بھٹی میں چُن کر اس سے چہارم وزن کوئلہ
کی آگ دیں۔ وہ سب مصالحہ پگھل کر اُوپر گلٹ پھر جاتا ہے۔ ایک ایک
برتن سے یہ مطلب ہے۔ کہ ایک دوسرے برتن کے اوپر تہ بہ تہ برتن نہ رکھنا
چاہئے۔ پھول بنانے کا سُرخ مصالحہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ رتن جوت ۲ تولہ۔
اکسائڈ آف آئرن ۳ تولہ ٭

سیاہ رنگ کا مصالح نیلا تھوتھا ۱ تولہ۔ زنگار ۱ تولہ۔ اکسائڈ آف میگنز
۳ تولہ۔ گرم پانی میں گھول کر جب روغن میں سے ڈبو کر برتن نکالے جائیں۔
تو قلم سے بیل بوٹے لگائیں۔ یہی مندرجہ صدر مصالح اور روغن استعمال
کرے۔ تو دیسی مٹّی کے بھی تمام برتن روغنی اور ویسے ہی خوبصورت ہو جاتے
ہیں۔ صرف سفید مٹّی کا فرق رہتا ہے ٭

کانچ کے ظروف

ایک بڑی سی بھٹی بنائی جاتی ہے۔ جس میں چار سے آٹھ تک کانچ گلانے کی ہانڈیاں رکھی جاتی ہیں۔ بھٹی کے دو دروازے بنائے ہوتے ہیں۔ ایک طرف سے موٹی موٹی لکڑیاں ڈال ڈال کر آگ دی جاتی ہے۔ اوپر دھواں نکلنے کو چمنی لگی رہتی ہے۔ اول صرف ایک لکڑی ڈالنے والا کواڑ کھلا رکھتے ہیں۔ اور دوسرا بند کر دیتے ہیں۔ تاکہ حرارت خوب جوش میں رہے۔ تمام مصالحہ کم از کم ۲۸ یا ۳۰ گھنٹے میں پگھلتا ہے ؛

اب نمبروار ہانڈیوں میں کانچ ڈھلا ہوتا ہے۔ یعنی ایک دوسرے سے اونیٰ و اعلیٰ ساپانی و فضلہ اس سے نکال نکال کر اُلٹ پلٹ کر کے برتن بنتے ہیں ؛

ہنڈیوں اور آگ کے درمیان ایک باریک جالی دار آہنی دیوار بنائی جاتی ہے۔ تاکہ کوئلہ و خاک مل کر مصالحہ خراب نہ کریں ؛

جس جس قسم کے پیالے گلاس چمنیاں بوتلیں وغیرہ بنانی ہوں۔ اسیطرح کے سانچے بنوائیں۔ اور ایک لمبی لوہے کے نال جو بقدر دو گز لمبی ہو۔ اس کا سوراخ درمیان سے ایک ایک چونی بھر ہو۔ اس نالی کا سرا ایک کانچ سے تر کر کے دوسرا منہ سے پھونکا جاتا ہے۔ سانچے میں پھونک پہنچ کر بھر جاتا ہے۔ تین چار شخص مل کر یہ کام کرینگے۔ ایک شخص آگ لگانیوالا اور یہی ظروف ٹھنڈے کرتا اور یہی مصالح پھینکتا جاتا ہے۔ دوسرا شخص اُٹھا رکھتا ہے۔ تیسرا بھٹی کے سرے پر بیٹھ کر کام کرتا ہے۔ سانچے عموماً لوہے کی لمبی سلاخوں میں جڑے ہوتے ہیں۔ تاکہ اس شخص کو حرارت نہ پہنچے ؛

سانچے نکال کر سرد کرنے میں احتیاط درکار ہے۔ ورنہ برتن چٹک جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لیے برتن فی الفور آگ سے دور نہ کریں۔ بلکہ سانچے سے

جدا جدا کر کے بھٹی کے اوپر پانز دیک ہی رکھتے جائیں۔ جب ہاتھ لگانے کے قابل ہوں۔ تو اُن پر گوند کے پانی میں سلفیٹ آف سوڈیم حل کر کے لگاؤ۔ بالکل ٹھنڈے ہونے پر ریت کے پانی میں رکھتے جائیں +

مختلف شیشوں کا مصالح

سمندر کی بالو ۲۵ اونس۔ شورہ قلمی ۵ اونس۔ کاربونٹ آف پوٹاس ۱۱۰ اونس۔ پھٹکری ۲ اونس۔ سیندور ۵ اونس۔ سفوف کانچ ۲۰ اونس +

دروازے و تصویروں کے شیشے

سیپی کی راکھ ۴۰ اونس۔ مردار سنگ ایکسو اونس۔ بالو ۱۰۰ اونس سنکھیا ۱۱ اونس

بوتلوں کا سفید مصالحہ

سفید بالو ۱۰ حصے۔ چونہ دس حصے۔ سجی ۲۰ حصے۔ لکڑی کی راکھ سفید ۵ حصے چینی کے ٹکڑے ۱۰ حصے۔ شیشے کے سفید ٹکڑے ۵۰ حصے +

رنگدار بنانا

سُرخ پتھر اور سیندور سے سُرخ رنگ ہوتا ہے +

تانبہ کا برادہ بیسواں حصہ ملانے سے سبز رنگ ہوگا +

الجنی پتھر کا چُورہ ڈالنے سے بنفشی رنگ ہوگا +

جُدا کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ جب لوہے کی نال پر کانچ لاکر سانچے میں بھرا جاوے۔ تو دوسرے سرے سے پھونک لگادیں۔ جب سانچہ پھُول کر بھر جاتے۔ تو ایک سوراخ کو پانی سے تر کر کے ذرا سا ساتھ مس کریں۔

آپ سے آپ جدا ہو جائیگا +

جوں جوں مصالحہ نکالتے جائیں۔ ویسے ہی اور کانچ کا چورہ بلا وزن ساتھ ساتھ چھوڑتے جائیں۔ یہ پگھلے ہوئے شیشے میں بالکل الفور پگھلتا اور ملتا جاتا ہے۔ آگ اول آٹھ پہر کثرت سے جلانا چاہیئے۔ جب مصالحہ تیار ہو جائے۔ تو نرم کر دیں +

نرم شیشہ کا مصالحہ جو تھوڑی سی آگ پر ہی ہو جائے۔ سمندر کی صاف چھانی ہوئی بالو پچاس حصہ کاربونیٹ آف پٹاس ڈیڑھ سو حصہ دونوں کو ایک کڑاہی میں گال کر کسی آہنی میز پر پھیلا دو۔ عمدہ شیشہ جم جائیگا +

ایسے ہی کھڑکیوں اور فریموں کے شیشے میز پر پھیلائے جاتے ہیں

بنے بنائے برتن کو کاٹنا

اگر کسی بوتل یا گلاس کو کاٹنا ہو۔ تو اس جگہ تک تیل بھر لو۔ اور ایک لوہے کی سلاخ آگ میں اس قدر تپاؤ کہ آگ ہی بن جائے۔ اب فوراً اُس تیل میں ڈالو۔ وہیں سے کٹ جائیگا۔ چقماق کی نوک سے خط ڈالو۔ اور شراب یا مٹی کے تیل سے سوت کا موٹا دھاگا تر کر کے گولائی میں باندھکر آگ لگاؤ اور جلتے ہوئے پر پانی کی دھار چھوڑیں۔ فوراً اُسی جگہ سے جُدا ہو جائیگا

شیشہ دھندلا کرنا

گوند کے پانی میں جلب سالٹ جوش دیکر برش سے لگاؤ۔ یا نیم برشت انڈے کا پلستر کرو +

شیشے کے برتن سفید چاندی کے معلوم ہوں

رانگ ۱۲ اونس۔ بسمتھ ایک اونس۔ پارہ ۱۲ اونس دھیمی آگ پر باہم یک جان کر کے گرم گرم اندر باہر پالش کرو +

دیگر

نیٹریٹ آف سلور ۱۲ اونس - سوڈا نصف اونس ایک بوتل پانی میں ڈال کر آگ پر چڑھاؤ - اب نوشادر آدھا اونس - اور سہاگہ اُس سے نصف پانی ایک بوتل گھول کر او پر ڈالتے جائیں - جب وہ چاندی کا تہ نشین یعنی مذکورہ مصالح حل ہو جائے - تو ایک تولہ کے قریب شہد ڈال کر بعدش فوراً نیچے اُتار لیں - اور جس برتن کو سفید کرنا ہے - اس میں غوطہ دے لیں فوراً گلٹی ہوگا +

شیشہ و چینی کے برتن جوڑنے کا مصالحہ

پھٹکڑی سفید ۲ تولہ - نیلہ تھوتھا ۴ تولہ - برادہ جست ۳ تولہ - ایک بوتل پانی میں حل کرو - جب سفوف تہ میں بیٹھ جائے - تو نکال کر لوہے کے باسن میں ڈالیں اور بعدش سلفرک آیسڈ ۲ تولہ - پارہ ۴ تولہ سب کو یکجا کر رکھ لو - بوقت حاجت گرم کر کے لگایا کرو +

ہر قسم کے ظروف پر مینا کاری کرنا

لوہے اور پیتل و تانبے کے برتنوں پر سفید مینا کرنا ، رانگ اور سیسہ ہموزن لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں نیچے آگ جلائیں - اور اوپر سے میل اُتارتے جائیں جب تہ خاک ہو جائے - ایک حصہ ریگ سمندر نصف حصہ سفوف چقماق نصف حصہ کاربونیٹ آف پٹاس شامل کر لو - جب کسی شے پر مینا کرنا ہو تو پانی میں گھول کر اُس شے کے نقش و نگار بنا دو - اور گرم بھٹی میں رکھو - تمام مصالحہ پگھل کر شیشہ کی طرح مجلی حروف نکلینگے +

سیاہ مینا - فیرس آکسائڈ ایک حصہ - نیلا تھوتھا نصف جزو چکنی معمولی مٹی

دو جزو مرکب بالا تینوں کے ہموزن ملاکر کام میں لائیں +

دوسرا نسخہ سیاہ - مرکب بالا دو حصہ کاجل بادام ایک حصہ پراکسائڈ آف میگنس ۳ حصہ زافرے ایک حصہ باہم مخلوط کرکے استعمال کریں +

شربتی مینا - بینڈ ھور ایک حصہ مرکب مندرجہ بالا تین حصہ - بلیک آکسائڈ آف کاپر گوند کے پانی میں حل کرکے لگاؤ - بٹن وغیرہ نہائت خوبصورت بنینگے +

سُرخ مینا - زعفران ایک حصہ سفوف مرکب دو حصہ - ریڈ راکسائڈ آف کاپر ۴ حصہ بدستور صدر عمل کرو +

ہر ایک برتن پر اناملِ یعنی چینی کا غلاف چڑھانا

آج کل بازاروں میں ایسے روغنی برتن چینی کے گلٹ شدہ جس قدر فروخت ہوتے ہیں - عموماً تمام آہنی ہوا کرتے ہیں - کیونکہ لوہا آگ میں پگھلتا نہیں ہے اور دوسری دھاتیں یہ گلٹ چڑھاتے ہوئے خود بھی گلنے لگتی ہیں +

لیکن نسخہ مندرجہ ذیل معمولی تاؤ میں حل ہو جاتا ہے - اور ہر ایک برتن پر ملمع ہوسکتا ہے +

کھریا مٹی ایک حصہ - کاربونیٹ آف سوڈا دس حصہ - سپیدہ کاشغری ۱۰ حصہ - بورا سک ایسڈ چھ حصہ - سفید شیشہ کا سفوف تیس حصہ - تمام اشیاء کو ہنڈیا میں رکھکر بھٹی میں پگھلادیں - جب رواں ہو جائے - تو سنگ مرمر پر یا کسی اور چکنے پتھر پر اُلٹ کر سفوف کرلو - جب ضرورت ہو بارش کے پانی میں مرہم سی بنا کر برتن پر لیپ کرو - اور بھٹی میں برتن کو سُرخ کرکے نکال کر ٹھنڈا کرو - سرد کرتے ہوئے بکثرت ہوا سے بچائیں - اور کسی طرح کا نازک صدمہ بھی نہ لگنے دیں - ورنہ برتن بگڑ جائیگا +

پیتل - تانبہ - لوہا - جست - چاندی - ٹین وغیرہ ہر شئے پر ہی گلٹ کیا جاسکتا ہے +

پارے کا گلاس بنانا

پارہ چالیس تولہ کے قریب منگا کر گاڑھے کھدر کے کپڑے سے کئی دفعہ چھان لیں۔ جب گرد و میل سے صاف ہو جائے۔ توزنگار ۲۰ تولہ۔ برادہ جست ۲۰ تولہ۔ ہر سہ کو شہد میں چار پہر تک کھرل کریں۔ بعد ازاں مٹی کے خام سانچے میں تلسی کے پتوں کا پانی بھر کر پارہ مذکور ڈالیں۔ چار روز کے بعد اس برتن کو پانی میں ڈبوئیں۔ کچی مٹی گل کر اتر جائیگی۔ اور گلاس بن جائیگا۔

دیگر

صاف شدہ پارہ ۴۰ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۳ تولہ۔ نمک نلی ۳۰ تولہ۔ مازوہ تولہ لونگ ۸ تولہ۔ ہر پنج کو لیموں کے رس میں کھرل کریں۔ بعد اسکے لاہوری نمک باریک پسا ہوا بقدر دو سیر پختہ ایک کڑاہی میں ڈالیں۔ اور اسکے درمیان گڑھا بنا کر وہ پارہ مخلوط شدہ داخل کریں۔ اوپر سے ایک برتن ڈھانپ دیں۔ برتن ایسا ہو کہ پورا پھنس کر آ جاوے۔ اب اُسکے اوپر بقدر ۲ یا ۴ سیر پانی ڈال کر تنیچے آگ جلائیں۔ آٹھ گھنٹے برابر آگ جلتی رہے۔ اُس کے بعد اُتار کر سانچے میں بہ ترکیب صدر بنا دیں۔

پارہ کی گولی

قوت باہ کے شوقین امساک کے لئے منہ میں رکھتے ہیں۔ یہ کوئی ایسی مفید شے نہیں ہے۔ مگر جن کو جہالت سے اس کا خبط لگا رہتا ہے۔ وہ وہ پانچ پانچ روپے پر بھی خریدتے ہیں۔ بات معمولی ہے اسلئے ہم ترکیب لکھے دیتے ہیں۔

دیساہی پارہ ۲ تولہ صاف کرو۔ اور تلسی کے پتوں کے پانی میں چار پہر کھرل کرو۔ ازاں بعد تین چار گھنٹہ سرکہ میں بھیو۔ اب کشتہ سا ہو جائیگا۔ اسمیں جست جلایا ہوا ہموزن اور نمک پتھر ایک تولہ ملائیں۔ اور انگوری سرکہ بیس تولہ

ڈال کر آگ پر پکاویں۔ وہ مثل مرہم کے بن جائیگا۔ اسکی گولیاں بنا کر آٹھ پہر تک لیمو کے رس میں ڈال دو۔ پتھر کی طرح سخت ہو جائینگی۔ اس میں دھاگا باندھیں یا ویسے کام میں لائیں۔ یہی گٹکہ سیماب کہلاتا ہے *

کافور کا گلاس بنانا

خفقان و ضعف دل کے لئے کافور کے برتن میں پانی پینا بہت مفید ہی اسکی ترکیب یہ ہی کہ مشک کافور ۳۰ تولہ۔ اُشق ۲ تولہ۔ ناریل کا مغز ۲۰ تولہ تینوں کو کھرل کر کے ایک پیتل کے گلاس میں ڈالیں۔ اس میں ایک مٹی خام کا گلاس بنا کر داخل کریں۔ اوپر دونوں کا منہ کسی ڈھکن سے بند کر دیں۔ نیچے گلاس کے بہت خفیف سی آگ جلائیں۔ دو گھنٹہ تک وہ کافور تمام پگھلکر مٹی کے گلاس کی پشت پر جم جائیگا۔ اب اوپر سے منہ چھیل کر پانی بھریں۔ مٹی کچی گل جائیگی اور گلاس کافوری رہ جائے گا *

گندھک کا گلاس بنانا

نیم سیر گندھک لیکر باریک سفوف کریں۔ اور جُدا ایک برتن میں ۱۰ تولہ گوند کتیرا کھرل کر کے اسکو اچھی طرح پانی میں حل کر کے گندھک کو اسی سے گوندھیں میدہ کی طرح کا بنائیں۔ اور ایک گلاس کی پشت اور نشست کو گھی یا بادام روغن سے چپڑ کر وہ میدہ سا اس پر جما دیویں۔ دو دن ٹھنڈی جگہ میں رکھیں۔ تیسرے دن اتار لیں۔ اور دودھ وغیرہ ڈال کر پیا کریں۔ اس میں گرم اشیاء نہیں ڈالنا چاہئے۔ بعض لوگ گھی میں حل کر کے بھی بناتے ہیں۔ مگر اس سے گوند والا بہتر ہے *

نمک کا پیالہ

ببول کا گوند ۱۰ تولہ۔ نمک شیشہ ۴ تولہ۔ ہر دو کو خوب کوٹ کر کے چکی میں پیسیں

اور آٹے کی طرح گوندھ کر ایک کچی مٹی کے پیالہ پر چسپاں کریں۔ چند گھنٹہ بعد اندر
اُس پیالہ کے پانی ڈالیں۔ تاکہ وہ کچی مٹی دُھل کر صاف ہو جائے۔ بعد ازاں
پھٹکری سفید آگ پر پگھلا کر اُس گلاس کی پشت پر اُسکے پانی کا پتلا سا پوچا
پھیر دیں۔ تاکہ مضبوط و خوشنما ہو جائے +
آج کل پنجاب کے بعض شہروں میں نمک کے بڑے بڑے پتھر چھیل
کر بھی گلاس و پیالے بنائے جاتے ہیں +
مگر جو ترکیب پسے ہوئے کی درج ہے۔ یہ آسان ہے +
ایک اَور طریقہ ہے۔ وہ ایک سیر نمک میں ۱۰ چھٹانک تخم گاجر گھوٹ
کر بناتے ہیں۔ یہ مصالحہ اور ہے ورنہ بنانے کی ترکیب وہی ہے +

عرق و عطریات و روغن سازی

ہمارا دیسی عرق کھینچنے کا طریقہ مشہور ہے۔ تو بھی شاید بعض لوگ نہ جانتے
ہوں۔ اسلئے ہم عرق نکالنے کے دو طریقے بالکل آسان مرقوم کرتے ہیں +
ایک یوں ہے کہ جس چیز کا عرق نکالنا ہے۔ وہ اگر خشک دوا ہے تو اس
میں اسکے وزن سے تین گُنا پانی رات کو ڈال دیں۔ اگر دوا سوٹی لکڑی یا تخم
وغیرہ ہیں۔ تو جو کوب کر کے ڈالیں۔ باریک گھاس وغیرہ ہو۔ تو مسلم بھگو دیں
صبح کو دیگ آگ پر چڑھائیں۔ جب دوا اور تمام پانی میں ایک جوش آجادے
تو قرعا انبیق لگا کر عرق بنائیں۔ قرع انبیق کشید کرنے کے سامان کا نام ہے
بازاروں میں ہر جگہ بانس کی عرق نکالنے والی نالیں بکتی ہیں۔ یا خود ایک
موٹا بانس لے کر نال بنالیں۔ اسکی ترکیب یہ ہے۔ کہ بقدر دو فٹ کا ایک
ٹکڑا اور بقدر تین فٹ کا دوسرا بنوا کر ہر دو میں آر پار تک چھید کرا دیں۔
اور اُن کے منہ قلم کر کے آپس میں پیوند کریں۔ کلہاڑی کی شکل کا بند لگوائیں
جہاں پر جوڑ لگایا ہے۔ ایک دو میخ ...

بانس پر ایک کھدر کا کپڑا لگا جنی یا ملتانی یا کسی چکنی مٹی سے لیپ کر کے لپیٹ دیں۔ اوپر اسکے سوتلی چڑھائیں جس طرح پیچے بند تار لگاتے ہیں۔ اب یہ عرق کھینچنے کا آلہ تیار ہے ؞

اب ایک برتن کوئی کونڈہ یا دوسرا ایسا مٹی کا لادیں۔ جو دیگ کے منہ پر اُلٹا بھس کو جائے۔ اُس برتن کی پشت یا پہلو پر ایک دو روپیہ بھر گول یا جس قدر وہ نال موٹی ہو سوراخ کر کے اس نال کو لگائیں۔ اور مٹی سے گردا بند کریں۔ دوسرا جا نال کا کسی بھپکا یا گاگر لگائیں جس میں عرق آئیگا۔ اسکے منہ پر بھی کپڑا لپیٹ دیں۔ تاکہ دھواں نہ نکلنے پاوے۔ اس برتن کو کسی پانی کے حوض یا بالٹی میں ڈبو دیں۔ صرف اُس کا منہ باہر رہے۔ اور تمام پانی کے اندر کیونکہ خشک رہنے سے حرارت سے عرق جل جاتا ہے۔ اور اگر مٹی کا برتن ہو تو ٹوٹ بھی جاتا ہے پانی اگر گرم ہو جانے پر ایک ایک گھنٹہ بعد ٹھنڈا تبدیل کرتے رہیں۔ تو بہت زیادہ اور اعلیٰ عرق نکلے گا ؞

دیگ کے نیچے آگ اس قدر جلائیں۔ کہ دواؤں میں جوش پیدا ہو کر دھواں پیدا ہوتا رہے۔ یہی دُھواں دوسرے برتن کی طرف پسینہ بنکر ٹپکتا ہے اگر آگ بہت تیز جلا دینگے۔ تو بھاپ آنے پہ تمام جلا جُلا فضلہ عرق کے برتن میں گر کر سب کو خراب کر دیگا۔ اور اگر برتن جس میں ادویات ہیں۔ بہت بڑا ہو یعنی اُبھار نہ آسکے تو جلدی کا عرق نکلا ہوا محض پانی کے بخارات ہی ہونے کی وجہ سے دیر اور جلد بگڑنیوالا ہوتا ہے۔ اعلیٰ عرق وہی ہے۔ جو ادویات کے پکنے پر ٹپکتا ہے ؞

اگر پھول یا پتے وغیرہ تازہ دوائیں ہیں۔ تو دُگنا پانی کافی ہے۔ عرق وہ اعلیٰ ہوتا ہے۔ جو دوا کے ہموزن کشید کیا جائے۔ اور اُس سے بہت اعلیٰ وہ ہے جو ایک دفعہ نکال کر دوبارہ صرف اسی عرق کو دیگ میں ڈال کر اس کا نصیف کشید کریں۔ اسکو دو آتشہ بولتے ہیں۔ ایسے امرا اور شوقین لوگ سہ آتشہ اور چہار آتشہ

دوسرا طریقہ سنیاسیوں کا عرق نکالنے کا ہے۔ بطرز مندرجہ صدر ہی دوائیں
دیگ میں ڈالیں۔ اور بڑے بڑے دو کونڈے مٹی کے لائیں۔ اُن کے منہ باہم رگڑ
ہموار کریں۔ ایک کونڈے کو درمیان پشت میں چھید کریں۔ بقدر دو روپیہ گول
اور دیگ پر یہ کونڈہ سیدھا رکھیں۔ اور ان پر کوئی پتیلا یا ہانڈی رکھیں جہاں پر
چھید ہے۔ اسکے اردگرد اندر ہی تین ٹکڑے پختہ اینٹ کے رکھیں۔ اور ان پر
کوئی پتیلا یا ہانڈی رکھیں جس میں عرق ڈالنا ہے۔ نیچے کی اینٹوں سے بھاپ
نکلتی رہے۔ اب وہ دوسرا کونڈہ اوپر الٹا دیویں۔ اور چکنی مٹی یا میدہ سے کپڑا
لتھڑ کر دونوں کے گرد پیٹ دیں۔ تاکہ باہر بھاپ نہ نکلے۔ دیگ کے نیچے
آگ جلائیں۔ اندازہ لگالیں یعنی جب یقین ہوجائے کہ اب تمام ادویات کا
جوہر کھنچ گیا ہوگا۔ تو آگ بند کرکے ٹھنڈا ہونے پر درمیان سے عرق والا برتن نکالیں

اس عرق کا عطر تیار کیا جاتا ہے۔ اور صرف عرق ہی بنانے تک محنت
ہوتی ہے۔ عطر بنانا آسان ہوتا ہے۔ عطر صندل کے تیل سے بنتا ہے۔ اسکو
عطریات کی زمین کہتے ہیں۔ تدبیر یہ ہے۔ کہ صندل کا خالص تیل لے کر عرق کو
ایک کھلے برتن میں بھر کر وہ تیل اوپر ڈالیں۔ اور کسی لکڑی سے باہم الٹ پلٹ کر
دیں۔ ایک یا دو گھنٹہ تک ڈھانپ دیں۔ وہ تیل تمام خوشبو عرق پر سے جذب کر
لیگا۔ اب اُسکو ہاتھ سے کسی شیشی میں اُتار لیں۔ بعدش اور عرق پر وہی تیل ڈالیں
وہ اسکی خوشبو بھی یونہی کھینچ لیگا۔ ایسے ہی جس قدر اعلیٰ عطر بنانا چاہیں۔ اُسی
قدر پھولوں کے تیار کردہ عرق پر وہ تیل ڈالتے جائیں +

رُوح وُہ ہے۔ جو بغیر صندل کے صرف اس عرق کا تردرہ یعنی جو اس
کے اوپر ایک اصل خوشبو کا جوہر تیرتا پھرتا ہے۔ وہ اتار کر شیشی میں محفوظ
کرلیں +

عرق گلاب۔ موتیا۔ کیوڑا۔ خس۔ حنا۔ بیلا وغیرہ عرقیات کا یونہی عطر
بنایا جاتا ہے +

تیل بنانے کی ترکیب

تیل بنانے کے بہت ہی قاعدے ہیں۔ ہم مختصر اور عام فہم ۲ طریقے بیان کرتے ہیں۔ خوشبودار تیل پھولوں کے یوں تیار ہوتے ہیں۔ کہ ایک چٹائی پر چادر بچھاکر اُسکے اوپر تین چار یا پانچ انچ تازہ پھولوں کی تہ بچھائیں۔ اُس کے اوپر دُھلے ہوئے دل بقدر ایک ایک یا دو تین تین انچ بچھادیں۔ ان کے اوپر پھر ویسے ہی پھول بچھائیں۔ بعد ازاں پھر تل بچھائیں۔ گویا ایسی چھ سات تہ لگائیں۔ دو دن تک سایہ میں رہنے دیں۔ بعد ازاں پھول کملائے ہوئے جدا کرلیں۔ اور دوبارہ یہی عمل کریں۔ اب جس قدر نفیس اور زیادہ خوشبودار تیل بنانا ہے یہی عمل لگاتار کئے جائیں۔ حتیٰ کہ دس سیر تل جو ایک کولھو کے گھان کے قابل ہیں اُن پر دو تین من تک بھی چنبیلی موتیا وغیرہ کے پھول بطریق صدر بسائے جاتے ہیں۔ بلکہ اور جس قدر زیادہ چاہیں۔ اور یہ تیل پلوایا ہوا بقدر چار سیر وزن میں نہایت پاک وصاف اور خوشبودار نکلیگا +

دوسرا طریق ادویات کو اوّل جوکوب کرکے رات کو دوگنے پانی میں بھگودیں صبح کو تیل ڈال کر تمام پانی اور فضلہ جلاکر خالص تیل بنالیں۔ ایسا تیل مالش وغیرہ کے کام کا ہے۔ خوشبودار کی دوائیں جلائی نہیں جاتیں۔ بلکہ وہی رات کی بھیگی ہوئی ادویات آگ پر پکائیں۔ اور ایک ثلث پانی رہ جاوے۔ اور خیال رکھیں کہ تیل نہ جل جاوے۔ بلکہ قدرے پانی رہنے پر ہی اُتارنا چاہئیے یہ پانی دھوپ میں اُڑ جاتا ہے۔ یا تیل نتھار لینے پر نیچے بیٹھا رہیگا +

ایسے تیل کے چند نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔ خوشبودار تیل مصالحہ کلن

لونگ ٹوپی والے ۵ تولہ۔ بالچھڑ ۱۰ تولہ۔ بورہ صندل سفید ۲ تولہ۔ کچور ۸ تولہ۔ چھترا ۱۰ تولہ۔ ناگیسر کا زیرہ ۵ تولہ۔ برادہ اگر ۴ تولہ۔ تیل ۴۰ تولہ +

دیگر۔ دھنیا ۲۰ تولہ۔ بل لوٹن ۲۰ تولہ۔ برگ حنا ۱۰ تولہ۔ تیزپات ۸ تولہ۔ دارچینی

۸ تولہ۔ گل اسطوخودوس ۸ تولہ۔ عنبر ۴ ماشہ۔ کستوری ۲ ماشہ۔ اگر گرم مزاج ہو
یا صرف سر کو ٹھنڈا رکھنا ہو۔ تو کستوری نہ ڈالیں۔ اور بھیم سینی کافور ایک تولہ
اضافہ کریں۔ ۴۰ تولہ تیل ڈالیں +

دیگر۔ جو ضعف باہ اور سستی اعصاب کے کام کا ہے۔ اسگند ۲۰ تولہ بالچھڑ
۴۰ تولہ۔ تخم دھتورہ ۲۰ تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ۵ تولہ۔ عقرقرحا ۱ تولہ جندبیدستر
۱ تولہ۔ ہینگ ۳ تولہ۔ تیل ناریل ۴۰ تولہ +

تیسرا طریق۔ ادویات کو اسی چیز میں پیوند کر کے گھوٹ کر تیل بنانے کا ہے۔
مثلاً ضعف دماغ کے لئے بادام کا تیل گلاب کے پھولوں میں بنائیں۔ اسکی
ترکیب یہ ہے۔ کہ بادام کے مغز سل پتھر پر ریزہ ریزہ کریں۔ اور نیچے اوپر پھول
بچھا کر وہ سفوف درمیان رکھیں۔ جس طرح بطرز اول ذکر ہوا ہے۔ مگر اسکی تہ
کے درمیان ایک باریک کپڑا بچھا کر اوپر پھول کی تہ لگانا چاہیئے۔ جب اپنے
مطلب کے پھولوں میں بس جائیں۔ تو ٹونڈے کونڈہ میں گھوٹ کر تیل نکالیں۔
ہر قسم کے مغزیات کا روغن تھوڑی دیر گھوٹنے میں نکل آتا ہے۔ اگر قدرے
شکر یا گرم پانی کا چھینٹا دیں۔ تو بہت جلدی نکلیگا۔ اسی طرح مغز بادام تخم
کا روغن نکالیں۔ یہ تیل چہرے کے دھبے اور بدنما چھائیں دور کر کے خوبصورتی
بڑھاتا ہے +

چوتھا طریقہ بذریعہ پتال جنتر تیل نکالنے کا ہے۔ داد کا تیل۔ ناریل کا چھلکا
جو گری کے گولے پر ہوتا ہے۔ جسکے تمبا کو نوشی کے نرئیل بنتے ہیں۔ بقدر دو سیر
پختہ لائیں۔ اُن کے دو دو انچ کے ٹکڑے کریں۔ لہسن ۲۰ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۵
تولہ۔ گھوٹ کر اس پوست پر چپڑ دیں۔ اب ایک ہنڈیا لائیں۔ اور اسکے نیچے
ایک روپیہ کے قریب گول سوراخ کریں۔ اس میں وہ تمام چھلکہ بھر دیں۔ زمین
میں گز بھر گہرا ایک گڑھا کھودیں۔ اسکے درمیان ایک پیالی کے برابر کا ایک
اور گڑھا نکالیں۔ اور اس میں ایک برتن رکھیں۔ ہنڈیا کا سوراخ نیچے والے

برتن سے ہلا رہے۔ ہنڈیا کے گرد صحرائی گنڈے (اُپلے) ڈال کر آگ دیں۔ تمام تیل نیچے کے برتن میں ٹپک آئیگا۔ خاکستر دور کر کے نکالیں ✤

پانچواں طریقہ اُن خاص چیزوں کو جلا کر تیل نکالنے کا ہے۔ مثلاً ضعف باہ کیلئے انڈے کا تیل بنایا جاتا ہے۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ ایک دو درجن انڈے لاکر پانی میں جوش دیں۔ جب ابل جائیں۔ تو چھیل کر ان کی زردی کڑاہی میں ڈالیں اور چھلکا بھی ہمراہ ملائیں۔ صرف سفیدی پھینک دیں۔ نیچے کڑاہی کے آگ جلائیں۔ جب گرم ہوں۔ تو بیسواں حصہ سفوف نوشادر و قدرے لونگ کا سفوف چھڑکیں۔ جب ایک طرف سے پک کر سرخ ہو جائیں۔ تو دوسرا طرف اُلٹ کر وہی سفوف چھڑکیں۔ اور دونوں طرف اچھی طرح پک جانے پر اُتار کر تیل نچوڑ لیں ✤

چھٹا طریق اس چیز پر وزنی چیز تپا کر رکھنے کا ہے۔ داد و چنبل کے لئے گیہوں کا تیل نہایت مفید ہے۔ وہ یوں بنایا جاتا ہے۔ کہ گیہوں بقدر پندرہ بیس تولہ لوہے کی اہرن پر رکھیں۔ اُس کے اوپر بقدر چھ سات سیر وزنی آہنی باٹ آگ میں سُرخ کر کے رکھیں۔ اُسی وقت تیل ٹپک آئیگا۔ یہی گرم گرم تیل لگا دیں ✤

ایک اور بھی سہل طریقہ لکھ دینا واجب ہے وہ یوں ہے کہ ضعف باہ کیلئے ۲ تولہ جاوتری۔ تخم دھتورہ ۲ تولہ۔ جو کوب کر کے دس سیر پختہ بھینس کے دودھ میں ایک دو جوش دیکر دودھ کا دہی جمائیں۔ اور اُسکو متھ کر مکھن نکالیں۔ اور جھاب جلا کر کام میں لائیں۔ ایسے ہی حلق[1] لگانے والوں کے لئے آبلہ پیدا کرنیوالا تیل ہے۔ سم الفار کو بقدر ۵ تولہ تین چار سیر تیل میں بطریق صدر ملا کر بنائیں ✤

اگر چاہیں کہ تیل میں چکنائی نہ رہے تو ایک سیر تیل میں چربی ۴ تولہ۔ برگ ہیرہ یعنی تھوہر ۴ تولہ جلائیں۔ اور بقدر بیس تولہ نمک تلی کا سفوف حل

[1] ہم ادویات بنانے کے باب میں ایسے ادویہ بنانے کے نسخہ جات لکھیں گے ✤

کرکے دھوپ میں رکھیں۔ چار گھنٹہ بعد نتھار کر بوتل میں بھر لیں +

تیل میں قدرے پانی رہ جانے پر بدبو پڑھ جائے۔ تو سوڈا ۲ تولہ۔ چونہ ۲ تولہ تیزابات ۸ تولہ۔ نارنگی کا چھلکہ تازہ ۲ تولہ۔ چاروں کو ہر ایک سیر تیل میں دو تین جوش دیکر دھوپ میں رکھ کر نتھاریں مطلق بدبو نہ رہے گی +

گھڑی سازی

ہم نے فوٹو گرافی۔ فونو گرافی اور تار برقی وغیرہ کا کام قلم بند نہیں کیا ہے کیونکہ ہمیں معلوم ہے۔ کہ ان میں سے کوئی کام صرف کتابی استاد کی تلقین سے نہیں آسکتا۔ جب تک کہ کسی معلم سے نہ سیکھا جائے +

گھڑی سازی بھی ایسے ہی علوم سے ہے۔ ہم محض واقفیت کیلئے اس ہنر کے عام طریقے سے واضح کئے دیتے ہیں +

اگر کوئی شخص بہت دانا ہوگا۔ اور جوزرگر یا آہنگر کا کام جانتا ہوگا۔ تو تو اسکی تحریر کے مطابق گھڑیاں بناسکیگا۔ ورنہ استاد سے سیکھنے کی احتیاج ضرور پڑیگی +

گھڑی سازوں کے اوزار

ریتی تین چار قسم کی ہوتی ہیں تیکونا۔ چپٹ۔ فلیش وغیرہ +

بانک یعنی زنبور کا کام دینے والا +

پن وائس۔ باریک سوئیوں اور کیل کانٹوں کو پکڑ کر درست کرنے والا +

ہینڈ وائس۔ موٹی کیلوں کو پکڑ کر بنانے والا اوزار +

پلاس۔ کٹنگ پلاس۔ ایک طرح کی سنسی اور تار و باریک پرزے کاٹنے کا آلہ۔ بالوں کا برش۔ چمٹی +

بچکش۔ جو ایک لیور وچرخی کو جدا کرنے کا کام دیتا ہے +

سلائی۔ جس سے ریزہ ریزہ ٹکڑے ایک جگہ سے دوسری جگہ پیوند کئے

کئے جاتے ہیں +

اسکے علاوہ کھڑیا مٹی اور بادام روغن وغیرہ مجلی کرنے کو مطلوب ہیں
گھڑی چلتی چلتی بند ہو جائے۔ تو اُسے کھول کر دیکھنا چاہیئے۔ اسکی
کوئی چرخی آپس میں ٹکرا گئی ہوگی۔ یا اسپرنگ میں اُلجھن پڑ گیا ہوگا۔ یا کوئی
دانتا سوئی یا لاگ ٹیڑھا ہو گیا ہوگا +

اگر ظاہر کوئی نقص نہ معلوم ہو۔ تو پنکھا اور لیور علیحدہ کر لو۔ بعد از ان
چابی دے کر تمام پرزے گھما کر دیکھو جس میں نقص ہوگا۔ وہ آپ سے اپنا پتہ دیدیگا
ٹوٹے ہوئے ہر قسم کے پُرزے بڑے بڑے گھڑی کے سوداگروں سے
ہر جگہ دستیاب ہو جاتے ہیں۔ مگر ان کا اندازہ بڑے چھوٹے کا گھڑی ساز کی
عقل پر ہے۔ معمولی گھڑیوں کے پرزے یہ ہیں:۔

لیور ایک گول سا پنکھا ہوتا ہی۔ ہور یزنٹل۔ چھوٹا سا پہیہ جو لیور کے متعلق ہو
لاٹ۔ کریٹ۔ کمانی۔ گتا۔ فنر کا پہیہ۔ اسپرنگ۔ فنر وہ ہے جو چابی دینے سے
تمام پرزوں کو کس دیتا ہے۔ اسپرنگ کو بھی یہی سمیٹتا ہے +

فنر ویل و نسٹر ویل ہر دو درمیانی سوئیوں کی ترتیب کا کام کرتے ہیں +
منٹوں۔ سیکنڈوں اور گھنٹوں تو اریخوں اور چاند وغیرہ کی تمام سوئیاں
ان کے ہی اندازے سے چلتی ہیں +

گھڑیوں کے پُرزے قریب قریب تمام کے یکساں ہوتے ہیں +

ہر ایک بگڑی ہوئی گھڑی کو جب درست کرنے کے لئے کھولیں۔ تو
ہر ایک پُرزے کو جُدا کرتے ہوئے خیال رکھیں۔ اور وہ پرزہ جہاں جہاں
سے جدا کیا ہے۔ اُس پر اُسی ترکیب سے لگائیں +

گھڑی کی صفائی بھی اسی طرح ایک ایک اوزار کو الگ الگ کھول
کر مصفا کرنے سے ہوتی ہے +

ہر ایک اجزا الگ الگ کر کے صاف کرو۔ جہاں پر زنگ یا گہری کثافت

ہے۔ اُسے تیل سے چُپڑ کر کچھ دیر دھوپ میں رکھو۔ بعد ازاں قدرے رس و نمک سے صاف کرو۔ جب تمام میل و کدورت اُتر جائے۔ تو بادام روغن چُپڑ کر اپنی جگہ لگا دو +

اول نچلے حصہ میں فنر کو چکر کے برابر پلیٹ پر استادہ کرو۔ پھر منسٹر ویل کو لگاؤ۔ اور جو جو پینچ ڈھیلا ہو کس دو۔ بعد ازاں لیور کے ڈھکنا ہینڈ اور ڈائل ہموار ملا کر وقت کے مطابق سوئیوں کو قائم کرو +

الارم ٹیڑھا ہو تو ڈائل کی لاٹ کو بادام روغن سے چُپڑ کر تھوڑی سے تاریں سیدھی کر لو +

درمیانی دُھری بگڑ جائے۔ تو لیور اور دُھری کو صاف کر کے ان کے خم نکالو۔ اور بعدش چابی سے تمام پرزے گھما کر دیکھو اگر دُھری درست ہو جائے تو بہتر۔ ورنہ ان دونوں (لیور و گھوڑی) کو جدا کر کے اُن کے شکن صاف کرو بعد ازاں تیل سے چُپڑ کر اپنی اپنی نشست میں کس دو +

آئینہ ٹوٹا ہوا ہو تو رِنگ کو جدا کر کے شکستہ نکال لو اور اُسکے مقدار کا چڑھا کر اوپر اسکے وہی رنگ جڑ دو +

ہم نے اول بیان کر دیا ہے۔ کہ کمل معمومات چندیوم اُستاد کے پاس ہی بیٹھنے پر سمجھ میں آسکتی ہیں۔ اسلئے شائقین کو چاہیئے۔ کہ کسی جاننے والے کے پاس چندیوم کام دیکھیں۔ تب ہی ہر ایک بات مکمل سمجھ میں آئیگی +

باب دوم

صابون بنانا

صابون بنانا بالکل آسان ہے۔ اور یہ بہت مفید پیشہ ہے۔ اگر محنتی آدمی اس کام میں رگا رہے۔ تو بہت کچھ کما سکتا ہے۔ اعلیٰ سے اعلیٰ صابون محنت

اور توجہ سے تیار ہوتا ہے۔ عوام میں اکثر یہ بات مشہور ہے کہ صابون بنانے کے اصلی نسخہ جات ہی نہیں ملتے۔ کتابی ترکیبیں درست نہیں ہوتیں۔ اس لئے لوگ بنانے پر تیار ہی نہیں ہوتے +

ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ صابون بنانے کا کوئی مخفی راز نہیں ہے کوئی سینہ بسینہ سفینہ در سفینہ اجزار نہیں ہیں۔ فقط بات یہ ہے کہ جو لوگ اعلیٰ چیز بناتے اور ناموری پیدا کرتے ہیں۔ وہ ہر ایک شے تازہ نئی اور عمدہ ڈالتے ہیں۔ ردی چیزیں ملا کر وزن نہیں بڑھاتے +

ہم بالکل کم وزن کے ایک دو آزمائشی نسخہ جات درج کرینگے۔ اول ان سے تجربہ کرو۔ اور بعد ازاں بڑا کام شروع کرو +

دو ہنڈیا لیکر ایک میں ایک سیر بغیر بجھا تازہ چونہ دوسری میں دو سیر سجی ڈالو۔ چونے والے برتن میں پانی ۲ سیر ڈالیں۔ اور سجی میں تین سیر ملائیں رات بھر بھگو کر صبح کو پانی نتھار لیں۔ بعد ازاں چونے میں اور اسی قدر پانی ڈالیں اور سجی میں وہی دوبارہ ڈالیں۔ اور ایک دن اور رہنے دیں۔ دوسرے دن ایک کپڑے میں چونہ اور دوسرے میں سجی باندھ کر ان کا پانی چھان کر بار بار اوپر ڈالتے جائیں۔ چاروں گوشے کپڑے کے بندھے رہیں۔ تاکہ اوپر سے پانی ڈالتے ہوئے ساتھ ساتھ لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ دونوں اشیار قبل بھگونے کے جو کوب کر لینی چاہئیں۔ جب تمام اثر ان دونوں کا پانی میں آجائے۔ تو آزمائش کے لئے ایک ایک سیر اور پانی اسی ڈال کر نکال لیں۔ اب تمام پانی جدا جدا دونوں برتنوں میں رکھیں۔ چند گھنٹہ بعد یہ بھی نتھر جائیگا۔ اور جو کچھ گاد ہوگی نیچے بیٹھ جائیگی۔ اوپر سے صاف پانی لے لیں +

اب ایک کڑاہی میں تیل سرسوں کا یا تل کا ڈالیں۔ ایک ہی شے کا خالص تیل ہونا چاہئے۔ اب پہلے سجی کا ایک سیر پانی ڈال کر پکائیں۔ جب وہ نصف کے قریب جل جائے۔ تو اسی قدر چونے کا ڈالیں۔ ایسے ہی بار بار

ایک ہی ایک سیر چھوڑتے جائیں - ہر وقت چمچہ سے ہلاتے رہیں - آگ بھی بہت جوش کی نہ ہو ✦

غرضیکہ یہ احتیاط رہے - کہ داغ نہ لگنے پائے - جب گاڑھا قوام ہو جائے تو کسی طشتری میں ڈال کر وہ برتن پانی میں رکھیں - اور امتحان کریں کہ جم جاتا ہے تو اتار لیں - ورنہ اور پکائیں - بعد اتارنے کے کسی تھال میں ڈال کر جم جانے پر ٹکڑے کاٹ لو - یا کسی سانچے میں جما لو ✦

دیگر - چونہ ایک سیر سجی ایک سیر کاہی سرخ ۲۰ تولہ ہر سہ کو جَو کوب کر کے ۲ سیر پانی میں بھگوئیں صبح کو پانی نتھار لیں - اسی طرح پانچ دن برابر پانی ڈالتے اور الگ الگ برتنوں میں نکال کر رکھتے جائیں ✦

اسکے بعد نیم سیر چربی بکرے یا بھیڑ کی ایک سیر تیل لائیں - اول چربی کڑاہی میں ڈالیں - جب وہ پگھل جائے تو تیل ڈالو - اسکے بعد وہ پانی جو سب کے بعد کا یعنی آخر پانچویں دن کا ہے - داخل کر کے چمچہ ہلاتے رہیں - بعد اسکے بعد کا پانی ڈالیں - اسی طرح ہر ایک پانی ڈال کر جلاتے رہیں - سب کے آخر وہ تیزاب ڈالیں جو سب سے پہلا اُتارا ہوا ہے - جب خوب جمنے کے قابل ہو جائے - تو کوئی رنگ یا خوشبو ملانا ہو - تو نیچے آتار کر فوراً ملا کر حل کریں - ہم آئندہ مختلف نسخہ جات لکھینگے ✦

زیادہ مقدار میں کپڑے دھونے کا صابون بنانا

ایک بہت بڑا حوض تیار کرائیں - درمیان میں ایک دیوار بنائیں فرش اور اندرونی دیواریں سیمنٹ سے خوب ریختہ کرائیں - ایک کے فرش کی سطح دوسرے سے کوئی ایک فٹ اونچی ہونی چاہیئے - درمیان میں سوراخ رکھیں ✦

اب چونہ اور سجی ڈالیں - اگر ہر دو کا وزن مساوی ہو تو یہی صابون ہر کام دے سکتا ہے - اگر چونہ کم اور سجی زیادہ ہو تو یہ صابون نرم اور صرف ہاتھ منہ دھونے کے کام کا زیادہ ہے - اگر چونہ زیادہ اور سجی کم ہو - تو بہت سخت اور خراب بنتا ہے ✦

کپڑے دھونے کے عمدہ صابون میں ۴۰ من چونہ اور ۲۰ من کاسٹک ڈالیں۔ اور
دونوں چیزیں اونچے حوض میں بھگوئیں۔ پانی پہلے دن اونچے حوض میں ان دونو
سے ڈیوڑھا یعنی پندرہ من ڈالیں۔ اور خوب اچھی طرح ہلا دیں۔ درمیانی سوراخ
اول بند کرنی چاہئے۔ دوسرے دن بھی صرف تین چار دفعوں میں وہ تمام مصالح
درہم برہم کر دینا چاہئے ۔

تیسرے روز صبح کو درمیان کا سوراخ کھول دیں۔ تاکہ صرف پانی دوسرے
نیچے حوض میں چلا جاوے۔ وہ پانی جب ختم ہو جاوے۔ تو جدا کسی برتن میں بھر
لیں۔ اب اور اسی قدر پانی اسی ترکیب سے اول اونچے حوض میں بعدش نیچے
واسطے میں بہا کر حاصل کریں۔ اور اسی طرح ایک دفعہ پانی بنائیں۔ تاکہ چونہ
اور سجی میں بالکل ذائقہ تک نہ رہے۔ اب ایک من تیل بڑے کڑاہ میں چڑھا کر
پہلے سب سے پہلا پانی پکائیں۔ بعد اسکے دوسرا سب سے آخر جو اول پانی بنایا
تھا۔ یہ بھی اسی ترکیب سے قوام دے کر سانچوں میں ڈالیں۔ یا جما کر بعد ازاں
کاٹ کاٹ کر فروخت کریں ۔

جس شخص نے صابون بنانا ہو۔ تو چربی بالکل نہ ڈالیں۔ اور بہت اچھا تیل
استعمال کریں۔ ناریل کا تیل عمدہ ہوتا ہے۔ اس میں تیار ہونے کے وقت کوئی
خوشبو داخل کریں۔ جو عطر یا کستوری وغیرہ ہو۔ رنگ زعفران ہار سنگھار کے
پھول کا نکال کر ملائیں۔ یا دار چینی و شکر دیسی جلا کر ان کا پانی ڈالیں۔ شربتی رنگ
کا ہوگا۔ ان کی ادویات ڈالنے سے خوبصورتی آتی ہے ۔

اسکے نسخہ جات اور جگہ ملیں گے ۔

چہرے کے داغ دھبے دور کرنیکا صابون

چونہ پانچ سیر اور سجی دس سیر۔ پانی ۲ من تیل ناریل ۱۰ سیر۔ بترکیب صدر
قوام بنائیں ۱۰ سیر پانی میں ۲۰ تولہ سوڈا اور ذیل کی ادویات سفوف کر کے آگ

پر پکائیں۔ جب پانی نصف رہے۔ تو چھان کر اسی قوام میں ڈالیں۔ اور اس قدر
آگ دیں کہ وہ بھی جل جائے۔ بعد ازاں عطر کیوڑہ یا گلاب ایک تولہ سے پانچ
تک ڈال سکتے ہیں۔ رنگ بھی دینا ہو تو عطر کے ساتھ ڈال کر اتار لیں +
نسخہ یہ ہے:۔ مصطگی رومی ۲۰ تولہ۔ ناگرموتھہ ۲۰ تولہ۔ بیخ چترا ۳۰ تولہ
تخم میتھی ۱۰ تولہ۔ تخم مولی ۳۰ تولہ چین یوسف ۲۰ تولہ۔ زراوند مدحرج ۱۰ تولہ +

ہر قسم کے پھوڑے پھنسی کو مفید صابون

مندرجہ بالا نسخہ تیل بجائے ناریل کے سرسوں کا یا تارہمیرا۔ اور نیم کی
چھال۔ تخم جڑھ اور برگ ہر ایک ایک سیر ۲ تولہ سوڈا ڈال کر آٹھ سیر پانی
میں پکا کر ڈالیں +

خاص خوبصورتی کے لئے اعلیٰ صابون

چونہ ۵ سیر سجی ۴ سیر تیل ناریل ۲ سیر۔ بادام روغن تلخ ۲۰ تولہ۔ پانی ۳ سیر
قوام بنانے کے وقت ذیل کا سفوف ڈال کر اتاریں۔ اور ٹکیا بنائیں +
مغز تخم خربوزہ پاؤ بھر۔ اندر جو ۱۰ تولہ کافور ۴ تولہ۔ بورہ ارمنی ۱۰ تولہ۔
صندل سرخ ۵ تولہ۔ مٹر کا میدہ ۲۰ تولہ۔ سیپ سوختہ ۲۰ تولہ۔ رائی ۵ تولہ

بال اتارنیکا صابون

چونہ ۵ سیر سجی ۳ سیر تیل تل کا یا سرسوں کا ۴ سیر چربی بکری کی ۲ سیر پانی
ایک من میں بنائیں۔ جب گاڑھا قوام ہو اتار لیں۔ تو اس میں بیریم سلفائڈ
کا سفوف تین پاؤ۔ ہڑتال سفید سوختہ ۲۰ تولہ حل کر کے ٹکیہ بنائیں +
دیگر۔ بیریم سلفائڈ ۲۰ تولہ سہاگہ ۲ تولہ سیر بھر پانی میں کھول کر چھان
لیں اور ڈیڑھ پاؤ سفید ترکیب صابون کو ریزہ ریزہ کر کے ڈال کر ٹکیہ بنالیں

سی بنالیں۔ اور بوتل میں بھر کر مضبوط کارگ لگائیں بوقت ضرورت نکال کر لیپ کریں

انگریزی صابون

دیسی صابون کے لئے چونہ اور سجی کا زلال یعنی تیزاب بنانا جاتا ہے اسمیں کاسٹک سوڈا میں پانی ڈال کر بنی جاتی ہے۔ کاسٹک سوڈا پچاس ڈگری سے ایک سو ڈگری تک کا دستیاب ہوتا ہے۔ اعلیٰ صابون کے لئے ۹۰ یا دو چار نمبر اوپر ڈگری کا سوڈا لیں۔ ایک سیر کاسٹک سوڈا میں تین سیر کے قریب گرم گرم پانی ڈالیں اور خوب حل کر کے چھان لیں۔ بعد ازاں اُتار کر چھان لیں +

اور آگ پر پانچ سیر ناریل کا تیل چڑھائیں۔ اور لائی مذکور تھوڑی تھوڑی ڈالتے اور چمچہ ہلاتے جائیں۔ جب گاڑھا قوام ہو جائے۔ تو خوشبو رنگت وغیرہ ڈال کر حل کر لو۔ اور اتار کر سانچوں میں بھر لو۔ الکحال یا گلیسرین میں حل کر کے رنگ ڈالے جاتے ہیں +

یہ صابون بہ نسبت دیسی کے بہت جلدی بنتا ہے۔ بلکہ دو گھنٹہ میں ٹکیہ بھی تیار ہو سکتی ہیں۔ اور دوسری ادویات کا مصالحہ بھی اسی نسخہ میں ڈالا جا سکتا ہے

در فنونِ مختلفہ

دیا سلائی بنانے کی آسان ترکیب

سلائیاں بکثرت بنانے کے لئے مشین کی ضرورت ہے۔ یا ایک دستی پریس کی فولادی سوراخدار فرم سی بنائی جاتی ہے۔ اس میں سلائی کے مقدار کے سوراخ کئے جاتے ہیں۔ اوپر سے اِن سوراخوں کی دھار تیز ہوتی ہے۔ ان کے اوپر لکڑی کا ٹکڑا رکھ کر اوپر کسی سخت لکڑی کی داب دے کر زور کی چوٹ لگائی جاتی ہے۔ چونکہ دیاسلائی بنانے کی دیودار چیل وغیرہ کی نرم لکڑی ہوتی ہے اور وہ ایکدم

چھد کر سوراخ سے ایک ایک سلائی نکل آتی ہے۔ بعد ازاں کسی میز پر سلائیاں ہموار
کر کے مصالحہ میں بھگو لیتے ہیں +

مصالحہ یہ ہے:۔ ببول کی گوند ایک سیر لے کر گاڑھا سا لعاب بناؤ۔
اس میں فاسفورس ۹ چھٹانک مخلوط کرو۔ بعد ازاں گندھک ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۱۲
چھٹانک۔ سیندور نیم سیر سب کو پتلا سا حلوہ بنا کر سلائیوں کے بنڈل کے سرے
پر کسی ہموار پتھر پر لگاتے جائیں۔ چند گھنٹے خشک ہونے دیں۔ بعد ازاں آگ
اور معمولی رگڑ سے احتیاط کر کے تہ کر لیں اور ڈبیوں میں بند کر لیں +

دوسری دیاسلائیاں

سیفٹی ماچس

یہ بدوں اُس خاص مصالحہ کے جو ڈبیا پر لگا ہوتا ہے۔ رگڑنے سے اور
کسی طرح نہیں جلتی۔ ڈبیہ پر یہ مصالحہ لگانا چاہیئے۔ امارفس فاسفورس ۱۰ تولہ
سلفیوریٹ انٹی منی ۸ تولہ۔ سریش ۳ تولہ۔ ہر سہ کو مخلوط کر کے کام میں لاؤ +

سلائیوں پر لگانے کا مرکب

سلفیوریٹ آف انٹی منی ۶ تولہ۔ کلاریٹ آف پوٹاس ۱۲ تولہ۔ ببول کا
گوند یا سریش ۲ تولہ۔ تینوں کو یک ذات کر کے لگاؤ +

سگرٹ پینے کی مومی سلائیاں

یہ بہت دیر تک اور ہوا میں بھی جل سکتی ہیں۔ مصالحہ سلائی بنانے کا۔
چربی ۵ تولہ۔ موم ۳ تولہ۔ چونہ ۲ تولہ۔ کھڑیا ۳ تولہ۔ سب کو آگ پر گوندھ کر آپس میں
ایک جان کر کے سلائیاں تراش لو اور ذیل کا مصالحہ اُن کے سروں پر لگاؤ +

کلوریٹ آف پٹاس ۸ تولہ۔ فاسفورس ۲ تولہ مصطگی رومی ۸ تولہ۔ وہائیٹنگ ۴ تولہ۔ سیندور ۳ تولہ۔ اگر عمدہ مصطگی نہ ملے۔ تو سریش ڈال دیں بہ ترکیب صدر عمل کریں ✤

پنسل کی ساخت

پیتل کی سوراخ دار ایک چھلنی بناؤ۔ ہر ایک چھید کے نیچے ایک خولدار نالی ہونی چاہئے جس میں پنسل کی مقدار کے برابر سلائیں ڈھل جائیں۔ بعد ازاں بلیک لیڈ یعنی پلمبگو (ایک نرم سیسہ ہے) ایک سیر۔ سہاگہ ۲ چھٹانک۔ خاک مٹی ۸ تولہ۔ تینوں کو کسی لوہے کی اہرن پر ہتھوڑا سے خوب کوٹنا چاہئے اور یہ گوندھے ہوئے میدہ کی طرح کا مرکب بن جائیگا۔ اسکو اس چھلنی میں ڈال کر اوپر کسی اسی مقدار کی وزنی تختی سے اس قدر زور کی داب دیویں۔ کہ تمام مسالحہ اس چھید کے سانچوں میں بھر جائے۔ کچھ گھنٹوں بعد خشک ہوکر وہ خوبصورت تار کی طرح کی سلائیاں بن جاتی ہیں۔ اب جس دیودار یا صنوبر یا کسی لکڑی نرم کی پنسلیں بنتی ہیں۔ اسکی پتلی پتلی تختیاں بنالیں۔ ایک انچ کی چار تختیاں موٹی ہوں۔ اُن میں ان سلائیوں کے مقدار کے چھید بنائیں۔ اور نیچے اوپر دونوں کے گھر بالمقابل رکھیں۔ اب ببول کے گاڑھے لعاب سے ترکر کے درمیان میں سلائیں رکھ کر دونوں تختیاں جمادیں۔ اور دو دن کے بعد جدا جدا کاٹ کر صاف کریں۔ اوپر سے جس قسم کا چاہیں۔ روغن وارنش کریں ✤

رنگدار پنسل کا مسالحہ

سیسہ کوٹ کر سفوف کیا ہوا ایک سیر۔ سفیدہ ۳ چھٹانک۔ گوند ببول ۱۰ تولہ ست کسنبہ یا زعفران یا کوئی بازاری انگریزی رنگ ۲ تولہ۔ تمام اشیاء بدستور گوند کے لعاب میں دو تین دن رکھیں۔ تاکہ خمیر سا بن جائے۔ بعد ازاں نالیوں میں بھریں ✤

موم بتی بنانے کی ترکیب

اول موم کو صاف کرلیں۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ موم کو کئی دفعہ آگ میں
پگھلا کر چونے کے زلال میں بجھالیں۔ اور ٹھنڈا کرلیں۔ یہ سفید اور صاف ہو جائیگا۔
جدا کڑاہی میں بکرے یا بھیڑ کسی جانور کی چربی ایک سیر۔ موم ایک سیر یا کم
بھی ڈال سکتے ہیں۔ کم کی مقدار ۲۰ تولہ تک بھی کافی ہے۔ کھریا مٹی ۲۰ تولہ چونہ
۱۰ تولہ ہر ایک کو آگ پر مخلوط کرکے گرم گرم لئی سی بنالیں۔ اور ٹین کے سانچوں میں
بھرلیں۔ سانچے ہر ایک مثل کے ہر جگہ بن سکتے ہیں۔ اگر ایک بکس میں تیس چالیس
سانچے جوڑ کر رکھلو اور اوپر سے بعد میں پگھلا کر ڈالو۔ تو ایک دم کئی بتیاں تیار ہو جاوینگی +
خوشبو کے لئے مشک کافور صندل کا تیل لوبان۔ الائچی کا تیل وغیرہ بھی
ہمراہ شامل کرسکتے ہیں +

مصنوعی موم کی بھی بتیاں بنتی ہیں وہ نسخہ یہ ہے

رال سفید ۴۰ تولہ۔ چربی ایک سیر۔ چاول کا میدہ ۲۰ تولہ کپور کچری ۵ تولہ
اول آگ پر چربی پگھلاؤ۔ بعد ازاں رال اور بعد وہ دونوں اشیا حل کرکے بتیاں بنالو
اوپر خوشبو و نزاکت کے لئے موم پگھلا کر اس کا پچارہ وغیرہ +

دیگر نسخہ

چربی ۲ سیر۔ آلو ابلے ہوئے ایک سیر۔ رال سفید ۴ سیر۔ ہلدی ۱۰ تولہ۔ موم
۱۰ تولہ۔ یہ زرد رنگ یعنی خالص موم کے رنگ اور خوشبو کی بنیں گی +

سریش بنانا

تمام حیوانات کے سینگ۔ کھر اور مختلف اجزاء کے چمڑے کے ٹکڑے اکٹھے
کرلو۔ یہ ضرور نہیں کہ ہموزن ہوں یا کم و بیش +

اب گرم پانی بقدر ایک من میں دو تین سیر کے قریب چونہ حل کرو۔ اور وہ تمام ٹکڑے ہر شے کے ڈال دو۔ پانچ چھ دن بعد اسی پانی سے مل مل کر دھو لو۔ اور نکال کر دوسری دیگ میں پانی چھ سات گنا ڈال کر آگ پر چڑھاؤ۔ چونے کا پانی فقط انکی میل و کثافت اور چکناہٹ دور کرتا ہے۔ اب اس دیگ کا منہ بند کر کے اس قدر پکاؤ کہ تمام مصالحہ گل کر ایک مرکب لعاب سا بن جائے۔ اور تب نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کریں۔ اور ٹکڑے کتر ڈالیں۔ انگریزی طریقہ سے فقط ہڈیوں کا سریش بنایا جاتا ہے۔ وہ بھی اسی طرح اول چونے کے پانی سے ہڈیاں دھو کر بعد ازاں اس قدر حرارت پہنچائی جاتی ہے۔ کہ ہڈیوں کا رس اور مغز سریش بن بن کر نکلنے لگتا ہے۔

مصنوعی سریش یعنی صرف جلدی میں سریش کا کام دینیوالا مرکب

لوہے کی کڑاہی میں چپڑا لاکھ ۳۰ تولہ۔ سہاگہ ۴ تولہ مٹی کے تیل میں پکا کر گرم گرم سے اشیاء کو جوڑ لینا چاہیئے۔ اگر تیل کی بو سے نفرت ہو تو فقط پانی میں پکائیں۔ مگر اس کا جوڑ ویسا مضبوط نہ ہوگا۔

چاک مٹی بنانا

کھریا مٹی ایک سیر چونہ بجھا ہوا پاؤ سیر۔ ہر دو کو کوٹ کر کسی پتلے کپڑے سے چھان لیں۔ اور ۲۰ تولہ چاول ابال کر جب وہ اچھی طرح گل جائیں۔ تو اُن کا پانی نکالیں۔ اس میں ببول کے گوند کا سفوف ۱ تولہ حل کر کے وہ چھنا ہوا آٹا کھریا اور چونے کا ملا کر گوندھ لیں۔ بس یہی خشک کیا ہوا چاک تیار ہے۔

زنگار بنانا ؟

تانبہ کا برادہ ۲۰ تولہ۔ نوشادر ۸ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۲ تولہ۔ بہت تیز انگوری سرکہ ۳۲ تولہ لیکر تمام اجزا [illegible] میں حل کرو۔ اور پندرہ بیس دن دفن کر کے نکالو۔

لاجورد بنانا

کیس ۱۰ تولہ۔ نیل دیسی ۲ تولہ۔ پرشیٹ آف پٹاس ۵ تولہ۔ پانی میں کھرل کرو

شنگرف بنانا

گندک ۱۰ تولہ۔ پارہ کئی دفعہ کپڑے سے چھانا ہوا ۶ تولہ تانبے کے برتن میں آگ پر رکھو۔ اول نرم نرم آگ کریں۔ بعد ازاں تیز کر کے گاڑھا کریں اور جما لیں دوسرا نسخہ۔ تانبہ اور ابرک کا برادہ بنا کر درمیان میں ہڑتال ورقی رکھیں اور ایک ایک پترا ابرک کا اوپر نیچے دیکر دو گھنٹہ کوئلہ کی آگ دیں ۰

رسکپور بنانا!

سیماب ۲ تولہ۔ نمک نلی ۸ تولہ۔ ہیرا کیس ۸ تولہ۔ گل ارمنی ۲ تولہ۔ لوہے کے برتن میں آٹھ گھنٹہ آگ میں جلاؤ ۰

ہیرا بنانا

نیلا تھوتھا ۱ تولہ۔ لوہے کا برادہ ۲۰ تولہ۔ پانی ۵ تولہ۔ گندک کا تیزاب ۲۰ تولہ تین دن کے بعد آگ پر چڑھا کر پانی خشک کر لو ۰

سُہاگہ

بورہ ارمنی ۲ تولہ۔ پھٹکری ۵ تولہ۔ لوٹا کھار ۴ تولہ۔ نمک شیشہ ۱۰ تولہ۔ دودھ گائے کا ۲۰ تولہ۔ آگ پر پکا کر گاڑھا قوام کر کے سرد کرو۔ یہی ہر ایک کام سہاگہ کا بدستور دیتا ہے ۰

انگوری سرکہ بنانا

کشمش ۱۰ سیر کسی قدر نیم گرم پانی میں بھگو کر ایک گھنٹہ بعد مل کر دھولیں

بعد ازاں کسی چینی یا مٹی کے روغنی برتن میں پندرہ سیر گرم پانی ڈال کر کشمش ڈال دیں۔ اور ذیل کی ادویہ سفوف کر کے داخل کریں۔ تیزبل کی چھال ۸ تولہ نمک پتھر ۱۰ تولہ پھٹکری سرخ ۵ تولہ۔ نوشادر ۳ تولہ۔ روزانہ دو تین دفعہ لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ پندرہ دن کے بعد بیس سیر اور پانی گرم کر کے ڈالیں اور منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ پورے چالیس دن کو سرکہ تیار ہو جائیگا۔ اُس میں سفید کرم پڑ جائینگے۔ کپڑے سے چھان کر شیشے بھر لیں ✤

دیگر۔ مویز یا کشمش ۱۰ سیر بھیگے ہوئے کپڑے میں پونچھ کر صفا کریں۔ اور ایک من پانی گرم میں ڈالیں اور دھوپ میں رکھیں۔ آٹھ دن کے بعد ذیل کی اشیاء باریک کر کے ڈال دیویں۔ نمک دیسی ۲۰ تولہ۔ پھٹکری سرخ ۲۰ تولہ۔ نوشادر ۱۰ تولہ کاہی سرخ ۸ تولہ۔ روزمرہ صبح و شام ہلا دیا کریں۔ پورے بیس دن گذر جائیں۔ تو ایک سیر پختہ عمدہ سرکہ ڈال دیں۔ اب چالیس دن کو تیار ہوگا۔ چھان کر بدستور محفوظ کر لیں ✤

قندی سرکہ بنانا

قند سیاہ ۱۰ سیر۔ نمک ۸ تولہ عقرقرحا ۵ تولہ۔ سمندر جھاگ ۵ تولہ۔ لال مرچ ۵ تولہ سوڈا ۶ تولہ پانی ٹھنڈا ۳۰ سیر بدستور مندرجہ صدر ڈالیں۔ ایک ماہ کے بعد ایک سرکہ کی جاگ لگا دیں۔ اور پورے چالیس دن میں چھان کر کام میں لائیں یہی گنے کے رس سے بھی بنایا جاتا ہے۔

لیمونیڈ و سوڈا واٹر بنانا

پانی مقطر کردہ یا اعلیٰ صاف بارش یا کنوئیں کا پانی لے لو اور اُس میں تین تولہ قند عرق لیمو ۱۰ ماشہ یا لیمو کا ست ۳ ماشہ۔ کاربونیٹ آف سوڈا ۳ ماشہ پانی بوتل سے چھٹا حصہ کم ڈالو۔ ہاتھ میں کارک تیار رکھو یہ تمام مندرجہ صدر چیزیں ایک دو دفعہ اچھی طرح ہلا کر جدا ایک تولہ پانی میں ٹارٹرک ایسڈ گھول کر فوراً بوتل

میں ڈالو اور ایک دفعہ اور بوتل کو ہلاؤ ۔ گولی بندھ جائیگی ۔

اگر فقط سوڈا بنانا ہے ۔ تو شکر نہ ڈالو ۔ اگر زیادہ تیز کرنا ہے ۔ تو لیموں کا عرق یا ست زیادہ مقدار ملاؤ ۔ اور گرم گرم پانی میں بناؤ ۔ بعد ازاں بہت ٹھنڈے پانی میں بوتل کو ایک دو گھنٹہ رکھ کر سرد کر لو ۔

ہر قسم کی لاکھ بنانا

چپڑا لاکھ کی ترکیب ۔ دانہ دار لاکھ ایک سیر گیرو دو تولہ کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ جلاؤ ۔ جب اچھی طرح گھل کر پانی ہو جائے ۔ تو ایک موٹا گاڑھے کا کپڑا دو مضبوط کھونٹیوں سے باندھو ۔ اور لاکھ گرما گرم اس چھلنی سی بنائی ہوئی میں ڈالو ۔ لاکھ نیچے کپڑے سے باہر نکلنی شروع ہوگی ۔ اور کسی لوہے کے گندھیرے سے اُتار کر چپٹی سلاخیں جدا جدا رکھتے جاؤ ۔ بس یہی چپڑا کہلاتی ہے ۔ بعض لوگ گیرو نہیں ڈالتے ۔ اور وہ فقط شربتی رنگ کی رہتی ہے ۔

مُہر لگانے کی سُرخ لاکھ

لاکھ نیم سیر ۔ رال ایک سیر ۔ شنگرف ۲۰ تولہ ۔ تارپین کا تیل تین پاؤ ۔ گیرو ۵ تولہ اول تیل اور رال کو کڑاہی میں ڈالو ۔ بعد ازاں لاکھ داخل کرو ۔ سب سے بعد گیرو اور شنگرف باریک سرمہ سا کر کے ملائیں ۔ اور اُتار کر لمبی یا گول سلاخیں بنالیں اگر کپڑے پر لگانے کی زیادہ چمٹنے والی درکار ہے تو گیرو نہ ڈالیں ۔

پارسل کے لئے سیاہ لاکھ

سفیدہ کاشغری ۳۰ تولہ ۔ لاکھ چپڑا ایک سیر ۔ تارپین تین پاؤ ۔ مٹی نیم سیر اخروٹ کے پوست سوختہ یا دیسی تیل کا کا تیل ۔ ۳ تولہ ۔ [illegible] تولہ ۔ [illegible]

بوتلوں کے منہ اور چینی کے مرتبانوں کو بند کرنیکی لاکھ

گوگل ۲۰ تولہ۔ چپڑا لاکھ ۳۰ تولہ رال نیم سیر تارپین کا تیل ۲۰ تولہ۔ سیندور ۱۰ تولہ
اگر سیاہ رنگ مطلوب ہو تو بجائے سیندور کے کاجل ۱۵ تولہ ڈال کر بنائیں +

ٹوٹے ہوئے برتن جوڑنے کی لاکھ

شیشے یا چینی کا برتن خواہ کسی جگہ سے ٹوٹ جائے ۲ تولہ چپڑا لاکھ اور قدرے
پھٹکری سفید حل کر لو۔ دونو گرم گرم پانی کی طرح ہی ہوں۔ اگر برتن مضبوط ہو تو
اسی کو اس قدر گرم کرو کہ چپڑا اساتھ لگاتے ہی پگھل جائے۔ تو اسی کا جوڑ کافی ہے

جڑی بوٹیوں کے نمک تیار کرنا

جس نباتات کا کھار نکالنا ہے۔ اُسکو دھوپ میں خشک کرکے آگ میں
جلاؤ اور اسکی راکھ کو آٹھ گنا پانی میں گھول کر رکھو دو دن کے بعد اوپر سے پانی
نتھار لو۔ بعد ازاں وہی پانی آگ پر سوختہ کرو۔ تمام پانی جل جانے پر نیچے نمک
رہ جائے گا۔ ہر ایک شے کا نمک یونہی نکالنا چاہئے +

ست نکالنے کی ترکیب

جس دوا کا ست کھینچنا چاہیں۔ اُسکو کھرل میں باریک پیسکر آٹھ دس
گھنٹے پانی میں بھگو دیں۔ پانی بقدر پانچ چھ گنا اسکے وزن سے ڈالنا چاہئے۔
بعدش آگ پر دو چار جوش دے اور پتلے کپڑے سے چھان کر کسی چینی یا شیشے
کے برتن میں چند گھنٹہ رکھیں۔ ازاں بعد اوپر سے پانی نتھار دیں۔ نیچے منجمد
شدہ ست کو دھوپ کو دھوپ میں خشک کرکے محفوظ کرلیں +
[illegible] گلو وغیرہ کا ست [illegible] بنانا چاہئے۔ اگر ست

اعلیٰ مفید اور بیش قیمت بنانا ہو۔ تو بہت سی دوا ڈال کر اوّل عرق بنائیں۔
بعدش اس عرق کو آگ پر جلا کر ست بنائیں ؛

ادویات کے جوہر لینا

سنکھیا۔ ہڑتال۔ نوشادر۔ شنگرف۔ رسکپور وغیرہ کے جوہر اُڑائے جاتے
ہیں۔ اُنکی ترکیب یہ ہے۔ کہ جس چیز کا جوہر نکالنا ہے۔ اسکو کسی عرق یا پانی
میں کھرل کریں۔ اور دو پیالے لائیں۔ ان کے منہ گھس کر ہموار کریں اب ایک
پیالے میں وہ کھرل شدہ دوا ڈالیں۔ دوسرا اسکے اوپر رکھیں۔ اور کسی
کپڑے کو ملتانی یا گاچنی وغیرہ چکنی مٹی سے لتھڑ کر پیالوں کے منہ کے گرد لگائیں
اب کسی خورد چولہے پر رکھکر نیچے ایک موٹی بتی کا چراغ جلائیں۔ اوپر والے
پیالے کی پشت پر ایک کپڑا بھگو کر کئی تہ کر کے رکھیں۔ جب گرم ہوتا جائے
ٹھنڈے پانی میں تر کرتے جائیں۔ چند گھنٹہ بعد اُتار لیں۔ تمام دوا اُڑ کر اوپر
کے پیالے میں لگ جائیگی۔ اس سے کھرچ کر سنبھال رکھیں۔ اور مناسب
بدرقہ کے ساتھ کھانا چاہیئے۔ تنہا ایسی دوا کھانا جائز نہیں ہے۔ مسکہ مصری
یا کسی دوا میں کھائیں ؛

پتھر کا پریس اور اس کی ضروریات و معلومات

پتھر اور دستی چھاپے خانے بنے بنائے لاہور۔ دہلی۔ لکھنؤ وغیرہ بڑے
بڑے شہروں میں یک صد روپیہ کے قریب دستیاب ہوتے ہیں۔ چار پتھر اور
پریس کا مکمل سامان قریب سو روپیہ کے مل جاتا ہے

اعلیٰ و ادنیٰ چھپائی کا انحصار بہت کچھ تو پریس مین کے ہاتھوں کی صفائی
پر ہے دوسرے تحریر کاغذ اور سیاہی اعلیٰ ہونے پر عمدہ چھپتا ہے ؛

کاتب اگر جلدی میں ایک ہی قلم سے دو دو سطر لکھتا جائے۔ تو وہ حروف پتھر

پر عمدہ نہیں چھپتے - سیاہی پرانی یا زیادہ جل گئی یا خام رہ گئی ہو - تو بھی اچھے حروف
نہ چھپینگے - کاغذ عمدہ رنگا ہوا نہ ہو یعنی معمولی کا پلستر شدہ ہو یا بہت دنوں کا رنگین
ہو یا شکن پڑے ہوں - تو بھی تحریر اچھی نہیں بیٹھتی - لکھتے ہوئے اگر کہیں پسینہ
کا ہاتھ یا چھینٹے پانی کے پڑ جائیں - تو بھی حروف بگڑ جائینگے - بعض کاتب سیاہی
پوری مقدار میں نہیں چلا سکتے - یعنی لفظ کہیں سے گہرا بھدا یا کہیں پر پتلا لکھا جاتا
ہے - تو بھی یکساں حروف نمودار نہیں ہوتے ؛

پریس میں اگر زیادہ پھرتی سے چھاپا جائے - اور شکن وغیرہ کاغذات کے
نہ نکالے - تو بھی عمدہ ورق نہ چھپیگا - اگر آرام کے لئے مشین کو نرم چلاوے
تو بھی جم کر کاغذ نہیں چھپتے ؛

اول ایک پتھر پر قدرے ریت و پانی ڈال کر اُسکے اُوپر دوسرا پتھر رکھکر
گھسنا چاہیئے - اور ساتھ پانی و ریت ڈالتے جائیں - قریب ایک گھنٹہ ادھر
اُدھر بالمقابل دو آدمی بیٹھ کر گھستے جائیں - تو پتھر صاف ہو جاتے ہیں ؛ پریسمین
کے دو ہمراہی ہوتے ہیں - جو مشین کو گھماتے ہیں - ان کو بیلن والا کہا جاتا ہے -
یہی پتھر گھستے اور دھو کر صاف کرتے ہیں - تو ایک دیوار کے ساتھ کھڑے کر کے
کوئلے سلگا کر گرم کئے جاتے ہیں - اس قدر گرم کر لو - کہ ہاتھ لگانے سے ہاتھ فوراً
مس کرتے ہی جلنے بھی نہ لگے - اور نہ اس قدر حرارت کم ہو کہ دو چار منٹ ہاتھ
رکھ سکو - اب کاپی پانی میں بھگو کر پتھر پر جما دیں - اور اُسی وقت مشین (چھاپہ
خانہ) پر چڑھا کر پریس کو نہایت وزنی کس کر تین چار دفعہ داب دیں - بعد ازاں
وہ کاپی والا کاغذ ہاتھوں سے مل مل کر اُتار دیں - اور اُسی وقت ایک کاغذ
چھاپ لیں - تاکہ یہ پروف اصل مضمون سے صحیح کر لیا جائے ؛

کاغذ چھاپنے سے پہلے کم از کم آٹھ دس گھنٹہ بھگو دینے چاہئیں - بھگونے
کا یہ مطلب نہ سمجھیں کہ ایک دم پانی میں ڈبو دیں - بلکہ فقط ایکدفعہ غوطہ دیکر ڈھانپ دیں
جب پروف کی غلطیاں جہاں مصنف دیکھ لیتا ہے تو پھر وہ غلطیاں اُسی پتھر

پر لگائی جاتی ہیں۔ غلطیاں لگانیوالا مصلح سنگ یا سنگساز کہلاتا ہے +

بعض پریس مین اور کاتب ہی یہ کام کر سکتے ہیں۔ بعد ازاں ایک ایک کاغذ رکھ کر ایک ایک ہی داب میں چھپ جاتا ہے۔ پریس مین کے دونوں ہمراہی داب دے چکنے کے بعد ایک تو دائیں ہاتھ والا طبع شدہ کاغذ اُتارتا جاتا ہے۔ دوسرا شخص مٹی کے تیل اور پانی سے تر شدہ کپڑا سے پتھر کو پونچھتا جاتا ہے۔ اُدھر فوراً صاف کرنے پر پریس مین بیلن سے سیاہی لگا کر کاغذ رکھ دیتا ہے +

بیلن لکڑی کی بنی ہوتی ہے۔ اُس پر کسی پرانے کمل یا نمدہ کا کپڑا لگا کر اوپر چمڑا پتلا سا سلا کر لگایا جاتا ہے۔ ساتھ ایک پتھر پر سیاہی لگا رکھتے ہیں جس میں ہر بار پتھر پر ایک بار سیاہی کی بیلن لگائی جاتی ہے +

یہ سیاہی تیار کرنا بھی پریس مین کا کام ہے۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ ایک بڑی ہانڈی روغنی جس میں پندرہ سولہ بوتل تیل آسکے۔ اس میں پانچ بوتل السی کا تیل ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب خوب جل اُٹھے تو لکڑی کے شعلے سے خود اس میں آگ دیدو۔ اور نیچے اتار کر جلنے دو۔ اور اوپر سے آدھا منہ ہانڈی کا ڈھانک دو جب خود بخود بجھ جائے تو دونوں انگلیوں میں لگا کر تار دیکھو۔ اگر نصف انچ تک تار دیتا ہو تو ڈھائی سیر پختہ رال اور ایک سیر صابون سفید کترا ہوا ڈال کر دوبارہ چولھے پر چڑھاؤ۔ جب وہ سب ایک ذات ہو جائیں۔ تو نیچے اُتار کر فوراً کاجل تین سیر کے قریب ڈال کر پتھر پر خوب زور سے گھس کر ملا لو بعض فقط کاجل ہی ملاتے ہیں +

بعض ہاتھی دانت کا بادام کا آبنوس وغیرہ وغیرہ کئی چیزوں کا کاجل ڈالتے ہیں۔ اصل میں دیسی تیل کا تیار شدہ کاجل عمدہ ہے۔ آج کل انگریزی بند ڈبے ملتے ہیں یہی عمدہ ہیں +

ایک نسخہ ٹائپ کی سیاہی کا بھی لکھ دیتے ہیں گو اس کا تعلق اس پریس سے جدا ہے +

کوپایا بالسم ۵ اونس۔ کاجل ولایتی ۴ اونس۔ نیل ۵ ڈرام۔ رال ۱ اونس پیٹینٹ

بلو ۴ ڈرام - انڈین ریڈ نصف اونس - صابون ۳ اونس - تیل السی یا فرانس کا - یا
ناریل کا ۲ بوتل ڈال کر بطریق صدر بناؤ +

چھاپی کی سیاہی

ایک ہنڈیہ آگ پر چڑھاؤ - اس میں اول ۴ تولہ چپڑا لاکھ ڈالو - جب گل جائے
تو ۴ تولہ صابون سفید کتر کر ڈالو - بعد ازاں موم ۱۲ تولہ - اور چربی ۲ تولہ حل کرو - اور
کاجل ۳ تولہ ملا کر پکالو - اور قدر اندر اسکے آگ لگا دو - بعدش اتار کر سرد کر لو - جب
ضرورت ہو گرم پانی میں گھول کر استعمال کرو - روزانہ تازہ سیاہی گھول کر لکھنا چاہیے

پتھر پہ لکھنے کی سیاہی

وہ سیاہی بھی کام آتی ہے - اور یہ خاص بھی تیار کی جاتی ہے +
چربی ۶ تولہ صابون ۶ تولہ - اول یہی دونو آگ پر رکھیں - بعدش مصطگی رومی ۶ تولہ -
چپڑا دس تولہ موم ۲ تولہ - تارپین کا تیل ۲ تولہ - کاجل ۲ تولہ ملا کر استعمال کریں +
اب سیاہی کا بیان ہے - اس لئے ہم سیاہی کے ہر قسم کے نسخہ جات بہیں
پر لکھدیتے ہیں -
انگریزی - "کاپینگ انک" یعنی نقل اُتارنے کی سیاہی - آج کل انگریزی تمام دفاتر
ہر ایک چٹھی کی نقل اتاری جاتی ہے - ایک ہلکی سی پندرہ بیس روپیہ کی داب دینے
کی مشین بنی ہوئی ہوتی ہے - جس سے ایک آدمی ایک دو گھنٹہ میں کئی درجن چٹھیاں
چھاپ لیتا ہے +

اس سیاہی کے لکھے ہوئے کاغذ پر پانی سے بھگو کر دوسرا کاغذ جما دیں اور
مشین کی داب دیں - تو بجنسہ نقل سفید کاغذ پہ اتر جائیگی +
نسخہ ۱ - ہیماٹوکسیلین - اکسٹرکٹ آف لاگ ڈڈ یعنی پتنگ کی لکڑی کا جوہر ۸ تولہ ایک بوتل پانی میں
آگ پر حل کر دو اور ٹانپ کی مذکورشدہ سیاہی ۱ تولہ مخلوط کر کے تحریر میں لاؤ +

شیشہ اور چینی کے ظروف پر لکھنے کی سیاہی

لاکھ دانہ دار ۲ تولہ - سہاگہ ۱ تولہ - ببول ۱ تولہ - کاجل ۲ تولہ - گرم پانی میں حل کر کے باریک قلم سے برتنوں پر رقم کرو - اور آگ سے سینکو ٭

کپڑوں پر لکھنے کی سیاہی

کلورائڈ آف پلاٹینم ایک حصہ ٹنکر ایک حصہ گوند نصف حصہ ٭

دیگر - ٹن کا برادہ ۴ تولہ دو سیر خستہ پانی میں ڈال کر چھ گھنٹہ تک آگ پر پکائیں بعد ازاں چھان کر ایٹ پٹاس ۲ تولہ نیلا تھوتھا ۱ تولہ حل کر کے لکھیں ٭

دیگر - بھلاوہ میں لوہے کا کانٹا یا قلم چبھو کر اسکے سیاہ تیل سے لکھیں - جوں جوں کپڑا دُھلیگا - سیاہی تیز ہوگی ٭

دیگر - کپڑہ پر لکھو اور کسی طرح نہ اُترے گی ٭

کاسٹک ۲ تولہ - گیرو ۱ تولہ - زعفران ۲ ماشہ - کاجل ۲ تولہ - گوند ۶ ماشہ ٭

مُہر لگانے کی سیاہی

سُہاگہ ۱۰ ماشہ - سندرس کا سفوف ۳ تولہ - لیونڈر تیل ۴ تولہ - کاجل ۲ تولہ تارپین کا تیل ۲ تولہ آگ پر مخلوط کر کے کام میں لائیں ٭

دیگر - السی کے تیل میں قدرے موم و صابون حل کر کے آگ لگا دو - اور بعد ازاں کاجل ملا کر وقت حاجت گھول کر مُہر لگایا کرو ٭

ربڑ کی مُہر کی سیاہی

شہد میں کاجل ملاؤ - اور مُہر لگنے لگے گی ٭

دیگر - گلسرین میں کوئی رنگ یا کسی شے کا کاجل حل کرو ٭

دیگر۔ شراب و شہد و گلسرین ہر ۳ تولہ نیل ۲ ماشہ۔ کاجل یا کوئی رنگ ۲ تولہ ملاؤ
دیگر۔ عربی ا تولہ مصطگی ۲ تولہ۔ شراب ۴ تولہ۔ کاجل یا کوئی رنگ ۲ تولہ ملاؤ۔ اور
باہم یک جان کر کے استعمال کرو ✤

عام تحریر کی روشنائی

مہدی کے پتے ایک چھٹانک گھوٹ کر رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو پانی
نتھار کر ۴ تولہ ببول کا گوند حل کریں۔ اور پھٹکری خام ۳ تولہ۔ کاجل دیسی تیل کا ۲ تولہ
شامل کر کے کھرل کرتے جائیں۔ جب خوب پس جائے۔ تو ٹکیا بنا رکھیں ✤
دیگر۔ مازو۔ لوہچون۔ ہیرا کیس۔ ہرڑ کابلی۔ چاروں ہموزن لیکر آٹھ گنا پانی میں بھگوئیں
چار دن کے بعد آگ پر جوش دیں۔ جب نصف پانی رہجائے۔ اُتار کر چھان لیں
اور دو تولہ گھوند ببول ۲ تولہ کاجل ایک تولہ نوشادر ملا کر کھرل کریں۔ نہایت دیرپا
اور اعلیٰ سیاہی ہوگی ✤

نیلی سیاہی

دو تولہ انگریزی نیل جسے سلفٹ آف نڈیگو کہتے ہیں۔ معہ ۲ ماشہ طوطیا اور ۲
ماشہ سہاگہ و ۲ ماشہ صمغ عربی کے کھرل کر کے ۱۰ تولہ پانی بنا کر استعمال کریں ✤

سُرخ

زعفران ا ماشہ گل انار ۲ ماشہ۔ گوند کیکر ۴ ماشہ کھرل کر کے کام میں لاؤ ✤

بلو بلیک

قرنفل ۴ ماشہ۔ مازو ۲ تولہ۔ ایک ہفتہ پاؤ بھر پانی میں بھگوئیں۔ دو ہفتہ بعد ایک
جوش دیں۔ اور چھانکر تے ۳ تولہ نیل ا تولہ تیزاب گندک ۴ ماشہ حل کر کے استعمال کریں

سنہری سیاہی

مرغ کے انڈے کی زردی کھرل میں ڈالیں۔ اور ایک تولہ ہڑتال ورقی
بقدر ۴ رتی۔ ورق طلاء ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ گوند کیکر ۲ تولہ سات گھنٹے تک پانی

میں کھرل کر کے استعمال کرو +

دیگر۔ دس پندرہ سونے کے ورق کھرل میں شہد خالص بقدر ایک تولہ مصری ایک تولہ ڈال کر باریک کریں۔ اسی وقت لکھتے جائیں سنہری ہوگی +

روپہری یعنی چاندی کے حروف لکھنا

آملہ ا رتی ۳ ماشہ۔ نوشادر ۴ ماشہ۔ شہد ا تولہ۔ ورق چاندی ا ماشہ۔ پھٹکڑی سرخ ۲ ماشہ۔ سب کو چار۔ پانچ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ بعد ازاں آگ پر گرم کر کے لکھیں تمام حروف سفید ہونگے +

کاپی کا کاغذ رنگنا

عصارہ ریوند ا تولہ۔ اراروٹ ۳ تولہ۔ ۱۰ تولہ پانی میں پتلی لئی سی بنا کر اسفنج یا کسی نرم ریشمی کپڑے سے پوچارہ دیکر سکھالو +

دیگر۔ اراروٹ ۳ تولہ پانی میں پکاؤ۔ جب مایا بننے پر آئے تو تین چار انڈوں کی زردی ملا کر نیچے اتار دو۔ اور بہ ترکیب صدر کاغذ پر پھیلاؤ۔ یہ نہایت اعلیٰ کاغذ ہوگا۔ حروف ہرگز نہ پھیلیں گے۔ اور پتھر پر خوب جمیں گے +

دیگر۔ میدہ یا سوجی رات کو بھگوئیں۔ صبح کو مل کر پانی چھان لیں۔ اور آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھا قوام سا ہونے لگے۔ پھٹکڑی بریاں کر کے آٹھواں حصہ اس کے وزن سے ڈالیں۔ اور بیضہ مرغی کی زردی ملائیں اور خشک کر کے کام میں لائیں +

کاغذ بنانا

ہندوستان میں جب مشینیں نہ تھیں۔ تو صرف سن کا کاغذ بنایا جاتا تھا۔ اب بھی سیالکوٹ علاقہ پنجاب اور کئی متوسط وغیرہ کے شہروں میں بنتا ہے۔

مگر اب سن کم استعمال کی جاتی ہے۔ کیونکہ وہ بہت گران ہوگئی ہے اسکی ترکیب
یہ ہی کہ سن کو باریک کتر کر لگاتار ایک دو دن پانی ڈال کر کوٹا جاتا ہے۔ بعد ازان
منیز کجا چونہ اور سجی ڈال ڈال کر کوٹتے ہیں۔ جب بالکل گرد میل سے صاف ہو جائے
اُس وقت اُن دونوں کے تیزاب سے کوٹتے ہیں۔ چند روز ایسا کرنے سے وہ
سن میدہ کی طرح سفید و باریک ہو جاتی ہے۔ اس وقت حوض میں ڈالتے اور
خمیر درست کر کے کاغذ بناتے ہیں ✤

آج کل چیتھڑے۔ بھوسہ۔ بانس کے ریشے۔ پرانی سوتری۔ سدوی کیلے
کی چھال۔ اکثر درختوں کا گودا۔ گیہوں وجو کی نالی وغیرہ سے کاغذ تیار ہوتا ہے
چیتھڑے باریک کتر کر ایک صندوق میں ڈالتے ہیں۔ جب اچھی طرح سفید ہو
جائیں۔ تو دوسرے صندوق میں داخل کئے جاتے ہیں۔ اس میں ہر طرف چاقو
لگے ہوتے ہیں۔ کل گھومتی ہے۔ اور وہ چاقو تمام چیتھڑے ریزہ ریزہ کرتے جاتے
ہیں۔ اسی میں پانی بھی بھرا رہتا ہے جس میں وہ تمام چیتھڑے گھل گھل کر بعد ازاں
ربڑی بن جاتے ہیں۔ اُس وقت چونے کا پانی یعنی تیزاب ڈالا جاتا ہی۔ جو اُس کو
دودھ کی طرح سفید کر دیتا ہی۔ اب یہ مادہ لئی کی طرح کا پھیلایا جاتا ہی۔ یہ تمام
کام مشین ہی کرتی ہی۔ اب یہی ایک کپڑے کی طرح کے جالی دار چکر پر چڑھا ہوتا جاتا
ہے اور اوپر بیلن لگے ہوتے ہیں۔ جن سے چل چل کر کاغذ ہموار کیا جاتا ہی اور پانی
نچوڑ دیا جاتا ہی۔ اب دوسری بیلن کی طرح کی بیلن پر تاگہ کی طرح لپیٹا جاتا ہی بعد
ازاں تختے دستے رم وغیرہ تیار ہو جاتے ہیں ✤

فرانس کے ایک اخبار نویس نے صبح کو ایک درخت کاٹا اور آفتاب غروب
ہونے سے پہلے اُسی کے گودے اور ریشوں کا کاغذ بنا کر اخبار چھاپکر شائع کی ✤
کاغذوں کی رنگت بھی مصالحہ میں مخلوط کی جاتی ہے۔ اور بعد میں بھی
پوچارہ دیا جاتا ہی مگر اب بنانے و رنگین کرنے سے جبکہ ہر جگہ سستے کاغذ ہر قسم
کے دستیاب ہوتے ہیں۔ اسلئے ہم زیادہ مضمون قلم انداز کرتے ہیں۔ یہ بھی محض

پریس کے ساتھ واقفیت کے لئے لکھا گیا ہے +

سیاہی چوس یعنی بلاٹنگ پیپر بنانا

روئی کو دھنیے سے دھنوالیں۔ اور بقدر پانچ سیر روئی میں پندرہ تولہ کاسٹک
سوڈا ڈال کر دس سیر پانی میں آگ پر چڑھائیں۔ چند گھنٹوں تک یہ روئی مرہم سی
بن جائیگی۔ اس وقت اُتار کر چونہ بغیر بجھا ۲۰ تولہ۔ چاک مٹی ۴۰ تولہ مخلوط کرکے لوہے
کی موگری سے خوب کوٹیں۔ جب سرمہ سا باریک مصالحہ بن جائے۔ تو ایک بڑے
حوض میں یا چند چھوٹے چھوٹے چارکونہ حوضوں میں گھول دیں۔ ایک سیر روئی
کا مصالحہ تیار شدہ دس بارہ سیر پانی میں گھول کر چھ سات گز مربع زمین میں بچھانا
چاہیے۔ دو دن کے بعد پانی نتھار دیں۔ نیچے تہ میں کاغذ جم جائے گا۔ اسکو خشک
کرکے قدرے گھوٹ کر کام میں لائیں۔ اگر صاف ہے تو چنداں گھوٹنا بھی ضرور نہیں +

ربڑ کی صانعات

بعض سادہ لوح پرانے ہندی ربڑ کو ہاتھی کا چمڑا سمجھتے تھے۔ اور اگر کوئی
درخت کا گوند کہہ دے۔ تو باور نہیں کرتے تھے۔ مگر اب عوام جانتے ہیں۔ ربڑ در
حقیقت ایک درخت کا دودھ ہے۔ یہ شجر درخت خرما کی طرح کا طویل القامت
ہوتا ہے۔ اس پر چوڑے اور لمبے سے پتے فقط سرے پر ہوتے ہیں۔ ہندوستان
میں ایسے درخت آسام و چاٹگام کچلی بن و سلہٹ میں بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔
انگلینڈ میں بھی یہ گوند قبل سب سے یہیں سے گیا تھا اب تک اُس کا نام
"انڈیا ربڑ" مشہور ہے +

اس درخت کو جا بجا سے اول گودا جاتا ہے۔ دو چار یوم بعد گوند جم جانے
پر اُتار لیتے اور گندھک کا باریک سفوف ملاکر تیز آنچ میں گلا کر ملاتے ہیں۔ اور
اور بھی ادویات ملائی جاتی ہیں۔ جن کا ذیل میں ذکر کیا جائیگا۔ اور نرم حسب

ضرورت کام میں لایا جاتا ہے +

گیند اور ہر ایک کھلونا بنانا۔ تازہ اتارا ہوا گوند آگ پر رکھو اور اسکے ہموزن
گندک کا سفوف پاس رکھ لو۔ اور ربڑ حل کرنے پر آہستہ آہستہ گندک کا تھوڑا
دیتے جاؤ۔ حتیٰ کہ تمام گندک ملا دو۔ اب یہ مرکب پانی وغیرہ کسی سیال شئے سے نہیں
گھلتا۔ اسکو گرم گرم ہی سانچوں میں بھر لو۔ اور سرد ہونے پر اشیاء تیار شدہ
نکال لو +

بٹن کنگھیاں اور چاقو کے دستے بنانا۔ اسی مندرجہ صدر کو آگ پر
پکاتے ہوئے مینگینا نصف حصہ گندک کے شامل کرو۔ تو یہ ربڑ بہت سخت
ہو جائیگی۔ اس سے بھی زیادہ سخت اور ڈبیان ڈبکس وغیرہ موٹی اشیاء بنانا ہو۔
تو فی سیر چھ گیلن کول تار ملا کر چند یوم محفوظ رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو اسکے
وزن سے دو حصہ لاکھ ڈال کر مخلوط کر کے کام میں لائیں۔ اگر سیاہی مٹانے کا
ربڑ بنانا ہو۔ تو تازہ گوند میں ایک حصہ گندک و ایک حصہ باریک بالو ملا لو +

ربڑ کی برساتی

اگر تازہ دودھ جس کا گوند جمتا ہے۔ مل جائے۔ تو کپڑے پر لیپ کر کے
خشک کر لو۔ یا ربڑ کو رال کے روغن یا اسپرٹ ترپن ٹائین میں قدرے گندک یا فقط
ایتھر حل کر کے آگ پر چڑھائیں۔ جب ڈھل جائے۔ تو کپڑے پر رول سے پھیلائیں
پرانا ملائم کر لو۔ ایک پونڈ پانی میں دو تولہ کے قریب تارپین کا تیل ملائیں۔ اور ربڑ
ڈال کر جوشدیں۔ لچکدار و نرم ہو جائیگا۔ زیادہ جوش دیتے جاؤ۔ اور گرم گرم کو متعدد
کر ہاتھوں سے کھینچ کر خواہ دوڑا بنا لو اور سرد پانی میں ڈالو پھر ویسا ہی سخت ہو جائیگا

ربڑ کی مہریں و پریس بنانے کی ترکیب

... جست کی چادر بقدر نصف انچ

موٹی اور جس قدر لمبی چوڑی درکار ہو لائیں۔ اُس پر ذیل کا مرکب آگ پر پکاکر نرم نرم ڈالیں۔ یعنی اول جی لائن (وہ ربڑ جو بٹن وغیرہ کے لئے مذکور ہوا ہے) کو ایک پیتل کے پیالہ میں ڈالو۔ اور اس قدر گرم پانی ڈالو کہ وہ ڈوب جائے۔ بعدازاں ایک پتیلہ میں پانی آگ پر چڑھائیں۔ اور کھولتے ہوئے پانی میں وہ برتن رکھیں۔ اس قدر پانی ہو کہ اسکے اندر داخل نہ ہو۔ جب گھل کر پتلا ہو تو برتن باہر نکال کر آہستہ آہستہ گلسرین ملاتے جائیں۔ وزن جی لائن کا ایک حصہ اور گلسرین تین حصہ ہونا چاہیئے۔ ملاتے ہوئے اُسے ہلاتے جائیں۔ جب یہ ہر دو مخلوط ہو جائیں۔ تو جی لائن کے نصف حصہ کے قریب چائنا کلی اور قدرے سیلک ایسڈ حل کر کے جست کی فریم پر پھیلا دو۔ دو چند گھنٹہ بعد جب سرد ہو جائے۔ تو کاغذ پر چھاپے والی مندرجہ ذیل سیاہی سے لکھ کر جماؤ۔ تمام حروف ثبت ہو جائینگے۔ بعد ازاں ایک ایک کاغذ بھگو کر چھاپتے جائیں۔ اب یہ خواہ انگریزی بنا ہوا پیچ دار چھاپہ آہنی میں کام لیں۔ یا اپنی کوئی وزنی بیلن لوہے کی بنوا کر کاغذوں پہ داب پہنچا کر طبع کریں +

سیاہی کا نسخہ۔ الکحال میں اینلائن کلر حل کر کے قدرے ایتھر ملاؤ۔ یہ سیاہی بہت عمدہ چھاپے کا کام دیگی +

مُہر کی سیاہی۔ انی لائن وایولیٹ ۳ ڈرام۔ گلسرین ۱۵ اونس۔ ایتھر ۴ گرین۔ الکحال ۱۵ اونس حل کر کے کام میں لائیں +

مُہر بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک تار کا حلقہ جس طرح کی مہر بنانا ہے۔ گول یا مربع بنائیں۔ اُس میں سیسہ کے ڈھلے ہوئے حروف ہموار کر کے رکھیں اور ایک لوہے کی فریم میں کس دیں۔ اب اس پر پیرس پلاستر کا گاڑھا لیپ اوپر تک بھر دیں۔ اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ جب سرد ہو جائے تو اوپر سے بھی لیپ کردہ پلاستر اُٹھالیں۔ تمام حروف اسی پر کندہ ہو جائینگے۔ اب اسکے مقدار کا ربڑ کا ٹکڑا کاٹ کر دونوں کو پیوند کریں۔ تو پریس میں یا آہنی فلکنجے

میں دبا کر اس قدر گرمی پہنچاؤ کہ ربڑ کے ٹکڑے پر تمام حروف کندہ ہو جائیں۔ اب اسکو دستہ یا ہینڈل میں جمالو۔ پس مہر تیار ہے ۔:

بسکٹ و ڈبل روٹی بنانا

بسکٹ اور ڈبل روٹیاں ایک ہی تنور میں تیار ہوتی ہیں۔ یہ تنور گنبد نما اینٹوں کی ڈاٹ کا بنا ہوتا ہے۔ صرف ایک ہی محراب وار کیواڑ ہوتا ہے۔ وہ بھی فقط پختہ اینٹوں کا۔ اور سقف بھی پختہ اینٹوں کی ڈالی جاتی ہے۔ تنور کا فرش بمشکل ۲ گز لمبا اور اُسی قدر چوڑا ہوتا ہے۔ چھت سے نصف گز تک بیرونی دیوار بنائی جاتی ہے۔ جب تنور تیار ہو جائے۔ تو اچھی طرح خشک ہونے پر پہلی دفعہ ڈیڑھ دو من کے قریب لکڑی جلا کر بہت ہی سرخ کرو۔ تاکہ آیندہ کم لکڑی خرچ ہوا کریگی۔ اگر پہلی دفعہ نہایت تیز تپایا جائے۔ تو آگے کو ہمیشہ تیس سیر کے قریب لکڑی کافی ہوتی ہے۔ جب اچھی طرح سرخ ہو جائے تو کواڑ لگا کر پندرہ بیس منٹ تک دروازہ بند کردو۔ اور بعد ازاں بسکٹ و روٹیوں کے سانچے رکھ کر پکالو۔ کواڑ بر صرف ایک لوہے کا تختہ سا کھڑا کر دیں۔ اور بالکل منہ بند ہی نہ کر دیں بلکہ کچھ کچھ ہوا آتی جاتی رہے ۔

بسکٹ تیار کرنا

ایک سیر میدہ لیکر اول اُس میں ۲۰ تولہ شکر و ایک تولہ سوڈا اور ایک ہی تولہ ٹارٹرک ایسڈ کا مرکب شامل کرو۔ اور اچھی طرح گوندھ کر بعد ازاں ۲۴ تولہ مسکہ لے کر اس میں نصف چھٹانک کے قریب پسا ہوا نمک ملاؤ۔ اور

۵۱ اور مہریں بنانیکے لمبے چوڑے کئی طریقے ہیں۔ مگر ان کا سامان اور ترکیب بدوں استاد کے پاس بیٹھ کر سمجھائے سمجھ میں نہیں آتی۔ اسلئے ہم بخوف طوالت نظر انداز کرتے ہیں۔ مندرجہ صدر طریقہ بالکل ہی آسان ہے۔ سیسہ کے ڈھلے ہوئے حروف ہر جگہ سے تمام دستیاب ہو سکتے ہیں ۔

میدہ میں ڈال کر یکذات کرو۔ دس پندرہ منٹ رکھ کر بعدش ایک سیر کے قریب
دودھ کے چھینٹے دے دے کر خوب میدہ گوندھو۔ یہ خیال رہے کہ اول میدہ کو خوب
سخت گوندھنا چاہئے۔ بعدازاں دودھ کے چھینٹوں سے نرم کرتے جانا چاہئے
جب اچھی طرح ملائی سی بن جائے۔ تو سانچے میں سے بسکٹ بنا بنا کر ٹین
کے چوڑے پترے پر رکھتے جائیں۔ اور بعدازاں تنور میں رکھ کر پندرہ بیس
منٹ میں پکالیں۔ یہ احتیاط کر لینا چاہئے۔ کہ میدہ بہت ڈھیلا نہ ہو
جائے۔ کیونکہ سانچے سے باہر نکال کر بسکٹ بنائے جاتے ہیں۔ اور ڈبل
روٹیاں سانچے میں ہی رکھی جاتی ہیں +

بسکٹ کا بہت لذیذ نسخہ

میدہ ایک سیر مسکہ ڈیڑھ پاؤ۔ الائچی دانہ سفید ایک تولہ۔ دارچینی ۹ ماشہ
مغز بادام شیریں ۴ تولہ۔ مغز پستہ ۴ تولہ۔ سونف ۲ تولہ۔ شکر ڈیڑھ پاؤ۔
دودھ جس قدر خرچ ہو سکے۔ گویا پانی مطلق نہ لگائیں۔ باقی سوڈا و ناٹرک
بہ مقدار مندرجہ صدر و اُسی ترکیب سے بنائیں +

انڈے کا بسکٹ

انڈوں کی زردی و سفیدی ہر دو کے الگ الگ بسکٹ تیار کرنا چاہئے
سفیدی کے ذرا سخت ہوتے ہیں۔ اور زردی والے بُھر بُھرے بنتے ہیں +
اُسی مرکب سے گوندھیں۔ بعدازاں مسکہ اور دوسرا سب مصالحہ بھی
مخلوط کریں۔ سب کے بعد سوڈا و ناٹرک ایسڈ شامل کر کے بقدر نصف گھنٹہ
یا کچھ کم رکھ کر بشرح صدر ترکیب سے بنائیں +

ڈبل روٹی

ڈبل روٹیوں میں میدہ اور سوجی دونوں ملائے جاتے ہیں۔ اور اُن کا خمیر بھی چھ سات دن میں تیار کیا جاتا ہے۔ اسکی ترکیب یوں ہے۔ کہ کسی شیشے یا چینی کے مرتبان میں یا بوتل میں ایک سیر کے قریب پانی گرم کر کے ڈالو۔ اور اُس میں سونف ۱ تولہ سوڈا ۱ تولہ شکر مصری یا بتاشہ ۲ تولہ حل کرو۔ چار پانچ دن روزانہ تین چار دفعہ ہلاتے رہو۔ جب یہ پانی سفید رنگت پر ترش سا ہو جائے۔ تو ایک سیر میدہ لے کر اس تیار شدہ پانی سے گوندھو۔ پانی چھان کر ڈالو۔ اور اچھی طرح پیسٹ کر سردی سے بچا کر محفوظ کریں۔ تو ۱۲ پہر میں یہ میدہ بہت اعلیٰ خمیر بن جائیگا ✤

اب اس خمیر کو نصف نصف دو جگہ کر لو۔ اول ایک حصہ میں پچیس سیر کے قریب میدہ میں ڈال کر گرم پانی سے گوندھو۔ بعد ازاں بقایا خمیر اُسی قدر سوجی میں ملا کر گوندھیں۔ جب یہ بھی دونوں خمیری ہو جائیں۔ تو ہر دو ایک ہی برتن میں ڈال کر گرم پانی کا ہاتھ لگا کر خوب پھینٹو۔ تاکہ بالکل ایک رنگ ہو جائیں اُس وقت پاؤ بھر خواہ سیر بھر کے قریب شکر اور ایک دفعہ پھینٹ دینا چاہیے تاکہ خمیر کی ترشی جاتی رہے۔ بعد ازاں پاؤ بھر کے قریب نمک پسا ہوا پانی میں گھولیں۔ اور اسکے چھینٹے دے دے کر تمام میدہ و سوجی کو تہ و بالا کر دیں۔ اب خمیر بہت ہی ڈھیلا سا بن جائے گا۔ اُس وقت ڈبل روٹی کے تیار شدہ ٹین کے سانچوں میں پیڑے کاٹ کاٹ کر رکھتے جائیں۔ اور ایک گھنٹے کے بعد جب وہ سانچے بھرنے لگیں۔ تو تنور میں رکھ دیں۔ نصف یا پون گھنٹے میں روٹیاں پک کر تیار ہو جائینگی ✤

اگر اوپر سے چکنی اور سرخی مائل کرنا چاہیں۔ تو سانچوں میں ڈالتے ہوئے پیڑوں پر ذرا سا مسکہ لگاتے جائیں۔ خوشبودار اور عمدہ تیار بنیں گی۔ پکاتے ہوئے بھٹی کے دہانے کے قریب چند چھلکے لکڑی کے جلا دینا چاہیے۔ تاکہ ایک تو تنور میں روشنی رہیگی۔ دوسرے روٹیاں خوبصورتی سے پک کر تیار ہونگی ✤

گیس کی روشنی پیدا کرنے کی آسان ترکیب

عام خوشی کی تقریبوں پر انوں میں ذیل کی ترکیب سے بالکل آسانی سے گیس کی روشنی پیدا کی جاسکتی ہے ✦

چند دوستوں میں فقط دل لگی و فرحت اور تجربہ کے لئے بھی چاہو تو فوراً گیس پیدا ہو جائیگی - اور محض ایک دفعہ سامان بنا لینے خواہ روزانہ بنا لیا کرو - پیسہ بھی خرچ نہیں ہوتا ✦

گیس بہت سی چیزوں سے پیدا ہوتی ہے - ان میں سے ایک بالکل سہل الترتیب اور سستی گیس ہے - اس کا انگلش میں کول گیس مشہور ہے - کول کوئلے کو کہتے ہیں - اور یہ محض پہاڑی یعنی پتھر کے کوئلہ کی بنتی ہے ✦

اس کے بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے - کہ ایک لوہے کا برتن بنواؤ - جو نیچے سے چوڑا اور گول ہو - اور اوپر سے اس کا سر چھوٹا سا ہوتا چلا جاوے جس شکل کا گراموفون پر لگا نیوالا بھونپو ساہوتا ہے - یا اہل ہنود کے مندروں کا کلس بنا ہوتا ہے - اس کے سر پر ایک باریک سا سوراخ ہو - جو بشکل چار آنے (چوانی) بھر کھلا ہو - اس سوراخ کے حسب مقدار ایک نلی لوہے یا پیتل کی لگاؤ جس کا منہ خاص اس سوراخ میں پھنس کر آجاوے - اس نلی کے ساتھ ایک ربڑ کی لمبی نلی لگاؤ - جس طرح عرق نکالنے کی نال لگائی جاتی ہے - اسی طرز کا یہ سامان بھی ہو - اس سرے والی ربڑ کی نلی کے ساتھ ایک سیاہ رنگ کی بوتل کا نچلا تلا بالکل اتار دیا جاوے - اور اس کا وہ خالی یعنی اترا ہوا طرف کسی پانی کی بالٹی میں رکھیں - اب پتھر کے کوئلے باریک ریزہ ریزہ کرلیں - اور اس لوہے کی مخروطی بڑی نال یعنی اس آہنی مندرنما برتن میں اوپر والے سوراخ سے تمام کوئلے کا سفوف بھر دیں - یا کچھ کم رکھیں - اب اس کے نیچے کوئلہ کی آگ سلگائیں - اور کی نالیوں والے سوراخ تمام بند ہونے چاہئیں یعنی بالائی اور اپنا پیتل یا لوہے

کی نلی کا منہ اور اسکے ساتھ کی ربڑ کی لمبی نلی اور اسکے ساتھ کی بوتل کا یعنی ان تینوں کا منہ موم وغیرہ سے خوب بند کردیں +

نصف یا پون گھنٹہ کوئلہ کی آگ پر رکھنے سے گیس نکلنی شروع ہوجائیگی۔ اُس کا عنوان یہ ہے۔ کہ جب گیس آنی شروع ہوگی۔ تو اُس شکستہ بوتل میں داخل ہونے پر جب اُس سے ہوا خارج ہوگی۔ تو پانی میں بلبلے اُٹھنے لگیں گے جتنی کہ گیس جمع ہوکر قریباً ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ میں وہ بوتل بھر جاویگی اسوقت وہ بلبلہ بند ہوجائیگا۔ اور یقین کرلینا چاہیئے۔ کہ اب اس بوتل میں ہوا بالکل نہیں ہی اور گیس بھر گئی ہے۔ اب اوپر کی ربڑ والی نلی جدا کرلو۔ اور دیا سلائی دکھلاؤ بھڑک کر فوراً گیس جلنے لگیگی +

اس کا کم و بیش مقدار اس برتن آہنی کے انداز پر ہے۔ اگر بہت بڑا بڑا برتن ہوگا۔ تو زیادہ مصالحہ تیار رہوگا۔ ورنہ معمولی تھوڑی دیر میں جلنے والا بنیگا

تار کے پنچے چھڑیان

آج کل بڑے بڑے شہروں میں ایک نئی طرز کی چھڑیاں پنچے ہولڈر پنکھے کی ڈنڈیاں وغیرہ اشیا رہتی ہیں۔ بنارس۔ کلکتہ وغیرہ سے لوگ تحفتہً لاتے تھے۔ مگر اب اور بھی اکثر قصبہ جات میں فروخت ہونے لگے ہیں۔ یہ بالکل آسان دستکاری ہے۔ مگر آنکھ کی اوٹ بنی ہوئی عجیب و غریب صنعت معلوم ہوتی ہی عمدہ باریک سفید و سرخ ہر رنگ کی باریک تاریں ہر جگہ بکتی ہیں۔ اسلئے جب کوئی ایسی شے تیار کرنا چاہو تو تین چار رنگ کے باریک کاغذ اور سفید و برنجی دو قسم کی باریک تاریں لے لو +

بنانے کی ترکیب یہ ہی۔ کہ مثلاً کوئی نیچا بنانا ہے۔ کوئی بازار سے معمولی نیچا خرید لو یا ہولڈر یا بنی بنائی کوئی معمولی شام لگی چھڑی لاؤ۔ اس چھڑی پر چند جگہ ارا روٹ یا میدہ یا گوند کی بنی ہوئی لئی سے وہ کاغذ مختلف رنگ کے دو دو چار

اِنچ کے ٹکڑے کرکے چسپاں کرو۔ فرضاً ایک جگہ شروع میں سُرخ رنگ کا لگایا ہے
اور یہ ۳ اِنچ چوڑا ہے۔ تو اسکے ساتھ چھ اِنچ سیاہ رنگ کا چسپاں کرو۔ اسکے آگے
آٹھ دس اِنچ کا زرد رنگ کا آگے سفید بعد ازاں گلابی لاجوردی وغیرہ وغیرہ
جب تمام ایک سرے سے دوسرے تک یہ جدا جدا رنگت کے بند سے لگائے
جائیں۔ تو اب ایک سرے سے اُن پر تار لپیٹنا شروع کرو۔ اول شروع میں اکہری
سفید یا سرخ تار لگانا چاہیئے۔ ایک دو اِنچ لگاکر اسکے ساتھ لہریا لپیٹو۔ لہریا بنانے
کی ترکیب یہ ہے کہ اس لپیٹنے والی تار سے آٹھ دس گنا موٹی کوئی تار لے لو۔ یا
ایک لوہے کی باریک سلائی سی لو۔ وہ بھی معمولی موٹی ہو۔ اُس پر سفید یا نیل کی
تار ایک سرے سے لپیٹنا شروع کرو۔ اور تقریباً نصف گز یا ایک فٹ تک
لپیٹتے جاؤ۔ بعد ازاں تار کو کتر دو۔ اور وہ لپیٹی ہوئی تار سلائی کے اوپر سے
باہستگی اُتار لو۔ یہ ایک خولدار نلی سی بن جاویگی۔ اس کے نصف نصف اِنچ کے
ٹکڑے مقراض سے کاٹ لو۔ اور ان سب کو اسی اکہری لپیٹنے والی میں پرو لو۔
جب پرو چکو تو ہتیلی سے ذرا تمام ان تمام پروئی ہوئی نلیوں کو ادھر ادھر سے
کھینچ دو۔ تاکہ سب تاریں ذرا ٹیڑھی سی ہو جائیں۔ اور اب جہاں وہ تار چھوڑی
تھی۔ یہ تار لگانا شروع کریں۔ یہ نہایت خوبصورت لہریا سا بنتا جاوے گا
تین چار اِنچ لگاکر پھر کسی دوسرے رنگ کی اکہری تار لگاؤ۔ مثلاً اول ابتک
سفید لگائی ہے۔ پھر ازاں بعد برنجی لگاؤ۔ اُسکے بھی ایک دو بند سادے اور
دو ایک لہریہ دار لگائیں۔ عموماً درمیان میں یہ سادہ اور لہردار تار کے پیچ
اور سروں پر ایک ایک دو اِنچ کے ہوتے ہیں۔ کاغذ رنگدار اُس تار کے نیچے
نہایت خوبصورت معلوم دیگا +

جب شئے تیار ہوگی۔ تو تم خود حیران ہو جاؤ گے کہ ایسی صنعت ہم نے کر
لی ہے۔ حقیقتہً نہایت خوشنما شئے تیار ہوتی ہے +

تار کا لپیٹنا اول اول ذرا صفائی سے مشکل نظر آئیگا۔ مگر رفتہ رفتہ مشق

کرنے سے بہت اعلیٰ بنانے لگو گے۔

ایک معمولی چھتری دو آنہ کی جس پر زیادہ سے زیادہ ایک آنہ کی تار لگتی ہے فوراً کھینک دینے پر دو پیہ ڈیڑھ روپیہ پر فروخت ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی ایک پیسہ کا ہولڈر دو تین آنے پر بکتا ہے۔

موم کے میوے

موم کے ہر قسم کے پھل پھول ایسے خوبصورت بنتے ہیں۔ کہ اصلی و نقلی کی تمیز نہیں رہتی۔ ان کا بنانا ذرا سی توجہ اور عقل کا کام ہے۔ اور بالکل آسان ہے۔ جو شے بنانا چاہو اول کچی مٹی کا اس کا سانچہ بنالو۔ اسکی ترکیب یہ ہے مثلاً خربوزہ بنانا ہو۔ تو وہ درمیان سے برابر دو ٹکڑے کر لو۔ اور کٹا ہوا طرف نیچے کو ایک ہموار پتھر پر کر کے ٹکڑا نصف رکھ دو۔ اس پر گندھی ہوئی بالو دار باریک مٹی چپکا دو۔ ایسے ہی دوسرے پر مٹی لگا دو۔ اُن ہر دو مٹی کے غلافوں کے اندر ہو بہو خال اور نشان اُس خربوزہ کے بن جاوینگے۔ خشک ہونے پر ان دونوں کو آگ میں پکا کر عمدہ خوب سانچہ بنالو۔ دونوں کے منہ گھس کر عین ہموار کر لو۔ اور ایک جگہ پر موم ڈالنے کو ذرا سا سوراخ بنالو۔

اب کسی چمچہ میں موم پگھلاؤ۔ اور اُن دونوں سانچوں کو پانی میں ڈبو کر تر کر لو۔ موم پگھلاتے ہی سوراخ میں اندر ڈالو۔ اور ہاتھ سے سانچے کو گھماؤ تاکہ موم ہر طرف پھیل جائے۔ اور بعد ازاں جھٹ پٹ وہی سوراخ زمین کی طرف کر دو۔ تاکہ ایک باریک غلاف سا اُس مٹی کے خط و خال میں جمٹ جائے۔ اور باقی کا موم باہر نکل آئے۔ تھوڑی بعد ہر دو ٹکڑے سانچے کے جُدا جُدا کر دو اور بجنس خربوزہ بنا ہوگا۔ یہ اندر سے کھوکھلا ہونے کے سبب بہت ہلکا ہوگا اب اسکے اوپر ہر قسم کی لکیریں ڈال لو۔

نارنگی یا سنگترہ وغیرہ ہو تو سیندور زعفران یا ہلدی کا رنگ موم میں

ہی ملا لینا چاہئے۔ ہر قسم کے رنگ بازاروں میں ملتے ہیں ؏

پھول بھی یونہی بنتا ہے۔ یعنی ایک سخت پھول لیکر اسکے ہر طرف یہی مٹی لگاکر اوپر سے کھلا رہنے دو اور یہ ایک ہی سانچہ بناکر کام میں لاؤ؏

پتے یوں بنائے جاتے ہیں کہ اسی گیلی مٹی کو پتے لگاکر اس کا نقش اتار لو۔ اور کٹورہ میں موم پگھلا کر اس نقشہ کو اس موم کے پانی میں ڈبوتے جاؤ۔ جھٹ پٹ پتا بنتا اور اس سے علیحدہ ہوتا جائے گا۔ یونہی شاخ اور پیڑ کے ٹکڑے بناکر اسی گرم گرم موم سے چپکاتے جاؤ۔ اور ایک پیڑ بناکر کسی امیر وزیر کو تحفہ پیش کرو۔ علاوہ تعریف کے نقدی ملا کرے گی ؏

چند چھوٹے چھوٹے ہنر

چند شعبدے

سونے چاندی کے ورق بنانا۔ سونا جو بالکل خالص ہوتا ہے اسکو کندن بولتے ہیں۔ وہ قابل اوراق کے ہوتا ہے۔ چاندی قرص سے بھی بہت اعلیٰ جس کو دیوالی کہا جاتا ہے۔ ان دونوں کی تار نکال کر بعد از ان چپٹی شاخیں بنا لیتے اور بہت کم وزن پترے کاٹتے ہیں ؏

یہ بالکل سہل ہنر ہے۔ ہر شخص دو چار دن میں سیکھ سکتا ہے۔ ہرن کے چمڑہ کی تھیلیاں بنی بنائی بکتی ہیں۔ وہ خرید لو۔ اور ایک ہتھوڑا اور ایک ہموار پتھر کی سل لے لو۔ اب جیسا بیان کیا ہے۔ سونے یا چاندی کے ذرا ذرا سے پتر کے ٹکڑے جو ایک رتی کے آٹھ اور بارہ تک ہوں۔ کاٹ کر ہر ایک ورق میں ایک ایک ٹکڑا رکھ لو اور کوٹتے جاؤ۔ یہ خیال رہے کہ لگاتار دو تین گھنٹے کوٹتے جانا چاہئے۔ کیونکہ گرم شدہ ورق جلدی جلدی پھیلتا جاتا ہے۔ اسلئے جب اس کام پر بیٹھو تو سر توڑ کوٹنے پر لگے رہو۔ اگر درمیان میں تھوڑی دیر چھوڑنا چاہئے۔ تو ورق ٹوٹ جائینگے۔ اور دیر میں تیار ہونگے ؏

قلمی شورہ بنانا

تھوڑا سا شورہ بنانا ہو۔ تو شور زمین کی چند سیر مٹی منگا کر دس گنا پانی میں مل کرو اور ایک دو دن رکھ کر پانی نتھار لو۔ دوبارہ وہی پانی ڈالو۔ اسی طرح چار پانچ دفعہ عمل کرو۔ تاکہ نمکین رس تمام مٹی سے پانی میں آجاوے۔ اب آگ پر چڑھا کر وہ پانی جلاؤ۔ جب گاڑھا سا رہ جائے۔ تو کسی تھال میں ڈال کر سرد جگہ یا رات کو اوس میں رکھو۔ اوپر اسکے قلمیں جم جاوینگی +

بہت زیادہ مقدار میں بنانا ہو۔ تو کسی ایسی شوریدہ زمین میں یہ کام کرو جہاں سینکڑوں من شوریدہ سفید مٹی پڑی ہو۔ وہاں بڑے بڑے آہنی کڑاہو بنواؤ۔ اور دو تین کوٹھیاں بانس اور گھاس پھونس کی چھتواؤ۔ کڑاہوں میں بترکیب صدر پانی نکلوا کر پکانا چاہیے۔ جب سُرخ رنگ کا پک کر ہو جایا کرے تو اُن چھتوں پر ڈالنا چاہیے۔ یہ چھت ایک دوسرے سے ڈھلوان ہونے چاہئیں۔ اور لید اور بھُس کی چکنی مٹی سے لپے ہوئے ہوں۔ اُن پر سے پانی بے نمک چھنتا جائیگا۔ اور شورے کی قلمیں اوپر جم جایا کرینگی +

بندوق کے چھرّے بنانا

دو سیر پکے سیسہ کو کڑاہی میں ڈالو۔ اس میں ایک تولہ کے قریب سنکھیا شامل کرکے پگھلائیں۔ قریب ہی ایک چھلنی آہنی لگا لو جس قسم کا باریک یا موٹا چھرہ بنانا ہو۔ ویسے ہی اسکے چھید ہونے چاہئیں۔ چھلنی کے نیچے کوئی ایک گز یا زیادہ فاصلہ پر پانی کا کونڈہ بھر کر رکھ لو +

سیسہ پگھلاتے جاؤ۔ اور چھلنی میں ڈالتے جاؤ۔ تمام قطرے ٹپک ٹپک کر چھرہ بنتا جاویگا۔ سنکھیا نہ ہو تو قطرے نہ بنیں گے +

بعد ازاں پانی کے حوض سے نکال کر کسی ڈھلوان پتھر یا میز پر ڈالو

ہموار گول شدہ دانے ڈھلک جائیں گے۔ اور بیڈول الگ ہو جائینگے +

شیشہ کے ٹائپ یعنی حروف بنانا

یہ سانچوں میں بنائے جاتے ہیں۔ ان کا مصالحہ یہ ہے۔ سبتہ ایک سیر سرمہ تین پاؤ سیسہ ۲ سیر باہم پگھلا کر سانچے میں جما کر جدا جدا نمبروار بکس میں رکھتے جائیں +

سجی بنانا

شور زمینوں میں بیسیوں میل ایک قسم کی بے برگ و پھول گھاس پیدا ہوتی ہے۔ اسکو پنجاب میں "لاناں" اور عربی میں اشنان۔ ہندی میں جوک کہتے ہیں۔ اسکو جڑ سمیت کاٹ لینا چاہئیے۔ بلکہ جڑ کے ساتھ اردگرد مٹی بھی جمی رہے اب تازہ کٹی ہوئی گیلی ہی گیلی کو آگ میں پھینکو۔ اور ادھر ادھر سے دو تین آدمی کھڑے ہو کر بڑے بڑے لمبے لکڑی کے سونٹوں سے ہلا کر دباتے رہو۔ وہ گھاس پگھل کر آپس میں منجمد ہونے لگیگی۔ اسی طرح پے درپے اوپر ڈالتے جاؤ اور باہم مخلوط کرتے جاؤ۔ آگ اسی قدر ہو کہ بہت حرارت پیدا نہ کرے۔ بلکہ اس نرم گھاس کو پگھلانے کا کام دے۔ قریب ہی دو دو تین تین گز گہرے گڑھے بنا رکھو۔ جب دو چار من اکٹھا وہ منجمد شدہ قضاء سا ہو جائے۔ تو سارا مصالحہ بمعہ اس باریک راکھ و کوئلہ کے تمام گڑھے میں ڈال کر اوپر مٹی پھینک کر دبا دو۔ دو دن کے بعد نکالو۔ تمام سجی کے ڈھیلے تیار ہو جائینگے +

تعمیرات کا پختہ مصالحہ

آرد میتھی ایک سیر۔ آرد ماش ۲ سیر۔ سرخی اینٹ ۳ سیر۔ چونہ ۶ سیر۔ سن کی بھوسی ایک سیر قند سیاہ کا شربت حسب ضرورت ملا کر خوب مخلوط کر کے باہم یکذات کریں۔ نہایت مضبوط مصالحہ ہوگا +

شکستہ پتھر جوڑنے کا مصالحہ

السی کا تیل پکاؤ۔ اور اُس میں سفیدہ کاشغری چھیواں حصہ سندور فی سیر تین تولے کے حساب سے ملاؤ۔ بعد ازاں چیڑ الاکھ آٹھواں حصہ حل کرو پھر کھریا کا سفوف اس قدر ڈالو کہ پتلی لئی سی بن جائے۔ اب گرم گرم سے پتھر جوڑلیں +

ہاتھی دانت و سیپ کی اشیا جوڑنا

سریش ماہی ۲۰ تولہ۔ چار گنا پانی ملا کر آگ پر چڑھائیں۔ جب پگھل جائے تو سفیدہ ۱۰ تولہ مصطگی ۵ تولہ۔ شراب ۵۰ تولہ حل کر کے استعمال کریں +

کانسی و پیتل برتن جوڑنے کا مصالحہ

ہیڈروکلارک ایسڈ میں نصف وزن اسکے جست کے ریزہ ریزہ ٹکڑے کر کے پگھلاؤ۔ اور پانی بنا کر جوڑ پر لگائیں +

پتھر پر لکھت

چاک یا کھریا سے نشان بنا کر اوزار سے گہرا کھود ڈالیں۔ بعد ازاں گندک کے تیزاب میں آٹھواں حصہ نوشادر و نیلا تھوتھا ملا کر ان سے گہرے نشانات پر ڈالو۔ آپ سے آپ عمدہ مضبوط حروف ثبت ہو جائینگے +

لوہے کا زنگ اُتارنا

فولاد کے ہتھیار اول شراب میں ڈبوئیں۔ بعد ازاں بغیر بجھے چونے میں مل کر صاف کرلیں۔ نہایت صاف ہو جائینگے +

نیبو کے رس میں نمک پیس کر لگائیں تو بھی زنگ اُتر جاتا ہے +

صاف شدہ لوہے پر بادام روغن لگا دیا کریں۔ تو کبھی زنگ نہ لگے۔

ٹین و لوہے کے بخش رنگت

ہلدی ۴ تولہ۔ لاکھ ۲ تولہ۔ سپرٹ ایک بوتل دو ہفتہ بھگو دیں۔ بعد ازاں برش سے لگائیں۔ خوشنما رنگ ہو گا۔

شعبدے

پانچ منٹ میں پھولدار پودے کی کلیاں نکل آئیں۔

پھول گملے میں ہو یا باغ کی کیاری میں، اسکے گرد ذرا سی زمین چاروں طرف کی کھود کر بغیر بجھا چونہ تین چار سیر ڈالو۔ اور اس پر مٹی کے ٹوٹے برتنوں کے ٹکڑے رکھ کر ڈھک دو۔ بعد ازاں مشک کے منہ پر ہاتھ رکھ کر پانی سینچو۔ اچھی طرح تر بتر کر دو۔ چند منٹ بعد وہ ڈھکے ہوئے ٹکڑے اٹھا لو۔ فوراً تمام پھول کھل جائینگے۔

آم کا پودا فوراً پیدا ہو جائے

کہتے ہیں کہ اگر انب کی گٹھلی ایک ہفتہ شتر کے خون میں جو فصد سے حاصل کیا ہو۔ تر کر دیں۔ اور بعد ش تھوہر کے دودھ میں تین ہفتہ بھگو کر سکھا لیں۔ اور کپڑے میں لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ جب پودا لگانا ہو تو عمدہ زراعتی مٹی منگا کر وہ گٹھلی دبا دیں۔ اور گرم پانی سے سینچے جائیں۔ تو ایک دو گھنٹہ میں بہت بڑا پیڑ بن جاتا ہے۔

راست و دروغ بر گردن راوی

خفیہ تحریر کی سیاہی

دودھ کے رس اور پیاز کے پانی کا لکھا ہوا ویسے نظر نہیں آتا۔ اور آگ پر سینکنے سے دکھ پڑتا ہے۔

دیگر

آک (مدار) کے دودھ سے لکھ کر روانہ کرو۔ اور پڑھنے والے کو اوّل ہوا ہو کہ وہ کاغذ پر کاجل یا ہلدی کی خاکستر ڈالے۔ فوراً حروف نمایاں ہونگے ✤

دیگر

گندک کا تیزاب ایک تولہ۔ پانی ۲۰ تولہ ملا کر لکھو۔ بدون آگ کے دیئے غائب رہے گا ✤

دیگر

ایک ڈرام فیروسائنڈ آف پوٹاسیم پانی چھ گنا میں حل کر کے لکھو۔ دھوپ تحریر آشکارا ہوگی۔ سایہ میں گم رہیگی۔ خشک ہونے پر سادہ کاغذ میں وہی تحریر نیلی اور نیلہ تھوتھا کے پانی میں سرخ ہوگی ✤

چوہے پکڑنا

ہینگ ۸ گرین۔ روغن انیشا ایک ڈرام۔ لیونڈر نصف ڈرام باہم آمیز کر کے چوہے دان میں رکھو فوراً بھاگ کر آئینگے ✤

دیگر

سفوف کینتھر ڈیز کو قدرے برانڈی میں حل کر کے ہاتھ پر ملنے سے ہاتھوں سے پکڑے جاتے ہیں ✤

مکھی مار کاغذ

ہڑتال طبقی ایک تولہ قند سیاہ ۴۰ تولہ۔ پانی میں گاڑھا لعاب بنا کر کسی پتلے کاغذ کو چپڑ دو ✤

باب سوم

نہایت نفیس نسخہ جات

علم طب کی ہر زبان میں بڑی بڑی ضخیم کتابیں موجود ہیں۔ مگر ان کا مطالعہ کرنا اور پھر آپ ہی بلا تامل (مرض دفعہ کرنے) کو صدہا نسخہ جات سے ایک اعلیٰ نسخہ تجویز کرنا بہت بڑی سوچ بچار میں پڑ جانے کا کام ہے +

کتاب ہذا چونکہ محض غربا کے لئے پیسے کمانے یا اُمرا کے فضولیات سے بچانے کے لئے لکھی گئی ہے۔ کیونکہ آج کل اشتہاری دوا فروش جو برساتی مینڈکوں کی طرح ہر جا آوازیں لگایا کرتے ہیں۔ اور اکثر نوجوان ان کے منہ سے حیرت انگیز ادویات کی تاثیر سن کر دھوکے میں پھنس جاتے ہیں۔ اسلئے ہم آج کل کے ورغلانے والے دواؤں کی بھی اصلیت ظاہر کر دیتے ہیں۔ تاکہ کوئی دوست ان کے چکنے چپڑے الفاظ میں پھنس کر زر ضائع نہ کرے۔ مگر برائے خدا خود بھی یہ وطیرہ نہ پکڑ لے۔ کہ ایک بنجار کا سرمہ یا جلاب کا مرہم یا کوئی عارضی خضاب بنا کر سہاگ کو گوگرد احمر وغیرہ بتلا کر دھوکا بازی سے لوٹنا شروع کر دے۔ ویسے جیسا کہ ہم نے پیسے کمانے کا ڈھنگ بتلایا ہے وہ قبل ازیں مندرجہ ہر سہ باب میں مذکور ہو چکا ہے۔ ان میں سے کوئی ہنر اپنی عقل کے موافق تجویز کر لو۔ اور اس سے نیت نیک رکھ کر معاش پوری کرو

ادویات کے لئے خصوصاً ہم اپنے تمام ناظرین سے التماس کرتے ہیں کہ ذیل میں جس قدر ادویات نسخہ جات مرقوم کئے جاتے ہیں۔ ہر ایک کم از کم بیس دفعہ کا اپنے ہاتھ کا تجربہ شدہ ہے۔ اس لئے جس طرح ہم نے بغیر کسی اسرار چھپانے کے رفاہ عام کے لئے حرف بحرف سمجھا کر ہر ایک دوا بتلا دی ہے۔ ویسے ہی تمام عزیزان وطن کو لازم ہے۔ کہ کسی شخص کو بھی کسی

معاوضہ کے لالچ سے بتلانے میں پہلو تہی نہ کریں +

چونکہ یہ "گنج قارون" ہے۔ اور قارون کوئی ایسا ویسا سادہ لوح تو تھا ہی نہیں۔ جو ردی چیزیں اپنے خزانہ میں بناتا۔ اسلئے ہم نے بھی تمام ادویات سچ مچ کی موتیوں کے تولنے کے قابل لکھی ہیں۔ جو شخص آزمائے گا۔ ہماری سچائی کا معترف ہوگا +

لیکن یاد رہے۔ کہ اب ہم نسخہ جات درج کرتے ہوئے ہر ایک اعلیٰ سے اعلیٰ نسخہ کے ساتھ بھی اُسکی عمدگی کا ایک لفظ بھی نہ لکھیں گے۔ اور دانا اس سے خود سمجھ جائینگے۔ کہ ہاں؛ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید +

ایک بات اور کہہ دینا واجب ہے۔ کہ بعض نئی روشنی کے شیدائی پرانی طرز کی تحریر شدہ کتابیں پُرانے ڈھنگ کے تمام نسخہ جات ہیچ اور ردی و فضول سمجھتے ہیں۔ اور اکثر پرانی لکیر پر فقیر بنے ہوئے دقیانوسی خیال کے ہمدرد قوم اسی پرانے دادا کے وقت کے کنوئیں کا پانی آبحیات سمجھے ہوئے ہیں۔ ہم نہ تو متقدمین و متوسطین کی تمام دوائیں بے سود سمجھتے ہیں۔ اور نہ متاخرین و موجودہ نئی ایجادوں کو فرضی۔ یا اُن اصولوں کے خلاف سمجھ کر قابل ترک قرار دیتے ہیں۔ اسلئے ہمارا مدعا اعلیٰ چیز سے رہیگا۔ خواہ وہ پُرانی کتاب کا نسخہ یا دیہاتی گنوار کا بتلایا ہوا ہوگا۔ یا کسی ایم۔ اے یا بازاری طبیب کا +

اور ہم حتی الوسع عام دیسی ادویات کے نام لکھیں گے۔ لیاقت یا شوکت الفاظی دکھانے کو مشکل مشکل عربی۔ فارسی یا انگریزی یا سنسکرت دوائیں نہ لکھیں گے۔ جہاں کوئی ایسی دوا آئی۔ تو ہمیں اس کے سادہ علم سے معذور سمجھئے +

دو لفظ اور عرض کرکے ہم مضمون شروع کرتے ہیں۔ کہ گو کتاب ہذا میں عجیب و غریب مقوی باہ ادویات چہرہ کی خوبصورتی کے اُبٹن تمام عمر بال نہ

پیدا ہونے کے دوا اور کئی قسم کے بالوں کے خضاب وغیرہ مرقوم کرینگے۔ مگر یہ واضح کرنا ضرور فرض سمجھتے ہیں۔ کہ ایسے نسخہ جات محض شوق مباشرت اور ظاہری بناوٹ کے لئے جائز نہ کریں۔ جب تک کسی دوا کی خاص ضرورت محسوس نہ ہو۔ ہرگز شوق سے یا فقط تجربہ کے لئے اس کا بنانا اور استعمال کرنا فرض نہ سمجھ لیں*

مثلاً معدہ میں حرارت ویبوست کے غلبہ سے نقص ہے۔ اور بھوک نہیں پیدا ہوتی۔ تو ٹھنڈائی وغیرہ پینا چاہئے۔ اگرچہ بی وبرودت کے سبب اشتہا بند ہو۔ تو ہاضمہ کے لئے چورن وغیرہ کھانا لازمی ہے۔ نہ کہ خواہ مخواہ ہر وقت چورنے پھنکنے کے لئے ہاضمہ چورن کے مصالحہ جات ہی عادت میں داخل کرلینا موزون ہے*

اسی طرح اگر جماع کی طاقت ایک دو یا حد تین چار دفعہ مہینہ میں کرنے کی ہے۔ تو خواہ مخواہ جذبات شہوانی بھڑکانے کے لئے مقوی باہ گولیاں یا کوئی اور کشتہ استعمال نہ کریں*

ویسے ہی جوانی میں ریزش وغیرہ یا تفکرات سے بال سفید ہو گئے ہیں تو خضاب کریں۔ یا فوج کی نوکری میں ڈاڑھی سیاہ رکھنا حکماً ضرور ہے۔ تو خضاب کریں۔ یا بڈھاپے میں نوجوان دلہن پلے پڑ گئی ہے تو گستاخی معاف اسے رجھانے کے لئے بیشک!!! ریش برودت رنگین کریں۔ مگر ایسا جائز نہیں کہ بیوی کا سوبھی چٹا ہو گیا ہے۔ اور بڈھے میاں خضاب لگایا کریں۔ اس اوچھے پن سے لوگوں کی چشم نمائی کا احتمال ہے*

دماغی امراض

سرسام یعنی ورم دماغ گرم ہو۔ تو کدو میان سے کا ٹکر یا بادام روغن سے چرب کریں اور سر پر مالش کریں۔ ذیل کا نسخہ دو تین جوش دیکر بعدش شیرخشت ۴ تولہ

حل کرکے پلائیں۔ بورہ صندل سفید ۴ ماشہ۔ خاکشی ۶ ماشہ۔ زیرہ گلاب ۹ ماشہ
عرق بیدمشک ۲۰ تولہ +
سردی کا ہو۔ تو روغن گل میں پیاز کا پانی حل کرکے گرم گرم سرپر ملیں۔ بعدازاں
آرد ماش کی روٹی پکائیں۔ اور ایک طرف خام چُپڑ کر نیم گرم سرپہ باندھیں +
کئی دفعہ دن میں شراب دیسی ۔ ا تولہ مساوی الوزن عرق گاؤزبان میں ملاکر
دیں۔ اگر بکواس کرتا ہو۔ تو اسی شراب کے گلاس میں تین ماشہ خالص کشمیری
زعفران حل کرکے پلائیں +
مرگی۔ اس مرض کے مریض کو کبھی قبض نہ ہونے دینا چاہیئے۔
سلاجیت ا تولہ۔ جندبیدستر ۲ تولہ۔ مصبر زرد ۲ تولہ۔ زہرمہرہ سبز ۳ تولہ۔
چاروں کو عشق پیچہ کے پتوں کے رس میں کھرل کریں۔ ایک ایک ماشہ کی گولیاں
بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو عرق گل قطمی ۱۰ تولہ کے ساتھ دیا کریں تا چار ہفتہ
عرق بنولہ یعنی قطمی کے پھول تازہ منگا کر تین گنا پانی ڈال کر پھولوں کے ہموزن
عرق کشید کرائیں۔ ورچ کا مربہ ۸ ماشہ ہر روز کھلایا کریں +

نسیان یعنی فراموشی

بلغمی مزاج جو جسم کا موٹا تازہ ہو۔ شہد دس تولہ کا شربت بنا کر چار ماشہ
برادہ ہاتھی دانت پھانک لیا کرے +
صفراوی مزاج کے لئے برہم ڈنڈی ۱۰ تولہ۔ برہمی بوٹی ۱۰ تولہ۔ گل اسطوخودوس
۶ تولہ۔ مونڈی بوٹی کی جڑ و شاخ اور پھولوں کے رس میں گولیاں بناؤ۔ ۳ ماشہ
خوراک ہمراہ دودھ خام +
یادداشت کیلئے اور نسخہ۔ ستاوکی۔ ناگرموتھ۔ گول مرچ سفید۔ زعفران۔ ملی
مساوی الوزن بناکر شہد میں مخلوط کریں۔ روزانہ خوراک ۵ ماشہ +

مالیخولیا

درونج عقربی ۳ تولہ۔ کھربا ۲ تولہ۔ بالچھڑ ۴ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۲ تولہ۔

ابریشم خام ۵ تولہ۔ موتی بے سوراخ ۴ تولہ۔ فرنجمشک ۳ تولہ مصطگی ۵ تولہ۔ پوست سنگترہ خشک ۴ تولہ۔ سب کو سفوف کر کے شہد میں معجون بنائیں۔ دو دفعہ صبح اور شام ہر دفعہ چار چار ماشہ کھلائیں +

دیگر۔ ہر دیوانہ وجنونی کے لئے مفید ہے۔ کئی ماہ لگا تار استعمال کرے۔ بہت خوش رکھنے والی دوا ہے۔ غم والم میں غرق ہو۔ اور چند ماشہ کھالے۔ تو ہنستا ہی رہے گا۔ اکلیل الملک ۳ تولہ۔ زرنبی ۲ تولہ۔ گل لیمو خشک ۲ تولہ۔ گل بنولہ دس تولہ زعفران ۲ تولہ مصطگی ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان ۲ ماشہ۔ کستوری ۲ ماشہ۔ ابریشم خام ۳ تولہ جدوار ۲ تولہ۔ اُشنیہ ۳ تولہ۔ پستہ مغز ۱۰ تولہ۔ مغز بادام ۱۰ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۵ تولہ مغز ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ زراوند مدحرج ۴ تولہ سفوف کر کے شہد میں معجون بنائیں۔ خوراک جاڑہ میں ۳ ماشہ صبح و ۴ ماشہ شام کو۔ گرما میں نصف کر دیں۔ اور ہمراہ عرق بید مشک ۱۰ تولہ +

دردسر جو گرمی سے لاحق ہو۔ صندل سفید کو ہمراہ عرق گلاب کے پتھر پر گھس کر بقدر ۸ ماشہ یا ۹ ماشہ اور چھٹانک کے قریب عرق گلاب حل ہو جائے۔ تو ۴ تولہ کے قریب مصری ڈال کر بکری کا دودھ ۳ تولہ اسی برتن میں تازہ نکال کر نوش کریں

دیگر۔ مربہ ہلیلہ زرد بقدر ۲ تولہ ٹھنڈہ پانی سے دھو کر چاندی کے ورق ۴ عدد ملا کر کھائیں +

دیگر۔ آلو بخارا۔ عناب خطمی۔ شاہترہ چار چار ماشہ۔ عرق گاؤزبان تیس تولہ میں بھگو کر چھان لیں۔ اور شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر پئیں +

افیون خام دو رتی۔ تخم کاہو ۴ تولہ۔ دھنیہ کے سبز پھول ۲ ماشہ پانی میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں +

دردسر اگر سردی سے ہو تو چونہ و نوشادر مل کر چند قطرے پانی نکالیں۔ اور ناک میں چڑھائیں +

کباب چینی۔ لونگ۔ مرزنجوش۔ برگ بید انجیر چاروں کو چنبیلی کے تیل

میں پیس کر طلا کریں +

سونٹھ ۲ ماشہ اسگندناگوری ۳ ماشہ سفوف کرکے گائے کے گرم گرم دودھ سے پھانک کر کپڑا گرم اوڑھ کر آرام کریں۔ تاکہ پسینہ آکر درد دفع ہو جائے +

درد شقیقہ یعنی آدھا سیسی۔ مغز کرنجوا چار ماشہ گھوٹ کر شکر ملا کر پئیں +

دیگر۔ مغز بنولہ ۶ ماشہ۔ مغز بادام ۲ تولہ۔ گھوٹ کر شربت صندل ۴ تولہ میں حل کریں۔ اور بکری کا دودھ ۲ تولہ ملا کر پئیں۔ آگ اور دھوپ سے دور رہیں +

دیگر۔ نارمشک یعنی ناگیسر کا زیرہ ۹ ماشہ تین پاؤ دودھ میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو چاول اُبال کر کھائیں۔ تا سہ یوم یہی خوراک رکھیں۔ دیگر کوئی خوراک نہ کھائیں۔ درد دور ہوگا +

امراضِ چشم

آشوب چشم یعنی جب آنکھیں دُکھنے کو آئیں۔ تو تین روز صبح و شام اور نیم شب کو یہ شیاف ڈالیں۔ مغز تخم ہلیلہ زرد۔ مغز سرس کے بیج کا دونوں مساوی الوزن عرق گلاب میں گھس کر لگائیں +

دیگر۔ پھٹکڑی سرخ ۲ ماشہ۔ افیون خام ۴ رتی۔ رسوت ۳ ماشہ۔ پوست انار ۶ ماشہ۔ چاروں آملہ کے رس میں حل کریں۔ اور آنکھ کے گرد ضماد کریں +

دیگر۔ صمغ عربی یعنی ببول کا گوند ۶ ماشہ۔ گائے کے دودھ میں حل کر کے مرغی کے انڈے کی سفیدی ہموزن ملائیں۔ اور آگ پر مرہم سا بنا کر لگائیں +

دیگر۔ جست کا کشتہ گلاب کے عرق میں گھول کر چھینٹیں لگائیں +

دیگر۔ نیمو کا چھلکا خشک کر کے سفوف بنائیں۔ اور حنظل کے تازہ پتوں کے پانی میں شیاف بنا کر لگائیں +

پھولا چند سال کا ایک ہی ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے۔

گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ نمک شیشی ۶ ماشہ۔ گیرو ۱ تولہ۔ ہر سہ کو لیمو کاغذی کے رس

میں ۲ گھنٹہ برابر کھرل کریں۔ بعد ازاں اول آنکھ کو ترپھلا کے پانی سے دھوئیں
بعد ازاں سلائی تر کرکے لگائیں ❖

پھولا عارضی کا اکسیر نسخہ

بورہ ارمنی ۱ تولہ۔ سبز کانچ کا چورہ ۲ ماشہ۔ سفیدی بیضہ کبوتر ۱ تولہ۔ سمندر
جھاگ ۲ ماشہ۔ بکری کے پتے میں کھرل کریں۔ چند سال کا پھولا چند ہی ایام میں
اُڑ جائے ❖
دیگر چیچک کا پھولا بھی دور ہوگا۔ طوطیا ۱ تولہ۔ اشق ۹ ماشہ قلمی شورہ ۱ تولہ۔
گل نیب ۶ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ۔ کوڑی زرد ۲ تولہ سوختہ۔ در آب زنج
مدار تین روز کھرل کریں۔ اور لگائیں ❖
نسخہ برائے ابتدائی موتیا بند۔ پوست بیخ کنیر ۱ تولہ۔ کف دریا ۹ ماشہ۔ سلیخ ۹
ماشہ شیر بھیڑ میں کھرل کرکے خشک کریں۔ اور سرمہ بنا کر لگایا کریں ❖
دو دن لگائیں اور تیسرے دن ناغہ کرتے جائیں۔ دن کا سونا ممنوع ہے

برائے ناخونہ چشم و خارش ہر قسم

ایلوا ۱ تولہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ اشق ۴ ماشہ۔ ہڑتال ورقی ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی ۱ تولہ
پیپلا مور ۹ ماشہ۔ تمباکو سوختہ ۲ ماشہ۔ لونگ کی ٹوپی۔ سب کو لیمو کے رس میں تین دن
کھرل کریں۔ بعد ازاں خشک کرکے جب لگانا ہو۔ سرس کے پتوں کا پانی لے
کر شیاف بنا کر استعمال کریں ❖
سرمہ برائے پھولا و جالا و دھند و پڑبال اور ابتدائی موتیا بند۔ طوطیا زنوشادر
زعفران۔ سونا مکھی ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ مصبر۔ پھٹکری سرخ۔ کف دریا ایک ایک
تولہ۔ کٹ تلخ۔ بچور۔ تخم پیاز ہر ایک چار ماشہ۔ گھونگچی سفید۔ گل کنجد ایک ایک تولہ
سب کو اطریفل کے پانی یا سرکہ میں ۴ پانچ روز کھرل کریں۔ اور رات کو سوتے
وقت لگائیں۔ کم از کم تین ہفتہ لگاتار یہی سرمہ استعمال رکھیں۔ گھی دودھ کا

ہمراہ بکثرت استعمال رکھیں ÷

موتیابند کا نسخہ

موتیابند کے مریض کی آنکھوں کو دیکھیں۔ اگر تمہارے چہرے کا پورا عکس پتلی میں سما جاتا ہے۔ تو دوا کریں۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ سقمونیا ۱ تولہ۔ غاریقون ۲ تولہ۔ سکس زیخ ۲ تولہ۔ ہرسہ کو بکری کے تین پتہ کے پانی میں کھرل کریں۔ بعد ازاں آک یعنی مدار کی جڑیں شگاف کر کے دوا کو بھر دیں۔ اور اوپر اسکے چکنی مٹی پلیٹ کر لکڑی مذکور آگ میں جلائیں۔ جب کوئلہ ہو جائے۔ تو اندرونی دوا نکال کر استعمال کریں ÷

سُرمہ مقوی بصر بچہ جوان بوڑھے ہر ایک کے لئے مفید ہے

سرمہ کی دو دو تولہ کی چار ڈلیاں لائیں۔ اور ان کو آگ میں سرخ کر کے لیموں کے رس میں دس دس دفعہ بجھائیں۔ بعد ازاں چیل کے چار انڈے منگا کر اُن کا پوست اور تمام اندرونی فضلہ ڈال کر سرمہ کھرل کریں۔ تین چار دن یا جب تک وہ تمام رس جذب نہ ہو جائے کھرل کرتے جائیں۔ اُسکے بعد ذیل کی ادویہ ملا کر کامل ایک ہفتہ پیستے رہیں۔ گل چنبیلی ۴ تولہ۔ مغز تخم سرس ۳ تولہ۔ نیمو کے پھول ۲ تولہ۔ موتی بے سوراخ ۱ تولہ۔ ریش زردچوب ۲ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ ہاتھی دانت سوختہ ۹ ماشہ چاکسو ۳ تولہ۔ بنسلوچن کبودی ۲ تولہ۔ کلونجی ۱ تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ بھیم سینی ۲ تولہ۔ اگر ممیرہ دستیاب ہو تو ریش زردچوب نہ ڈالیں۔ ورنہ وہی ممیرہ کے برابر فائدہ کریگی دوا کو کھرل کر کے گرد و غبار سے محفوظ رکھیں۔ جب آنکھ میں لگانا ہو تو اول آنکھوں کو دھو کر گرد و کثافت سے پاک و صاف کر لیں۔ بعدش دوا لگائیں۔ اسکے بعد یا تو سو جائیں یا کوئی لکھنے پڑھنے کا کام نہ کریں ÷

تنبیہ۔ ہر ایک دوا کو چھان کر پورے وزن میں شامل کریں ÷

زکام و نزلہ

گرمی خشکی سے ہو تو بیڑے متھ کر ان کا پانی اور مسکہ لے لیں نیچے کی گاد

پھینکدیں۔ مغز بادام گھوٹ کر بغیر چھاننے کے وہی پیڑے کا شربت حل کر کے بہیں
سردی اور قبضی سے ہو۔ تو ذیل کی دوا بنا کر رات کو سوتے وقت ۷ ماشہ تازہ
پانی کے ہمراہ کھائیں۔ رب السوس ۲ تولہ۔ تربد چھلی ہوئی ۳ تولہ۔ کتیرا ۱۰ ماشہ مصبر
۲ تولہ۔ درد را سفوف کر کے بادام روغن میں چرب کریں +

بہرہ پن

جند بید ستر ۲ ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ حب الغار۔ رائی۔ تخم انجیر پانچوں کو سرکہ
انگوری میں کھرل کر کے نیم گرم کان میں ٹپکایا کریں +

دیگر۔ لہسن کو چھیل کر بادام روغن تلخ میں کھرل کر کے بطریق صدر استعمال کریں

درد کان

اونٹ کی تازہ لینڈ کا پانی نچوڑیں۔ اور ہموزن اسکے پیاز سفید کا پانی
لیں۔ ان کا بیسواں حصہ زعفران حل کر کے استعمال کریں +

دیگر۔ آک (مدار) کے زرد رنگ کے پتے لائیں۔ اُن کو دھو کر پونچھ لیں۔ اور چنبیلی
کا تیل چُپڑ کر آگ پر گرم کریں۔ بعد ازاں اُن کا پانی نچوڑ کر نیم گرم کان میں ڈالیں

نکسیر

گرم پانی کی بالٹی میں ہاتھ اور پاؤں ایک ایک فٹ تک ڈبو دیں +

دیگر۔ مکڑی کا جالہ مسوڑ کا چھلکہ انڈے کی زردی میں کھرل کر کے نسوار لیں +

درد دندان

سہاگہ تیلیا۔ بھلاوہ دونوں ہموزن آگ پر بھون لیں۔ اور ان کے برابر
بابڑنگ ملا کر سفوف کریں۔ جائے درد پر ملیں +

دیگر۔ مٹھا تیلیا۔ زرد کوڑی سوختہ۔ عقرقرحا۔ گول مرچ سفید ادرک کے پانی
میں پیس کر نیم گرم لگائیں +

دیگر۔ تخم گندنا۔ اجوائن خراسانی ہر دو ہموزن پیاز کے پانی میں کھرل کر کے استعمال کریں

دیگر۔ پوست بیخ کنیر شہد میں گھس کر لگائیں +

دانتوں کا گوشت خورہ

بکری کے پیشاب میں مشک کا قوام حل کر کے مضمضہ اگلی کریں ✤
منجن وغیرہ استعمال کرنے سے دانتوں کو کوئی مرض نہ ہو اور سفید و خوبصورت
رہیں۔ پوست بیخ ببول ۱۰ تولہ۔ سنگ جراحت۔ کتھ سپاری ہر ایک دو تولہ
مصطگی رومی ۴ تولہ۔ مازو ۶ تولہ۔ پوست سنگترہ ۸ تولہ۔ مرچ سیاہ ۴ تولہ۔ نمک
شیشہ ۵ تولہ سب کو پاؤ بھر شہد میں کھرل کریں۔ بعد ازاں بلاٹنگ پیپر یا سیاہی چوس
کاغذ پر پھیلا کر آگ پر کوئلہ کریں۔ اور باریک سفوف کر کے استعمال منجن کیا کریں ✤
دیگر۔ سیب ۱۰ تولہ اور جو ۱۵ تولہ ہر دو کو آگ پر جلائیں۔ اور مائیں ٹری ۳ تولہ۔
کف البحر یعنی سمندر جھاگ ۴ تولہ۔ پیپل ۴ تولہ۔ الائچی موٹی ۳ تولہ۔ پھٹکڑی ۵ تولہ۔
نمک پاہڑی ۸ تولہ۔ سفوف کر کے کام میں لائیں ✤
دیگر۔ نیب کے پتے تخم و جڑ کا پوست ہموزن لیکر سفوف کریں۔ ان میں ادویہ
ذیل اضافہ کر کے کام میں لائیں ✤
پھٹکڑی۔ طباشیر پوست مولسری۔ چوب چینی ہر ایک ۲ تولہ۔ سفوف
نیم مندرجہ صدر ۱۰ تولہ ✤

خناق

مینڈک کا پیٹ چاک کر کے گرما گرم گلے پر باندھیں ✤
دیگر۔ بھور مچھلی کو اُبال کر اسکے پانی کا غرغرہ کریں ✤
دیگر۔ کبوتر کی بیٹ لیکر نیم گرم ضماد کریں ✤
دیگر۔ رب شہتوت میں سفوف گل کنجد آدھا وزن ڈال کر چٹنی کی طرح چاٹیں ✤
دیگر۔ رام سر کی جڑھ کا پوست ایک تولہ۔ افسنطین کے شربت ۲ تولہ کے ساتھ
سفوف کر کے کھائیں ✤
دیگر۔ مٹی کا برتن جس میں پانی نہ ڈالا گیا ہو۔ لائیں اور ۵ تولہ شہد ڈال کر آگ
پر گرم [illegible] کر کے اوپر بکری کو کھڑا کر کے بقدر ۲ تولہ دودھ نکالیں۔ اور ساتھ

ساتھ ہلاتے رہیں۔ بعد ازاں نیم نیم ہی ایک ایک گھونٹ پئیں +
خناق کے مریض کو کئی دن بعد صحت یابی بھی ٹھنڈے پانی سے غسل نہ کرنا چاہیئے

تھوک میں خون آنا

پرسیاؤشان ۱ تولہ۔ کہربا ۶ ماشہ۔ سفوف کرکے مادہ شتر کے دودھ میں بقدر ضرورت ملاکر گھونٹ گھونٹ کرکے پئیں +

دیگر۔ گلنار ۳ ماشہ۔ مہیرا دوکھی ۲ ماشہ۔ آب برگ بیلی ۸ تولہ میں حل کرکے پئیں +

کھانسی خشک

رب السوس۔ مغز بادام۔ مغز کھیرا۔ طباشیر ہر ایک دو تولہ۔ تخم کاہو۔ گل گاؤزبان تین تین تولہ۔ فلفل دراز ایک تولہ۔ سب کو سفوف کرکے بہیدانہ کے لعاب میں قدرے شکر ملاکر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی بقدر تین ماشہ تین چار دفعہ منہ میں رکھ کر آہستہ آہستہ رس نگلتے رہیں +

کھانسی بلغمی

نمک سونچر ۱۰ تولہ۔ برگ نیب ایک سیر کوٹ کر پتوں کا نگدا کریں۔ اور مٹی کے کورے برتن میں نیچے اوپر نگدا رکھ کر درمیان میں نمک رکھیں۔ اور برتن کا منہ بند کرکے چار گھنٹے کی تند آگ میں رکھیں۔ اور نکال کر ایک ایک ماشہ منہ میں لیکر رس چوسنا چاہیئے +

ہر قسم کی کھانسی کی گولیاں

آک (مدار) کے پھول کہن بستہ ۲۰ تولہ۔ اجوائن دیسی ۱۰ تولہ۔ مرچ سیاہ ۵ تولہ۔ نمک سانبھر ۵ تولہ۔ قند سیاہ ۲۰ تولہ۔ سب کو کھرل میں یک ذات کریں۔ اور بترکیب مندرجہ صدر مٹی کے ظروف آب نا دیدہ میں رکھ کر بنائیں۔ بعد ازاں گولیاں ایک ایک ماشہ کی تیار کریں +

ضیق النفس یعنی دم کشی

اگر دم کشی کا مریض ایک سال تک جب اُسکو پیاس محسوس ہو چند تولہ شہد ڈال کر تازہ پانی میں شربت بنا کر پیئے۔ تو مرض بالکل نہ رہے گا +
نسخہ۔ آک کی بہت موٹی سی جڑ منگائیں۔ اسکے درمیان اچھا کھلا اور گہرا چھید کریں۔ اُس میں اُونٹ کے تازہ لینڈ بھر کر اوپر سے موٹا کپڑا چکنی مٹی سے لتھیڑ کر لپیٹ دیں۔ اور آگ میں سوختہ کریں۔ بعد ازاں اندر سے لینڈ نکال کر سفوف کریں۔ خوراک بقدر ۲ ماشہ ہمراہ دودھ بُزیا مادہ شتر بقدر نیم سیر اور بجائے شکر کے شہد ڈالیں۔ ہر موسم میں یہ دوا مفید ہوگی +

ذات الجنب

عناب۔ سوڑیاں۔ برگ بنفشہ ہر ایک چھ چھ ماشہ لعاب بہیدانہ۔ لعاب اسبغول دو دو تولہ۔ عرق مکو ۱۰ تولہ یہی وزن دن میں تین دفعہ پلائیں +
اگر سردی کی وجہ سے ہو تو شراب دیسی میں عرق کیوڑہ ہموزن ملاکر بقدر گنجائش و مقدار طاقت و عمر کے پلائیں۔ ایک ماشہ کے قریب زعفران حل کر لیں۔ جائے درد پر مصبر ۲ تولہ مرغ کے انڈے کی زردی میں کھرل کر کے لگائیں +

یرقان

سوڈا ۳ تولہ۔ ناگیسر کا زیرہ ۲ تولہ۔ ہر دو کو ہموزن شکر میں ملاکر چار چار ماشہ کی پڑیہ بنائیں۔ انار میٹھے کا پانی بقدر ۶ تولہ نکال کر ایک پڑیہ صبح ایک شام کو کھایا کریں +
دیگر۔ نوفا ۴ تولہ۔ نرمی ۲ تولہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ تینوں کا سفوف گائے کے دودھ نیم سیر کے ہمراہ علی الصبح نوش کیا کریں۔ سفوف کا وزن ۵ ماشہ +

ہیضہ کی گولیاں

کچلہ ۲۰ تولہ گائے کے پیشاب میں گیارہ دن بھگو رکھیں۔ روزانہ تازہ پیشاب بدلتے رہنا چاہیئے۔ ازاں بعد گائے کے تین سیر دودھ میں اُبالیں۔ تمام دودھ خشک ہو جائے۔ تو اُتار کر ایک ایک دانہ پونچھ کر چاقو سے کاٹتے جائیں۔ اندر سے پتہ نکال دیں۔ ازاں بعد کالی مرچ ۲ تولہ۔ افیون ۶ ماشہ ملا کر پان کے پتوں کے پانی میں کھرل کریں۔ ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ اور وقت احتیاج کام میں لائیں ❊

دیگر۔ جو وبائی ہیضہ کے ایام میں کھانے سے وبا کا احتمال نہیں رہتا ❊

مرکی ۲ تولہ بصبر ۳ تولہ۔ زعفران ڈیڑھ تولہ۔ تینوں کو ادرک کے پانی میں کھرل کریں۔ خوراک ۴ ماشہ ❊

دیگر۔ ہر قسم کی قے اور دست بند کرے۔ دھنیا ۹ ماشہ۔ اجوائن ۶ ماشہ نمک ۴ ماشہ گھوٹ کر ۳۰ تولہ پانی ٹھنڈا ملا کر چھان لیں۔ دو مبقدر ۵ ماشہ زہر مُہرہ گھس کر پئیں ❊

درد شکم

آک یعنی مدار کے نازک پتے پانی میں دھوئیں۔ اور سُکھا کر ان کے ہموزن نمک نلی ڈال کر کھرل کریں۔ قدرے سرکہ ڈال کر دو دو ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں ❊

دیگر۔ گھیکوار بقدر ۶ ماشہ ۳ تولہ پانی میں ملا کر قدرے نمک سیاہ حل کر کے پئیں ❊

دیگر برائے درد شکم و ہاضم طعام و دافع ریح ہر قسم

زیرہ سیاہ۔ زرشک۔ گل مدار۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ دار چینی۔ جاوتری۔ کباب چینی۔ کچور۔ شورہ قلمی۔ اجوائن دیسی ہر ایک دو تولہ۔

سہاگہ دیکھنگری وہینگ بریان ہرایک ۳ تولہ - بالچھڑ - سونٹھ - پودینہ کوہی -
پوست بیلہ زرد - چیتر ہرایک ۴ تولہ - تیزپات - انار دانہ ترش ہر دو پانچ تولہ -
نمک پتھر - ۱ تولہ - گھیکوار کے شیرہ میں دو روز کھرل کریں - دو دو ماشہ کی گولیاں
بناکر استعمال کریں *

دیگر بھوک پیدا کرنے میں بے نظیر ہے

جوا کھار - قرنفل - کچری بریاں - تج - فلفل دراز - کنگو منڈھی - نمک سونچر
ہر واحد ۴ تولہ سفوف کریں - خوراک چھ ماشہ ہمراہ آب گرم *

نسخہ دیگر درد معدہ دفع کرے - بھوک کی تحریک کرے

نمک گل تمباکو - نمک سانبھر - نمک سیندھ - نمک سونچر - نمک پون کا -
کاچ لون - نمک نلی - نمک گجراتی - پاڑی - نمک گوگنی - جوا کھار ہرایک ایک تولہ
سب کے برابر نوشادر باریک سفوف کریں - اور چینی یا شیشے کے پیالے میں
ڈال کر اوپر اسکے دو دو انچ تک لیموں کاغذی کا رس ڈالیں - منہ ڈھانپ
کر دھوپ میں رکھیں - جب خشک ہو جائے - تمام سفوف تہ و بالا کرکے دوبارہ
اسی قدر رس ڈالیں - اور پھر ویسے دھوپ میں سکھائیں - علی ہذا اور ایسے ہی
ایک دفعہ تر کرکے خشک کریں - بعد ازاں دو پیالے مٹی کے منگا کر اس کا منہ
گھس کر ہموار کریں - اور ایک پیالے میں دوا ہذا کو ڈال کر دوسرا اوپر الٹا کریں
دونوں کے منہ چکنی مٹی سے کپڑا تر کرکے لپیٹ کر مضبوط بند کریں - اور نیچے
کے پیالہ میں آگ جلائیں - اور اوپر کے پیالہ پر کئی تہ کپڑے تر شدہ کی رکھیں تین
چار گھنٹہ بعد اتار کر سرد کریں - اور منہ کھولیں - جس قدر دوا اڑ کر اوپر کے پیالہ
میں لگی ہو - تمام اتار کر قدرے لونگ و دار چینی و دانہ الاچی ہمراہ ملا کر کسی شیشی
میں بند کریں - بوقت ضرورت بقدر چند رتی یا ایک ماشہ تک چاٹ لینا چاہیئے *

پیچش و سنگرہنی

۱۰ تولہ اسبغول رات کو ۲۰ تولہ پانی میں بھگوئیں - صبح کو لعاب نکال کر دیں

۱ تولہ - چونہ بغیر بجھا ۲ تولہ کھرل میں ڈال کر سارا دن کھرل کر کے تمام لعاب مخلوط کریں - بقدر دانہ ماش کے گولیاں بنائیں - ہر قسم کے اسہال و پیچش خونی بادی ریحی - صفراوی اچھے ہوں - ایک سے تین گولی تک دے سکتے ہیں +

دیگر - گلنار ۲ تولہ - کہربا ۳ تولہ - نازک برگ کر بچوا ۲ تولہ - گھوٹ کر چھ چھ ماشہ کے قرص بنائیں - اور ۲۰ تولہ عرق گلاب میں ۱۰ ماشہ تخم ریحان مسلّم اُٹھا کر بعد سرد کرنے کے قرص کے ساتھ وہ عرق پئیں +

دیگر - طباشیر - گوند ببول بریان - مصطگی - برابر وزن سفوف کر کے ۸ ماشہ ہمراہ عرق پودینہ کھائیں - عرق ۵ تولہ ہو - اگر مزاج میں گرمی محسوس ہو تو عرق مکو یا کاسنی لیں - یہ یاد رہے کہ پیچش والے کو چاول کسی قسم کے نہ کھانے چاہئیں - بلکہ اور بھی قابض غذا کا پرہیز ہے +

قبض کشا گولیاں

عرق گلاب پانچ سیر میں ۳۰ تولہ قلمی شورہ حل کریں - اور آگ پر چڑھائیں اور ایک پوٹلی میں ۱۰ تولہ جمال گوٹہ باندھ کر اندر عرق کے ڈالیں - منہ بند کر دیں - اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں - جب ایک سیر کے قریب پانی رہ جائے تو اُتار کر سرد ہونے کے بعد پوٹلی سے جمال گوٹہ نکالیں - اور چھیل کر اندر سے پتہ بھی دور کریں - اب اسکے ہموزن سورنجان شیریں اور سونٹھ کا سفوف ملا کر شیشی میں خاکستر بنا کر رکھ لیں - جب جلاب لینا ہو تو ۲ تولہ گلقند گھوٹ کر بغیر چھاننے کے اُس میں ۲ تولہ روغن بادام اور ۶ رتی وہ سفوف ڈالیں اور قدرے پانی یا عرق گلاب حل کر کے پئیں - بہت اچھی طرح کھل کر دست آئینگے +

دیگر - جوکی سبز پتی بقدر ایک تولہ گھوٹ کر پاؤ بھر گنے کے رس میں حل کر کے

ایک گولی سے ایک دست آتا ہے

سقمونیا ۱ تولہ۔ غاریقون ۳ تولہ۔ سنا ۲ تولہ۔ تربد سفید ۴ تولہ۔ چاروں کو تھوہر کے دودھ میں تین روز کھرل کریں۔ بعد ازاں مساوی الوزن آرد نخود ملا کر چار چار رتی کی گولیاں بنائیں۔ جوان کو ایک گولی بچہ کو چہارم اور نصف سے ایک دست آئے گا۔ شربت بنفشہ میں عرق گلاب حل کرکے یا گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں*

سفوف قبض کشا

تربد سفید ۴ تولہ۔ زنجبیل (سونٹھ) ۲ تولہ۔ مصطگی ۲ تولہ۔ بادام روغن میں چرب کرکے بقدر ۸ ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ تین چار بلکہ چھ سات دست آجائینگے۔ طبیعت سخت ہو تو ایک گھنٹہ بعد ۳ تولہ شربت دردیں +

دیگر۔ تخم حنظل ۲ تولہ۔ برگ عشق پیچہ ۵ تولہ سفوف کرکے عرق گلاب ۶ تولہ میں ۳ تولہ شربت بنفشہ حل کرکے ۷ ماشہ سفوف کھائیں +

مرہم جس کے پیٹ پر لگانے سے دست آنے لگیں

باقلا ۲۰ تولہ سفید عرق گلاب تین پاؤ میں بھگو دیں۔ تیسرے دن اسی میں گھوٹ کر ۲ گن دودھ گائے کا ڈالیں۔ اور آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھا سا قوام سا بن جائے۔ تو رائی ۱۲ ماشہ۔ غاریقون ۴ ماشہ۔ جوز جندم ۱ تولہ۔ بادام روغن ۵ تولہ حل کرکے کسی کھدر یا ململ کے گاڑھے کپڑے پر بقدر ۱۲۔۱۴ تولہ پھیلا کر پیٹ کے اوپر چپکا دیں۔ چت لیٹنا چاہیے۔ ناف کے سرے تک ضماد لگا رہے پندرہ بیس منٹ بعد اوپر کپڑا چوڑا لگا کر باندھ دیں۔ اسی وقت سے دست شروع ہو جائینگے۔ آٹھ دس دست آچکنے کے بعد جب بند کرنا ہوں تو پیٹ سے دوائی اتار لیں۔ اور عرق گلاب یا دودھ سے دو جگہ دھو دیں +

دوسرا نسخہ

آلان خورد - آلان بزرگ ایک ایک تولہ - کف دریا ۲ تولہ - خون تیرہ میں کھرل کریں - جب پتلا سا لعاب بن جائے - تو کسی کاغذ لیپ کرکے پیٹ پر لگائیں - چند منٹ بعد دست اترنے لگیں گے +

دیگر - مارخور (پہاڑی ایک قسم کا بکرا) کی جھاگ جو پتھروں پر عام ملتی ہے بقدر ۲ تولہ لادیں - اور تھوہرج (تھوہرج کو کالا گورا بھی کہتے ہیں) کے جڑ کے پانی میں کھرل کرکے پیٹ پر پتلا سا ضماد کریں - فی الفور دست آنے لگیں گے - اور ذرا بھی تشنج یا کانی محسوس نہ ہوگی +

بخاروں کے سرمے

ہر قسم کے باری والے بخار کے لئے - مکڑی کا جالا لاکر گرم پانی میں قدرے سوڈا حل کرکے دھوئیں - بعد ازاں دھوپ میں سکھا کر کسی ململ کے باریک کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنائیں - اور چینی کے پیالہ میں گائے کا روغن ڈال کر وہ بتی ڈالیں - اور کسی شیشہ یا چینی کے برتن میں کاجل اتاریں +

بخار ہونے کے وقت سے ایک گھنٹہ پہلے آنکھ میں انجن لگائیں - اور بخار کی نوبت ٹل جائے گی +

نوشادر و مرچ سیاہ ایک ایک تولہ شہد بقدر حاجت ڈال کر کھرل کریں تیا اور چوتھیا بخار والے تین دفعہ دن میں انجن لگوائیں بخار نہ ہوگا +

دیگر - تخم تشا انجار - بڑی کے تازہ رس میں کھرل کرکے یہی عمل کریں +

دیگر - الّو کا پر اور بھینسا گوگل جلا کر خاک کریں - چوتھیا بخار یقیناً نہ ہوگا - بخار کی نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے آنکھ ڈالیں +

دیگر - بخار والے مریض کی آنکھ میں لگائیں - ایک ہی گھنٹہ میں کھل پسینہ آجائے اور بخار اتر جائے - مغز تخم غار ۱ تولہ کفتار کے پتے میں تر شانہ روز ...

کریں۔ جب آنکھوں میں لگانا ہو تو اول آنکھ کو ترپھلہ کے پانی یا عرق گلاب سے
دھو لینا چاہیے۔ بعد ازاں سلائی کو شہد سے تر کر کے دوا مذکور لگائیں +
دیگر۔ ایک آنکھ میں لگائیں تو ایک یعنی آدھے جسم کا بخار اُترے۔ دوسری
جانب موجود رہے۔ فرفیون ۶ ماشہ۔ مغز غوک دریائی ۱ تولہ۔ عرق پیاز میں
دو پہر کامل کھرل کر کے استعمال کریں +

ورم طحال یعنی تاپ تلی

گائے کا سُم سوختہ کریں۔ اس کے ہموزن ہینگ و انجیر جنگلی سرکہ میں
حل کر کے لیپ کریں +
دیگر۔ بڑی ہاں ۳ تولہ۔ سفید گول مرچ ۱ تولہ۔ بابچھڑ واسارون ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ
اُشق ۲ تولہ۔ اُشق کو جنگلی پیاز کے سرکہ میں حل کریں۔ اور باقی کوٹ چھان کر
گوندھیں۔ پانچ پانچ ماشہ کے قرص بنا کر ہمراہ سکنجبین سادہ یا عرق جامن ۲ تولہ
روزانہ ایک قرص کھلایا کریں +
دیگر۔ ایرسا ۲ تولہ۔ برگ سداب۔ فسنطین۔ زراوند طویل یا مدحرج ایک ایک تولہ
سفوف کر کے مولی کے پانی ایک چھٹانک میں چھ ماشہ سفوف حل کر کے کھائیں +
دیگر۔ ہاں ۹ ماشہ ہر روز تین پاؤ دودھ مادہ شتر میں پکا کر قدرے شیرینی حل
کر کے کھائیں۔ غذا کم کر دیں ضرور آرام ہو گا +

درد گردہ

تانبے کے تازہ قلعی کردہ برتن میں عرق بید مشک گرم کریں۔ اور کپڑے کی چھ سات
تہ کر کے گرم گرم عرق سے تر شدہ کپڑا جائے درد پر رکھیں آرام ہو گا +
دیگر۔ پوست خشخاش ۲ تولہ۔ پوست بیخ کنیر زرد ۱ تولہ گھوٹ کر قدرے پانی
ڈالیں اور نیم گرم کر کے ضماد کریں +

دیگر۔ ببیل کی ڈاڑھی ا تولہ۔ چرائتہ کے پھول ۶ ماشہ قدرے نم دے کر حقہ میں بھر کر دھواں لیں۔ درد کو آرام ہو جائے +

دیگر۔ بہیدانہ ۶ ماشہ بنفشہ ۴ ماشہ اسبغول ۳ ماشہ۔ تخم خطمی ۳ ماشہ سپستان ۴ ماشہ تخم السی ۵ ماشہ کورے برتن میں بھگو کر لعاب نکالیں۔ اور شیرخشت ۲ تولہ عرق مکوہ ۵ تولہ بادام روغن ۶ ماشہ حل کر کے پلائیں۔ صبح و شام ہمیقدر غذا ساگ پالک نخودآب کے ساتھ بادام روغن سے ترشدہ پھلکہ +

بواسیر خونی

سفوف تخم بکائن ۹ ماشہ ہر روز برگ بیلی کے پانی ۵ تولہ کے ہمراہ کھائیں +

دیگر۔ سمندر سوکھ ۷ ماشہ سفوف کر کے گائے کے خام دودھ سے کھائیں +

دیگر۔ سرمہ سیاہ ایک تولہ مغز تخم ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ قند سیاہ ۴ تولہ میں گھوٹ کر گولیاں بنائیں۔ ۴ ماشہ صبح اسی قدر شام کو پانی کے ساتھ کھائیں +

دیگر ہر قسم کی بواسیر کو مفید

رسونت کشمش۔ مغز تخم نیب۔ ہر ایک دو تولہ۔ عقر قرحا۔ گوگل بھینسا ہر ایک سہ تولہ۔ باریک کر کے سہ ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی عرق گلاب سے کھائیں +

دیگر بادی بواسیر کے لئے

تخم گندنا ۴ ماشہ۔ زراوند مدحرج ۲ ماشہ سفوف کر کے ایک تولہ شہد میں ملا کر چاٹ لیا کریں +

دیگر۔ مولی کے پانی سے آبدست کریں۔ اور بقدر ۴ تولہ نوش کریں +

دیگر۔ آنب کے نازک سبز پتے حقہ میں بھر کر تین دفعہ دن میں دھواں لیں۔ بواسیر کو آرام ہوگا +

دیگر۔ چھال گڑ ا تولہ۔ ماسنا ۶ ماشہ۔ بھنگ ا تولہ ہر سہ کو بھیڑی کے ۱۰ تولہ

دودھ میں کھرل کرکے نیم گرم مقعد پر باندھیں۔ درد وسوزش کو تسکین ہوگی +

دیگر۔ گندک۔ بھلاوہ۔ گلاب کی جڑ تینوں ہموزن آک کے دودھ میں پیس کر ایک ہی دفعہ بواسیر کے مسے پر لگائیں۔ جڑ سے گر جائینگے۔ مگر درد شدت کا ہوگا

دیگر۔ گدھے کی منی بواسیر کے مسوں پر طلا کریں۔ تو بھی گر جاتے ہیں +

دیگر۔ قدرے چونہ ہمراہ ایک رتی سنکھیا کے ملائیں۔ اور دودھ میں حل کرکے نیم گرم ضماد کریں +

دیگر۔ بنڈال ڈوڈا دو تولہ گدھی کے دودھ میں پکا کر مقعد پر باندھیں۔ درد و سوزش دور ہوگی +

سوزاک!

زیرہ سفید ا تولہ کچلون ۶ ماشہ۔ تخم مولی ۴ ماشہ۔ شیر گاؤ کی لسی کے ساتھ پھانک لیں

دیگر۔ بورہ صندل سرخ ۲ ماشہ۔ بورہ صندل سفید ۲ ماشہ۔ مغز خیار ۴ ماشہ۔ کافور ۲ رتی۔ شربت صندل ۲ تولہ۔ پانی سرد ۳ تولہ حل کرکے اول ہر چہار دوا کا سفوف پھانک لیں اور شربت پئیں +

دیگر۔ سیل کھڑی ۲ تولہ۔ برگ ببول خشک ا تولہ۔ برگ بھنگ دھلے ہوئے ۶ ماشہ۔ تینوں کا سفوف بنا کر ۶ تولہ دہی میں حل کرکے کھائیں +

دیگر ہر قسم کے قرعہ یعنی پرانے سوزاک کے لئے بھی مفید ہے

پھٹکڑی بریان۔ گل ارمنی۔ کا کنج۔ کات سفید۔ مائیں بڑی۔ گلنار ہر ایک ۶ ماشہ۔ ست سلاجیت ۲ تولہ۔ پاکھان بید ا تولہ۔ سب کو باریک سفوف کریں۔ اور ۴ ماشہ لے کر تین پاؤ پانی میں پکائیں۔ جب دو حصہ جل جائے۔ تو ٹھنڈا کرکے شہد بقدر ۴ تولہ حل کرکے پئیں +

دیگر۔ دانہ الاچی سفید۔ طباشیر ہر ایک ۴ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۲ ماشہ دودھ خام کے ساتھ ایک ہفتہ کھائیں +

قلعی کشتہ کرنیکی ترکیب۔ قلعی کو پگھلا کر گائے کے پیشاب میں چار دفعہ سرد کریں۔ ازاں بعد لیمو کے رس میں اسی قدر بجھائیں۔ بعدش ۱۵ تولہ قلعی کے لئے ایک سیر برگ بھنگ کو گھوٹ کر نگدا بنائیں۔ اور کسی مٹی کے مضبوط برتن میں اسکے درمیان قلعی کے چھ چھ ماشہ کے ٹکڑے بنا کر رکھیں۔ برتن کا منہ بند کرکے ایک گڑھے میں چار گھنٹے جنگلی اُپلہ (کنڈا) کی آگ دیں کشتہ ہوگی + برگ نیم و برگ ببول و برگ حنا میں بھی یونہی قلعی کشتہ ہو سکتی ہے۔ اور ہر ایک میں بنائی ہوئی سوزاک کے لئے مفید ہے +

قلمی شورہ تیس تولہ دو پیالوں میں درمیان قلعی ۸ تولہ۔ رکھ کر کپروٹی کرکے چار سیر اُپلہ کی آگ دیں۔ نصف گھنٹہ میں کشتہ ہوگی +

دیگر نسخہ۔ سفوف آملہ۔ رال سفید۔ ریوند چینی مصطگی ہر ایک ایک ایک ماشہ کشتہ قلعی ۲ ماشہ سفوف کرکے گائے کے دودھ کے ساتھ تین یوم کھائیں +

دیگر۔ چنے سیاہ ۴ تولہ جو کوب کرکے رات کو بیس تولہ پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو ۲ ماشہ کشتہ قلعی ان کے نتھارے ہوئے پانی کے ساتھ کھائیں +

ذیل کا فقط کاجل لگانیسے تین ہفتہ میں سوزاک دور ہوتا ہے

بھینس کے سینگ کا برادہ ۱۰ تولہ۔ کافور ۱ تولہ۔ باہم یک ذات کرکے سینل کی روئی میں فتیلہ بنائیں۔ اور ارنڈی کے تیل میں چراغ جلائیں۔ چینی کے برتن میں کاجل اُتار کر استعمال کریں۔ مریض کو چاہئے کہ رات کو یہ چراغ جلا کر بغور دیکھنے سے مرض میں نمایاں فائدہ ہوگا +

دوسرا سُرمہ

سنگ مقناطیس ۶ ماشہ۔ مغز طاؤس ۲ تولہ۔ گائے کے ایک چھٹانک مسکہ میں کھرل کرکے آہنی برتن میں ڈال کر چولھے پر چڑھائیں۔ نیچے پرانا سرکنڈہ (کانا) جلائیں۔ جب بالکل سوختہ ہو جائے۔ تو آنکھ میں لگایا کریں +

نیم سیر برگ چنبیلی چار سیر پانی میں پکائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو نیم

گرم میں نیب داخل کر کے ہاتھ سے ملتے رہیں۔ اور بعد میں پیشاب کر دیں۔ درد و سوزش کو آرام ہوگا +

تربوز کا مغز مل کر نکال دیں۔ اور اسکے پانی میں بقدر نصف گھنٹہ ذکر کو ڈبو کر بعد ازاں پیشاب کر دیں۔ تین چار دفعہ کے عمل سے مرض کو کفایت ہوگی

آتشک کی دوائیں

رسکپور۔ دال چکنا۔ نیلہ تھوتھا۔ سنکھیا زرد ہر چہار کو عرق گلاب میں تین رات دو دن کھرل کریں۔ بعد ازاں بکری کی ران کی دو نلیاں منگا کر اندر سے گودا نکالیں۔ اور وہ کھرل شدہ دوا بھر دیں۔ منہ پر موم لگا کر مضبوط کپڑے سے باندھیں۔ اب سمندر یا دریا کا بالو منگا کر ایک ہانڈی میں ڈالیں۔ اور نیچے آگ جلائیں۔ درمیان میں وہ دونوں نلیاں رکھیں۔ آٹھ پہر برابر آنچ جلتی رہے بعد سرد کر کے ان کے اندر سے دوا کو نکالیں۔ اب ۱۰ تولہ تلسی کے پتوں کے پانی میں کھرل کریں۔ اور بقدر دانہ مونگ بلکہ اس سے بھی قدرے باریک گولیاں بنائیں۔ ایک گولی یا حلوا یا بالائی میں لپیٹ کر اسکو نگل جایا کریں۔ دن کا سونا۔ مباشرت اور شراب وغیرہ منشیات کا پرہیز ایک ہفتہ میں کامل صحت ہوگی +

دیگر۔ رسکپور ۲ تولہ۔ ریٹھا کے پتوں کے پانی میں تین دن کھرل کریں ازاں بعد ایک پیاز سفید لے کر اس میں چھید کریں۔ اور اندر دوا بھر کر اوپر اس کے چکنی مٹی کا کپڑا لتھیڑ کر لپیٹ دیں۔ پندرہ منٹ اپلے کی آگ میں رکھ کر نکالیں بقدر ماش کے گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ پانی باسی کے کھائیں +

دیگر۔ ہرتال ورقی ۱۰ تولہ۔ شراب دیسی سیر بھر میں ایک ہفتہ تک کھرل کرنے میں جذب ہو جائے۔ بعد ازاں دو پیالوں میں اس کا جوہر اڑائیں۔ اسکے بعد آگ کے دودھ میں کھرل کرتے رہیں۔ اور ایک کڑاہی میں چوب چینی کا سفوف

بقدر تین پاؤ رکھ کر درمیان میں دہ دوا گولی سی بنا کر رکھیں اور نیچے آہستہ آہستہ آگ جلائیں۔ جب تمام سفوف چوب چینی جل جائے۔ تو اُتار کر اندر سے دوا نکال لیں۔ ہم رتی خوراک مسکہ میں رکھ کر کھائیں +

دیگر۔ مردار سنگ ۱ تولہ۔ پوست بیخ حنظل ۲ تولہ۔ قند سیاہ ہشت سالہ بقدر ۸ تولہ منگائیں۔ اور تین پہر اُسی میں کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ صبح کو کھائیں +

اس دوا کے ساتھ نمک کا پرہیز ضروری ہے +

عرق مصفی خون برائے آتشک ہر قسم نو ہو یا ماندہ

یہ عرق مفرح ہے یعنی سرور میں قائم مقام شراب کے ہے +

برادہ شیشم ۲ تولہ۔ عشبہ ۲۰ تولہ۔ چوب چینی ۵ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۱۰ تولہ۔ گل نیب ۲۰ تولہ۔ گل منڈی ۱۰ تولہ۔ شاہترہ ۱۰ تولہ۔ پوست بلیا زرد ۱۰ تولہ۔ کاہو ۲۰ تولہ۔ پوست نازک شاخ ببول ۲۰ تولہ۔ افتیمون ۱ تولہ۔ گل سُرخ ۳۰ تولہ۔ سب ادویات کو جو کوب کرکے دو چند پانی میں جوش دیں۔ اور ایک بڑے مٹکہ میں بیس سیر قند سیاہ کو سہ گنا پانی میں حل کرکے وہ تمام دوائیں ڈالیں۔ دھوپ میں برتن دفن کریں۔ ہر روز دو تین دفعہ ہلاتے رہیں۔ پانچ چھ یوم کے بعد ۱۰ تولہ سوڈا ایک سیر پانی میں حل کرکے یا گھول کر داخل کریں۔ اب چار یا پانچ یوم میں جوش آئے گا۔ اور از ان بعد ایک دم تمام برتن خاموش ہو کر صاف نتھر جائے گا۔ پھر ایک بڑی دیگ میں ڈال کر عرق نکالیں۔ دس سیر پختہ عرق کھینچنا چاہیئے۔ اور تین چار روز سرد جگہ میں رکھ کر روزانہ صبح و شام بقدر سات آٹھ تولہ ایک وقت پئیں +

ترشی اور تیل کی اشیاء و لال مرچ کا پرہیز۔ اور دن کا سونا ممنوع +

دیگر دوا۔ پوست بیخ کنیر زرد ۲ تولہ۔ چاکسو ۲ تولہ۔ شنگرف ۱ تولہ۔ پوست بیخ مدار یعنی آک ۴ تولہ۔ پوست بیخ چنبیلی ۳ تولہ۔ سب کو جو کوب کرکے حقہ میں تمباکو کی طرح ڈال کر دھواں پئیں۔ لحاف اوڑھ کر حقہ پئیں۔ غذا دودھ چاول نمک کا پرہیز ایک ہفتہ میں آرام ہوگا +

ہم نے جس قدر ادویات لکھی ہیں۔ ان تمام کے استعمال سے آپ سے آپ آتشک کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر زخموں میں شدت کا درد ہو یا پیپ اور خون زیادہ جاتا ہو۔ تو ذیل کے سفوف چھڑکنے سے تمام زخم جلدی خشک ہو جائینگے۔ مگر کوئی دوا کھانا ضرور چاہیئے۔ یعنی جب تک اندرونی مرض دفع نہ ہوگا۔ بیرونی صفائی کچھ سود نہ دے گی +

بُرکنے کی دوا

انسان کی پرانی کھوپری۔ نسوڑہ کے پتے۔ اور کتے کی زبان سوختہ کریں۔ ایک ہی دن میں زخم بھر جائینگے +

دیگر۔ زراوند طویل۔ پرسیاوشان۔ گیرو۔ پھٹکری۔ سرخ کتھ سفید ہموزن سفوف کرکے اول صابون سے زخم دھولیں۔ بعد ازاں دوا کو بُرکیں +

مرہم سیماب

۴ تولہ پارہ کو دوچند شہد میں آٹھ گھنٹہ کھرل کریں۔ ازاں بعد نیلا تھوتھا شنجرف تولہ تولہ۔ شیشہ اور چوب چینی کا نہایت باریک غبار دو دو تولہ۔ اور سات انڈوں کی زردی میں تمام دوا حل کرکے معمولی گرم راکھ پر مرہم بنائیں اور سرد کرکے لگائیں +

سرمہ برائے آتشک ہر قسم و ابتدائی جذام

نیل گائے کا سینگ اوپر سے چھیل کر درمیانی ٹکڑے کا سفوف کریں۔ اُس کا

نصف وزن پپیتہ کا سفوف شامل کرکے مغز تخم سرس کے پانی میں آٹھ دن تک کھرل کریں۔ اور کھرل کرکے تین چار دفعہ آنکھوں میں ڈالیں +

دیگر۔ مغز تخم ریٹھا۔ فیل کا ناخن ہموزن گائے کے گھی میں جلائیں۔ اور باریک پیس کر آنکھوں میں لگایا کریں +

تنبیہ۔ آتشک کے مریض کو ہمیشہ خصوصیت سے پاک وصاف رہنا چاہئے۔ غم وغصہ کا کوئی کام نہ کرے۔ حتی الوسع ہرگز زیادہ مشقت کا کام نہ کرے۔ اس مرض میں گھی بکثرت اور نمک کم کھانا چاہئے +

بے نظیر تحائف

مقوی باہ دوائیں۔ کشتہ جات۔ خضاب۔ بال اُتارنے کی دوا۔ خوبصورتی کے اُبٹن وغیرہ

جریان کیلئے

ببول کی بالکل خام پھلی کہ جس میں دانہ نہ پڑا ہو۔ پاؤ بھر مولسری تین چھٹانک دونوں کو پانی میں کھرل کرکے ایک سیر پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو اُتار کر ایک دن یونہی پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں پانی نتھار کر نیچے کا ست خشک کرلیں۔ خوراک ۴ ماشہ سے چھ سات ماشہ تک ہمراہ دودھ بھینس کے استعمال کریں +

دیگر۔ تخم بالنگو پانچ تولہ چینی کے برتن میں ڈال کر برگد کے دودھ میں تر کرکے سایہ میں خشک کریں۔ بعد ازاں دوبارہ اسی طرح دودھ ڈال کر سکھائیں اور چھ ماشہ گائے کے دودھ سے کھائیں +

دیگر۔ تخم دھتورہ ۲ تولہ۔ تخم کونچ ۳ تولہ۔ موچرس ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔

ببول کی پھلی کے دودھ میں کھرل کرکے دھوپ میں سکھائیں۔ خوراک ۴ ماشہ بھینس کے دودھ میں بجائے شکر کے شہد حل کرکے سفوف پھانک لیا کریں دودھ ٹھنڈا پینا چاہیئے ❖

دیگر۔ تخم چولائی خاردار۔ رال سفید۔ کاہو۔ ہر واحد ایک تولہ۔ بیج بند۔ کرکس موصلی سفید ہر ایک دو دو تولہ۔ گوند سینبل گوند ببول تین تین تولہ۔ مغز تخم املی ۵ تولہ سفوف کرکے ۱ تولہ کے قریب بیس تولہ دودھ بھینس میں بھگوئیں۔ اور قدرے شکر ڈال کر کھائیں ❖

دیگر۔ سبز پوست بیخ ڈھاک ایک سیر۔ پوست گولر بڑ دو سیر۔ چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو پانی چھان لیں۔ اور اس میں ۳ تولہ ساٹھی کے چاول پکائیں۔ بعد ازاں ان کو کسی چینی کے تھال میں ڈال کر دھوپ میں سکھائیں۔ اور ذیل کی ادویہ شامل کرکے سفوف بنائیں ❖

ثعلب مصری۔ طباشیر۔ ست سلاجیت۔ مغز قرحا ہر ایک ۴ تولہ۔ دارچینی۔ تال مکھانہ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تخم اٹنگن ہر واحد ۲ تولہ۔ خوراک ۲ تولہ ہمراہ دودھ گائے کے ❖

دیگر۔ کہربا۔ موتی بے سوراخ۔ خراسانی اجوائن۔ خشخاش۔ تخم سنبھالو۔ دو دو تولہ۔ تودری سرخ۔ برہمی بوٹی چار چار تولہ۔ جند بید ستر۔ مصطگی۔ ناگیسر تج ہر ایک ایک تولہ۔ سفوف بنا کر نیم سیر دودھ میں بقدر ۲ تولہ ڈالیں اور کھیر بنا کر کھائیں ❖

بالائی برائے جریان منی

سفوف گوند کتیرا ۴ تولہ۔ آرد سنگھاڑہ ۲ تولہ۔ ہر دو ملا کر کڑاہی میں ایک سیر بھینس کا دودھ ڈالیں۔ اور سفوف ہذا بُرکتے جائیں۔ جُوں جُوں بالائی آوے۔ اتار کر رکھتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام سفوف ڈال کر سارے

دودھ کی بالائی بنالیں ۔ اور شکر ڈال کر نصف صبح کو بقایا حصہ شام کو کھائیں +

مال پوا

خشخاش کا پوست چھ ماشہ باریک سفوف کرکے ۱۰ تولہ پانی میں بھگوئیں دوپہر کے بعد مل کر پانی چھان لیں ۔ اور بقدر ۶ تولہ مصری اور ۳ تولہ میدانہ اُس پانی میں بھگوئیں ۔ اسی قدر اور عرصہ گذرنے کے بعد اس کا لعاب نکال لیں ۔ اور توہ پر گائے کا گھی بقدر ۱۰ تولہ ڈالیں ۔ گرم ہونے پر وہ لعاب ڈال کر اس کا پوڑہ بنالیں اور سرد کرکے کھائیں +

جریان کی گولیان

جوزبوا ۔ مال کنگنی ۔ زعفران ۔ اسپند ۔ جاوتری ۔ اجوائن خراسانی پانچوں تین دن تک گل گنبد کے پانی میں کھرل کریں ۔ ہر ایک دوا کا وزن مساوی ہو ۔ اور پانی کم از کم دُگنا خرچ ہو ۔ ایک ایک ماشہ کی گولی بنائیں ۔ اور دودھ کے ساتھ کھائیں +

باہ کی ہر قسم کی ادویات ممسک مقوی وغیرہ

مجلوق ۔ بوڑھے اور ہر ایک ضعیف کیلئے

گولیان مقوی باہ

ایک کڑاہی میں بقدر دو سیر پانی ڈالیں ۔ اور اس میں ایک شیشہ کا پیالہ رکھیں ۔ اس پیالہ میں کندر ۲ تولہ ۔ مصطگی ۱۰ ماشہ ۔ جائفل ۷ ماشہ ۔ سفوف کرکے داخل کریں ۔ کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں ۔ اور کسی ہلکی لکڑی سے دوا کو ہلاتے رہیں ۔ جب تمام پانی جل جائے ۔ تو وہ دوا مثل مرہم کے تیار شدہ علیحدہ کرلیں

اب ایک جدا برتن میں مغز سر گنجشک ۱۰ تولہ۔ اندر جو ۳ تولہ۔ ریگ ماہی کا سفوف ۴ تولہ۔ زیتون ۲ تولہ سب کو کھرل کر کے کپڑہ سے چھان لیں۔ اور اس تیار شدہ دوا میں شامل کر کے نرم کوئلہ کی آگ پر پکائیں۔ جب سخت ہو جائیں تو اتار کر دو دو ماشہ وزن کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو پانی کے ساتھ ساتھ نگل جایا کریں ✣

دیگر۔ کلیجن یعنی پان کی جڑ ۲ تولہ۔ تخم ریحان ۱ تولہ۔ گوندبن ۱ تولہ۔ گوند ببول ۱ تولہ پوست بھلاوہ ۹ ماشہ۔ کستوری ۳ ماشہ۔ ہر ایک کو سفوف بنا کر شہد میں دو دو ماشہ کی گولی بنا کر بترکیب صدر استعمال کریں ✣

دیگر ممسک

جوز بوا۔ بسباسہ۔ لونگ ٹوپی والی۔ دارچینی۔ اسبند۔ افیون۔ زعفران مساوی الوزن شہد میں گولیاں بنائیں ✣

دیگر مقوی اور ممسک

مال کنگنی۔ نک چھکنی۔ تین تین تولہ۔ کباب چینی۔ پوست نرگس۔ گھونگچی سفید۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ۲ تولہ۔ عقرقرحا۔ بہوپھلی۔ تج۔ میدہ لکڑی ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر سفید پیاز کے پانی میں گولیاں بنائیں ✣

دیگر۔ برگ و بیخ و شاخ و پھول معہ چند پھل کریلہ کے کریلہ کا پیڑ لائیں۔ اور اسکو دھو کر بمعہ تمام اجزاء کے گھوٹ کر پانی نکالیں۔ اس پانی سے دس تولہ پانی لے کر زیرہ سیاہ خالص کشمیری ۲ تولہ ایک ہی دفعہ پھانک لیں۔ جب پیاس محسوس ہو تو بھینس کا دودھ پیئے جائیں۔ باہ اور امساک حد سے زیادہ ہوگا ✣

بلکہ بعض کے خیال میں بدوں ترشی کبھی انزال نہ ہوگا۔ اور منزل طے ہونے کے بعد بھی باہ کم نہ ہوگا ✣

حلوائے مقوی باہ اور لاغری دُور کرنیوالے

تخم گل ھندی - ثعلب مصری - تخم اُٹنگن دو دو تولہ - گوند پھلی خاد ہوا ۳ تولہ
مجیٹھہ ۵ تولہ - تخم سروالی - گوند چنیا تین تین تولہ - جادتری ۴ تولہ - سب کا سفوف
بنالیں - اور ایک کڑاہی میں روغن زرد ۲۰ تولہ ڈال دیں - جب آرد خوب
سرخ ہو جائے - تو ایک درجن مرغی کے انڈوں کی زردی ڈالیں - اور ۲۰
تولہ مصری کا قوام چھوڑ دیں - بعد ازاں وہ سفوف شامل کرکے اُتار لیں - وزن
خوراک ۵ تولہ ✤

دیگر خصوصاً فربہ کرے

مغز بادام - مغز پستہ - مغز چلغوزہ - مغز فندق ہر ایک چار تولہ - کتیرا ۲ تولہ
سورنجان شیریں - بہمن سُرخ و سفید - خشخاش - بوزیدان - بوزیدان ہر ایک ۴
تولہ - جَو کا آٹا - مٹر کا - چاول کا ہر ایک ۶ تولہ - شکر دیسی ۲۰ تولہ - روغن کنجد
۳۰ تولہ بہ ترکیب مندرجہ صدر کام میں لائیں ✤

دیگر - آب پیاز - آب گاجر - آب ادرک ہر ایک ۱۰ تولہ - شہد بیس تولہ میں
کھرل کرکے تیار رکھیں - اور ۱۰ تولہ روغن بادام کڑاہی میں ڈال کر ۲ تولہ آرد
نخود کو بھون لیں - ازاں بعد ۱۰ عدد انڈے توڑ کر ڈالیں - اور وہ شہد کا تیار
شدہ شربت حل کرکے حلوا بنائیں - خوراک ۳ تولہ ✤

جوارش مقوی باہ

تودری سرخ و سفید ہر ایک ۴ تولہ - دارچینی - کلونجی - زرادند مدحرج
ایک ایک تولہ - مغز خیار - مغز بادام - مغز پستہ - تخم گاجر - تخم مولی - تخم جرجیر
زنجبیل تیز [illegible] تولہ - شقاقل - تخم [illegible] - تالمکھانہ - اسمند سوختہ - خار خسک

ہر ایک ۴ تولہ - موصلی سینبل ۱۰ تولہ - اندر جو و آر د سنگھاڑہ بھنا ہوا آٹھ آٹھ تولہ ابریشم خام - ورق نقرہ ایک ایک تولہ - سب کو سفوف بنا کر روغن بادام میں چرب کر کے دو چند شہد ملائیں - خوراک ۳ تولہ سے پانچ تک +

معجون پنبہ دانہ

سفید کنجد - کلیجن - شقاقل مصری - اجمود - درونج عقربی مصطگی رومی - بلیا شیر جاوتری - ہر ایک ۴ تولہ - تخم گاجر - تخم شلغم - تخم ہلیون - تخم کونچ - کچور - بالچھڑ - دانہ الاچی خورد ہر ایک ۲ تولہ - مغز پستہ - مغز بادام - مغز کھوپرہ - پانچ پانچ تولہ - مجیٹھہ ۸ تولہ - زعفران ۱ تولہ - مغز بنولہ ۲۰ تولہ - شہد ہموزن ڈال کر معجون بنائیں - خوراک ۲ تولہ +

ماءاللحم دو آتشہ

مقوی باہ - دافع جریان وضعف اعصاب وضعف دماغ

ابریشم خام ۸ تولہ - دارچینی ۵ تولہ - صندل سفید کا برادہ ۱۰ تولہ - غنچہ گلاب تازہ سبز ۲۰ تولہ - بہمن سرخ ۸ تولہ - بج ۵ تولہ - تیزپات ۸ تولہ - الاچی سفید بمعہ پوست ۶ تولہ - چھڑیلہ ۱۰ تولہ - تخم تاج خروس ۴ تولہ - زعفران ۲ تولہ - تودری سرخ ۲۰ تولہ - سب چیزوں کو جو کوب کر کے عرق گلاب و عرق بیدمشک و آب گاجر و آب انار شیریں - و آب سیب ایک ایک سیر میں رات کو بھگوئیں صبح کو لحم حلوان تین سیر قیمہ کروا کر ہمراہ اسکے تین تیتر و بیس کنجشک (چڑا) شامل کر کے دو گنا پانی ڈالیں - اور عرق کشید کروائیں - جب پانچ سیر کے قریب عرق نکل آئے - تو منہ دیگ کا کھول کر دوبارہ وہی عرق ڈال دیں - اور پھر بدستور سابق اسی وزن میں نکالیں - ایک دو دن ٹھنڈا ہونے کے بعد بقدر ۵ تولہ علی الصبح اسی قدر شام کو پیئیں +

اگر زیادہ مفرح و محرک باہ واشیاء بنانا ہو۔ تو بوقت کشید تین بوتل کے قریب شراب دیسی ملا کر کشید کرائیں۔ بہت فربہی کے لئے درکار ہو تو ہمراہ تین سیر انگور اضافہ کریں +

ضعف باہ کے مریضوں کیلئے مالش کے تیل

خصوصاً مجلوق کے لئے۔ براوہ سم اسپ ۴ تولہ۔ بیخ کنیر ۳ تولہ۔ بیخ حنظل ۳ تولہ۔ میٹھا تیلیا ۲ تولہ۔ بیخ ناگرموتھ ۴ تولہ۔ بیخ سوسن ۴ تولہ۔ سب کو جوکوب کرکے بھیڑ کے دودھ میں بھگوئیں۔ صبح کو آگ پر پکا کر ماوا کا سا بنائیں۔ اور دو بیری کڑاہی میں تل کا تیل ۲۰ تولہ آگ پر چڑھائیں۔ اس میں تو ہر کا گوہا نکال کر چار چار آنے بھر کے ورق بنا کر تیل میں جلائیں۔ اور نکال پھینکیں۔ بعد ازاں بیربہوٹی و ریگ ماہی چھ چھ تولہ جلائیں۔ ان کو کوتاہ کرکے نکال دیں۔ بعد ش وہ دودھ کا مصالحہ بنا ہوا جلائیں۔ اور اسکو بھی علیحدہ کرکے خالص تیل جدا کر لیں۔ جب استعمال کرنا ہو۔ تو اول ذکر کو کسی کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سُرخ کریں۔ بعد ازاں نیچے کے سیون کا حصہ چھوڑ کر بالائی سطح پر تیل چپڑ کر بھوج پتر یا پان یا آک کے زرد رنگ کے پتے نیم گرم باندھیں۔ اس تیل سے آبلہ نہیں اُبھرتا۔ مگر تمام رگ و پٹھے مضبوط و تند ہو جاتے ہیں +

دیگر۔ فرفیون ۲ تولہ۔ کُٹ تلخ ۴ تولہ۔ ہینگ ۴ تولہ۔ کچلہ ۲ تولہ۔ کبوتر کی بیٹ ۵ تولے۔ تمام دوائیں سفوف بنا کر تین سیر دودھ میں رات کو آگ پر چڑھائیں۔ اور چمچہ چلاتے رہیں۔ تاکہ بالائی نہ جمنے پائے۔ جب دو سیر دودھ رہ جائے۔ تو اُتار کر قدرے دہی ملا کر جمائیں۔ صبح کو منھ کر مسکہ نکالیں۔ اور اُس کو آگ پر رکھ کر روغن بنا کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔ اور بطریق مذکور و بالا عمل میں لائیں +

دیگر۔ شیر کی چربی۔ ریچھ کی چربی ۳-۳ تولہ۔ مرگی۔ سورنجان۔ تخم اُٹنگن ہر ایک

۵- ۵ تولہ - چربس ۲ تولہ جنگلی پیاز کا پانی ۱۰ تولہ - جند بیدستر ۱ تولہ - اول کڑاہی
میں ۲۰ تولہ تل کا تیل منگا کر آگ پر چڑھائیں - اور پیاز کا پانی ڈال کر جلائیں
بعدش مرکی - سونجان - تخم اٹنگن جلا کر ایک کو نکال دیں - اسکے بعد ہر
دو چربی کو حل کریں - سب سے آخر جند بیدستر و چربس ڈال کر مخلوط کریں - اور
نیچے اتار کر سرد کر کے شیشے یا چینی کے باسن میں رکھیں - صبح و شام دو وقت
مالش کیا کریں - باندھنے کی ضرورت نہیں ہے ؛

آبلہ نما تیل

جمال گوٹہ بیس تولہ منگا کر جو کوب کریں - اور ایک کڑاہی چولھے پر ٹیڑھی
سی رکھیں - پوٹلی ادل بدل کرتے رہیں - اچھی طرح گرم ہونے پر آپ سے آپ
ٹپکنے لگیگا - اوپر سے کسی چمچہ وغیرہ سے پوٹلی کو دباتے بھی جائیں - جب کافی مقدار
میں نکل آئے اور کپڑا بھی جلنے کے قریب ہو تو اتار لیں - اور تیل کو شیشی میں
باحفاظت رکھیں - جب ضرورت ہو - دو تین بوند پان کے پتے پر لگا کر بیماری
اور نچلی طرف کو بچا کر ؤ کر پر باندھیں - دو تین دن کے عمل سے خشخاش کی طرح کی
پھنسیاں پیدا ہونگی - اور ان سے زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا رہیگا ؛
بعد ازاں نہ تو اور تیل لگانے کی ضرورت ہے - نہ کسی مرہم کی احتیاج
ہے ؛

دیگر - فرفیون ۲ تولہ - سقمونیا ۱ تولہ - سنکھیا سفید ۱ تولہ - میٹھا تیلیا ۱ تولہ - بھلاوہ ۴ تولہ
پانچوں کو کھرل میں ڈال کر مرغی کے انڈوں میں کھرل کریں - تمام از کم بیس انڈے
کھرل کرنے میں صرف کریں - بعد ازاں کسی لوہے یا پیتل کے قلعی شدہ برتن
میں تمام دوا ڈال کر کوئلوں پر رکھیں - اور چمچہ سے ہلاتے رہیں - جب ٹکیہ سی
بن کر سرخ رنگت پر آ جائے - تو بقدر ۶ ماشہ نوشادر کا سفوف دونوں طرف
ٹکیہ کے الٹ پلٹ کر چھڑک دیں - اور چمچہ سے دبا کر دیکھیں - آپ سے آپ

تمام تیل ٹپکنے لگے گا۔ اب نیچے اُتار کر اول ہاتھوں کو روغن زیتون یا بکری کی چربی گرم شدہ سے چرب کر لیں۔ اور ہاتھ سے نچوڑ کر تمام تیل نکال لیں شیشی میں بند کر کے بطرز مندرجہ صدر استعمال کریں۔ یہ بہت ہی تند ہے۔ اس لئے اس کی نصف یا ایک بوند بھی کافی ہے۔ اور ایک ہی دفعہ لگانے سے آبلہ اُبھر آئینگے ؞

مجرب المجرب

سم الفار سفید سم الفار زرد ایک ایک تولہ۔ بورہ ارمنی۔ فرفیون۔ گھونگچی سفید جال گوٹہ اندر جو تلخ ۲ تولہ ہر ایک۔ گندک سبز۔ ہڑتال طبقی۔ سنگرف ہر ایک ۴ تولہ۔ لونگ ۲ تولہ۔ تمام ادویات کو ۳ تولہ سیماب میں تین شبانہ روز کھرل کریں بعد ازاں چربی ہاتھی۔ چربی خوک۔ چربی شیر۔ دودھ تھوہر۔ دودھ آک ہر ایک دس دس تولہ شامل کریں۔ انڈے مرغی کے اُبال کر چالیس عدد ڈالیں۔ اور ایک سیاہ سانپ جس کی زبان بھی بالکل سیاہ ہو۔ ایسی ترکیب سے پکڑا جاوے کہ اس کے جسم پر کوئی ضرب نہ آئی ہو۔ ان ادویات کے درمیان میں دم گھٹ کر مرا ہوا رکھیں اور آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔ اور بدستور عمل کریں دیگر۔ سہاگہ تیلیا۔ تخم دھتورہ۔ مال کنگنی۔ جال گوٹہ۔ پُرانا مغز ناریل۔ منسل ہر ایک چار چار تولہ۔ تمام ادویات کو بھیڑ کے دودھ میں دو پہر تک کھرل کریں بعد ازاں ایک لوہے کے توے پر رکھیں اور آٹھ دس سیر پختہ ایک لوہے کی اینٹ آگ کی بڑی بھٹی میں سُرخ کر کے اُس تمام دوا پر رکھ دیں۔ تمام تیل خود بخود ٹپک آئیگا۔ اور حسب ضرورت استعمال کریں ؞

مجلوق کے لئے ٹکور کی پوٹلی

براوہ ہاتھی دانت۔ تخم ہالیون۔ تخم سویا۔ تخم کونچ۔ گھونگچی ہر ایک ۲ تولہ

مال کنگنی - گھونگچی - تخم تل ۵ - ۵ تولہ - تین پوٹلیاں بناکر باری باری سے ذکر پر ٹکور کریں +

دیگو - برادہ سم اسپ - بیخ کنیر - میدہ لکڑی ۴ - ۴ تولہ - مغز ارنڈی - تخم بگین - بیخ اونٹ کٹارہ - ہر ایک ۶ - ۶ تولہ - تخم السی ہر ایک ۸ - ۸ تولہ سب کو جوکوب کرکے دو پوٹلی بنائیں - اور ایک سیر دودھ بھیڑ کا آگ پر چڑھائیں - ہر دو پوٹلی ڈالیں - جب گرم ہوں - تو باری باری ایک ایک سے پیڑو سے لے کر تمام ذکر اور خصیہ تک سینک دیں +

دیگو - فقط پیپلا مول اور ہاتھی دانت کا برادہ دس دس تولہ ملاکر بہ طرز مندرجہ بالا بھیڑ کے دودھ میں پوٹلی بناکر ٹکور کریں +

خضاب کے نسخہ جات

باقلا سبز بمعہ برگ وثمر اور جڑ کے لائیں - اور ٹکڑے کرکے پانی بقدر ۲۰ تولہ حاصل کریں - بعدازاں تخم چنبیلی ۲ تولہ - گل لالہ ۸ تولہ - پوست سبز اخروٹ ۸ تولہ ہر سہ کو نہی پانی ڈال کر کھرل کریں - جب تمام دوا ایک ذات ہو جائے - تو روغن زیتون نیم سیر میں ساری پسی ہوئی دوا حل کرکے کسی چینی کے برتن میں ڈالیں - اور اس پر تمک اندرانی - پھٹکری سرخ - مردار سنگ ۳ - ۳ تولہ - برادہ آہن ۱۰ تولہ ڈال کر بیس دن تک کسی گرم جگہ دفن کریں - بعدش نکال کر آگ پر پانی سوختہ کریں - بالکل دھیمی آنچ رہے - تاکہ ادویات جل نہ جائیں - اسکے بعد چھان کر شیشی میں بھریں - اور برش سے بالوں پر لگائیں +

یہ یاد رہے کہ جس وقت بھی کوئی تیل بالوں پر لگانا ہو - اول صابون سے بالوں کو دھولیں - یا نیم گرم پانی میں کوئی شے ترش لیموں یا گلگل کا رس وغیرہ ڈال کر دھوئیں - تاکہ بالوں میں مطلق چکنائی نہ رہے - اور اچھی طرح بال خشک

ہوجانے پر تیل لگانا چاہئے +

دیگر۔ مازو سبز۔ لونگ۔ برگِ حنا۔ برگِ ارنڈ نازک ہر ایک ۴ تولہ۔ سرکہ انگوری ۲۰ تولہ میں سب کو کھرل کریں۔ ازاں بعد گدھے کا سم ۱۰ تولہ برادہ کرکے اسی دوا میں ملائیں۔ اب ایک تازہ حنظل لے کر ایک جگہ سے روپیہ بھر سوراخ کرلیں۔ اور اس کا تمام گودا نکال پھینکیں۔ وہ دوا اس میں بھریں اور اوپر سے منہ بند کرکے کپڑ مٹی چڑھائیں۔ اور تنور کی نرم آگ میں دبا دیں۔ دو گھنٹے بعد نکال کر روغن زیتون یا تل کے ۱۵ تولہ تیل میں وہ تمام دوا ڈالیں جب پانی خشک ہوجائے۔ تو چھان کر حفاظت میں رکھیں اور کام میں لائیں +

دیگر۔ ایک قلعی شدہ برتن میں چالیس عدد جونکیں جو بکثرت خون پی چکی ہوں۔ ڈالیں۔ اور اُس میں سرسوں یا تل کا یا زیتون کا تیل اس قدر ڈالیں۔ کہ وہ تمام ڈوب جائیں۔ بعد ازاں کاہی۔ سرخ پھٹکری۔ سرخ پوست انار ترش دس دس تولہ۔ ہر سہ سفوف کرکے ڈال دیں۔ اور چار ہفتہ تک برتن کو دھوپ میں دبا دیں۔ بعدش چھان کر محفوظ کریں۔ نہایت تحفہ خضاب ہوگا +

دیگر۔ کدو تلخ تازہ منگا کر اندر سے خالی کریں۔ اور اُس میں گل لالہ ۲۰ تولہ نمک بلور ۱۰ تولہ۔ خبث الحدید ۱۰ تولہ۔ برگ نیل ۱۵ تولہ۔ روغن زیتون ۲۰ تولہ حل کرکے ڈالیں۔ اور بیس دن تک گھوڑے کی لید میں دفن کرکے بعد ازاں آگ پر پکائیں۔ اور گاڑھا قوام بنا کر بالوں پر لیپ کریں۔ ایک گھنٹہ بعد دھوکر خوشبودار تیل لگائیں +

دیگر۔ ایک نہایت لائق طبیب کا بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ اور غالباً بالکل صحیح ہوگا۔ وہ لکھتا ہے۔ کہ کتے کا پیشاب بقدر دو سیر تخمینہ ایک کا یا چند کتوں کا کسی چینی کے برتن میں ڈالیں۔ اور منہ بند کرکے کم از کم چالیس دن

ڈال دیں کہ کیڑا نہ پڑے۔ جب اتنے عرصہ بعد ایک مرہم سی بن جائے۔ تو نفرت دور کرنے کے لئے کوئی عطر وغیرہ ملاکر بالوں پر لگانا چاہئے۔ ایک گھنٹہ بعد گرم پانی سے دھویا جائے۔ تو بال سیاہ ہونگے۔ اور کئی ماہ تک رنگت بدستور قدرتی بالوں کے رہیگی ٭

دیگر۔ اخروٹ کے پھول تازہ ۴ تولہ۔ برگ حنا۔ برگ وسمہ۔ برگ حرمل ہر ایک ۳ تولہ۔ مردار سنگ۔ چونہ بغیر بجھا ہر واحد ایک تولہ تمام ادویات کو سفوف کرکے بیس تولہ گنے کے رس اور ۱۰ تولہ ناریل کے تیل میں گھول کر دو دن دھوپ میں رکھیں۔ تیسرے دن آگ پر پکا کر پانی پر خشک کریں۔ اور تیل استعمال کریں ٭

ذیل کی دوا کھانے سے بال کالے ہوجائیں

بھلاوہ بیس تولہ بھینس کے ایک سیر گوبر میں قدرے پانی ڈال کر بھگوئیں۔ چار دن کے بعد نکال کر ایک سیر دودھ میں پکائیں۔ تھوڑی دیر میں دودھ پھٹ جائیگا۔ بعد ازاں اُتار کر نکال لیں۔ اور پانی سے دھو کر دوبارہ سیر بھر دودھ میں ڈالیں حتی کہ اب بھی دودھ تھوڑی دیر بعد بگڑ جائے گا۔ پھر ویسے ہی نیچے اُتارکر سرد ہونے کے بعد پانی میں دھو کر سیر بھر دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ اگر اب کے بھی دودھ بگڑے۔ تو ویسا کریں۔ ورنہ اسی دودھ میں پکاتے رہیں۔ جب تمام دودھ خشک ہوجائے تو نیچے اُتار کر کھرل کریں۔ جب مرہم سی بن جائے۔ تو چونہ ۲ تولہ۔ سفوف آملہ ۸ تولہ۔ نج ۴ تولہ۔ پوست بیخ سنبل ۵ تولہ۔ مغز تخم ہیلہ ۸ تولہ ایک ذات کرکے ۲۔۳ ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک گولی کھائیں۔ تا شش ماہ استعمال کریں۔ اندر سے تمام بال سیاہ پیدا ہونگے۔ اور کئی سال تک سفید نہ ہونگے ٭

سنہری خضاب کا نسخہ

(بعض لوگ بالوں پر اور بعض خوبصورتی کے لیے ہاتھوں پر بھی لگاتے ہیں)

ہڑتال ورقی ۸ ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ گندک۔ مردار سنگ ہر ایک سات ماشہ چینی یا مٹی کے روغنی برتن میں ڈال کر کھرل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب زرد رنگ ہو جائے۔ تو ہموزن مہندی پسی ہوئی ملائیں۔ اور انگوری تند سرکہ میں گھول کر قدرے شکر ملائیں۔ اور چار گھنٹہ رکھیں۔ بعد ازاں جب خمیر کی طرح اُبھر آئے۔ تو ہاتھوں پر لگائیں۔ دو گھنٹہ بعد ہاتھ دھوئیں۔ نہایت خوشنما سنہری ہونگے۔ بال بھی یکساں ہونگے ٭

سبز خضاب

نیجی ۴ ماشہ۔ لاجورد ۵ تولہ۔ کتیرا۔ گوند ببول ہر ایک ۳ تولہ۔ پھٹکڑی مہندی ۴۔ ۴ تولہ کھٹے انار کے پانی میں تمام رات بھگوئیں۔ صبح کو ہاتھوں پر لگائیں۔ طوطے کی طرح سبز ہونگے ٭

نہائت سُرخ خضاب

دم الاخوین۔ بقم۔ کمیلہ ہر ایک دو تولہ۔ زعفران۔ گیرو۔ ایک ایک تولہ۔ رتن جوت ۲ ماشہ۔ برگ مہندی ۳ تولہ۔ شنگرف میٹھی ۲-۲ تولہ۔ انڈے کی زردی سرکہ ہر ایک پانچ تولہ۔ بطریق مندرجہ صدر استعمال کریں ٭

برص یعنی سفید کوڑھ کا خضاب

یاد رہے کہ مندرجہ صدر ہر سہ نسخہ جات بھی برص پر لگائے جاتے ہیں۔

مگر وہ عارضی رنگ ہوتا ہے +

ذیل کا نسخہ دوامی رنگ کر دیتا ہے

پاپچی - تخم پنواڑ - اجمود - بیخ کنول گٹہ - سہاگہ - مغز تخم املی - ہر شش ہموزن پانی میں پیسکر تین چار ہفتہ لگائیں +

دیگر - مجیٹھ - پوست بیخ چیتا - گیرو ہر سہ مساوی الوزن شہد میں کھرل کر کے لگایا کریں +

دیگر - پھٹکڑی - ہڑتال ورقی - قلمی شورہ ہر ایک ۲ تولہ - نیلہ تھوتھا - اجمود بیخ انجیر - ہر ایک ایک تولہ - پوست بیخ کسوندی ۹ ماشہ - سب کو انگوری سرکہ میں گھس کر اول اُس زمین کو کھجلایا کریں - اور بعد ازاں ضماد کیا کریں

داد کی دوا

داد کے تیل کتاب ہذا کے ابتدائی باب درباره روغن سازی میں لکھے گئے ہیں - گو باہ کے لئے بھی وہاں پر دو تین تیل لکھ کر بیان اور چند ایک کا بیان کیا گیا ہے - مگر ضعف باہ کی مرض آج کل عالمگیر ہے - اور یہ طاقت مشکل سے اپنی اصلیت پر آتی ہے - اس لئے عمدہ عمدہ نسخہ جات لکھنے واجب تھے - داد کے لئے فقط دو نسخہ طلا کے لکھ کر ختم کرینگے +

برگ ہارسنگھار - پوست بیخ نیب ایک ایک تولہ - رسوت ۲ تولہ - منسل چھ ماشہ شہد میں پیس کر تین دفعہ ایک دن میں لگائیں +

دیگر - میٹھا تیلیا ۱ تولہ - پھٹکڑی ۲ تولہ - شورہ قلمی ۴ تولہ - لہسن چھلا ہوا - قند سیاہ پرانا کم از کم آٹھ سالہ پانچ پانچ تولہ - کنیر کے پتوں کا دس تولہ پانی نکال کر تمام چیزیں تین چار پہر لگاتار کھرل کریں - اور نیم گرم داد پر لگائیں اول تو ایک ہی دفعہ صحت ہوگی - ورنہ صد دو دفعہ سے بیماری دور ہی بھی جڑ

سے دور ہوگی۔ یہ دوا لگنے والا ضرور ہے۔ مگر مفید بہت ہے ٭

خوبصورتی کے اُبٹن

جس طرح ایک بدشکل و تپلا شیشہ رنگ و روغن سے خوبصورت ہو سکتا ہے
جس طرح معمولی شکل کا کپڑا اعلیٰ صفائی سے دھل کر کلف وغیرہ لگانے استری
کرنے سے۔ اور حیثیت و جلوت کا زیب دیتا ہے۔ ویسے چہرہ کو گرد و کدورت
دکثافت میل سے پاک رکھنا اور محرک ادویات سے اس پر جلا کرنا خوبصورتی
بڑھانے میں نہایت معاون ہے۔ گو بڑے اونچے خیال کے انسان کے
لئے ہر وقت سادہ پانی سے جسم کو مصفیٰ رکھنا بہ نسبت بناوٹی رنگ آمیزیوں
کے زیادہ پسندیدہ ہوگا۔ مگر بعض اشخاص کو زیادہ خوبصورت بننے کی
دُھن ہی لگی رہتی ہے۔ اور اشتہاری دواؤں کے چکنے چپڑے الفاظ
پڑھ کر حُسن کے خریدار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہماری کتاب کا جس میں
ناظرین کے پیسے بچانے کا معیار رکھا گیا ہے۔ یہ جزو نہایت ضروری ہے ٭

منہ دھونے کی عام مفرد دوائیں

مصطگی۔ بادام تلخ و شیریں۔ تخم خربوزہ۔ تخم خیار۔ تخم مولی۔ تخم
جرجیر۔ خردل۔ بورہ ارمنی۔ نرسنخ۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری۔ صمغ
عربی۔ آرد مٹر۔ آرد ترمس۔ آرد چنا و مسور۔ حُسن یوسف۔ چاول کا آٹا۔
انزروت۔ دودھ وغیرہ ہیں ٭

نسخہ جات

حسن و صفائی کے لئے آرد باقلہ۔ آرد نخود۔ تخم مولی۔ تخم خربوزہ۔
نشاستہ۔ ہر ایک ہموزن شہد میں حل کر کے چہرہ پر ملیں۔ اور نصف

گھنٹہ بعد دھو ڈالیں +

دیگر۔ اشق ۱ تولہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ۔ ترمس ۱ تولہ۔ ایرسا ۱ تولہ۔ برادہ ہاتھی دانت ۲ تولہ۔ علک البطم ۲ تولہ۔ سب کو پانی میں کھرل کر کے رات کو لگائیں۔ اور صبح کو چند ماشہ برگ بنفشہ پانی میں جوش دے کر نیم گرم پانی سے منہ دھوئیں +

دیگر۔ قسط۔ شاخ بارہ سنگا سوختہ۔ بورہ ارمنی ہر ایک ۲ تولہ۔ نے خشک کی جڑھ۔ سفال نو۔ اونٹ کی مینگنی ہر ایک ۳ تولہ۔ تخم بطیخ یعنی خربوزہ ۴ تولہ۔ زراوند طویل ۱ تولہ شہد میں کھرل کر کے استعمال کریں +

دیگر۔ تخم یوسف۔ پوست سنگترہ۔ نمک پاپڑی۔ صابون انگریزی ہر ایک مساوی الوزن پانی میں گھوٹ کر لگائیں۔ ایک دو گھنٹہ بعد دھوویں +

دیگر۔ سجی۔ سمندر جھگ۔ ۲ رومٹر ہموزن دودھ میں حل کر کے لگائیں

دیگر۔ نہایت سرخی اور جلا پیدا کرے۔ زعفران ۲ ماشہ۔ مصطگی۔ رائی ہڑتال ورقی ہر ایک چھ ماشہ۔ پیاز سفید کے پانی میں کھرل کریں۔ ایک ہی گھنٹہ بعد لگائیں +

دیگر۔ ست بیج چترا ایک تولہ سفوف کر کے ۴ تولہ انگوری سرکہ میں جوش دیں۔ اور لگائیں۔ اسی وقت حسن دوبالا ہوگا۔

دیگر۔ چہرہ کی سیاہی اور دھبے دور کرے۔ سفیدہ کاشغری۔ بورہ ارمنی نشاستہ۔ انزروت ہر ایک ایک تولہ۔ روغن بادام تلخ میں حل کر کے لگائیں +

دیگر۔ بیخ سوسن۔ کنگنی۔ ریوند چینی ہر سہ ہموزن دودھ میں گوندھ کر استعمال کریں +

مغز بنولہ ہر ایک ۲ تولہ۔ رائی سفید ۴۱ ماشہ۔ مرغی کے انڈے کی زردی میں حل کرکے لگائیں +

دیگر۔ چیچک اور جھائیں و کلف کے داغ دور کرے۔ کتیرا۔ آرد چاول۔ سجی گلسرخ۔ حسن یوسف ہر ایک دو تولہ۔ کیلہ اور رنے کی جڑ ایک ایک تولہ۔ گوند ببول۔ گوند پستہ۔ جنگلی انار کی جڑ۔ زعفران۔ مصطگی۔ سورنجان۔ گلنار۔ رائی ہر ایک ۹ ماشہ۔ بادام تلخ۔ پیاز بھنی ہوئی جنگلی ۳-۳ تولہ۔ مرغی کے انڈے کی سفیدی میں حل کرکے لگائیں +

غمزہ برائے صفائی و خوبصورتی بشرہ

سفیدہ کاشغری۔ زیرہ سیاہ۔ تخم میتھی ہر ایک ۲ تولہ۔ جو مقشر ۵ تولہ۔ تخم مولی۔ تخم جرجیر موتی بے سوراخ ہر ایک ۱ تولہ۔ دودھ میں کھرل کرکے رات کو نیم گرم منہ پر ضماد کریں۔ صبح کو دھوئیں +

دیگر۔ پوست بیضہ مرغ۔ برادہ ہاتھی دانت۔ سیب ہر سہ تین تین تولہ۔ آگ میں سفید کی ہوئی لیں۔ بورہ ارمنی۔ ایرسا۔ زیرہ سیاہ۔ حسن یوسف ہر ایک دو تولہ۔ تخم خربوزہ۔ تخم مولی۔ کتیرا۔ قسط تلخ ہر ایک ۱-۱ تولہ۔ تمام ادویات سرکہ ۸ تولہ۔ اور سفید پیاز کا پانی ۸ تولہ میں کھرل کریں۔ اور دھوپ میں سکھائیں۔ جب خشک ہو جائیں۔ تو ہڑتال طبقی و رائی سفید ایک ایک تولہ حل کرکے سفوف بنالیں +

جب استعمال کرنا ہو۔ تو اول ۸-۱۰ تولہ دودھ کو آگ پر رکھیں۔ اور چمچہ ہلاتے رہیں۔ جب نصف کے قریب رہ جائے۔ تو ۸ ماشہ کے قریب سفوف ہذا ایک تولہ مسور کا آٹا مخلوط کرکے ٹھنڈا کرکے منہ پر ملیں دو گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں +

بال اُتارنیکی دوا

بال عمر بھر پیدا نہ ہوں۔ بلوغت کے پہلے یعنی ۱۶ سال عمر سے کم مرد کے لئے اور ۱۲ سال سے قبل عورت کا زمانہ طفولیت کا ہے۔ ان دنوں میں غرضیکہ مدعا یہ ہے۔ کہ جب اُن مخصوص اعضا میں جہاں عالم شباب میں بال پیدا ہوتے ہیں۔ ان دنوں اگر ذیل کی ہر دو دوائیں استعمال کی جائیں تو کبھی بال نہ پیدا ہونگے*

نسخہ نمبر ۱

پوست بیخ انجیر۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ مرکی۔ گوند مافریون ہر چہار ایک ایک تولہ۔ ذراریح (دیتج) جو سرخ رنگ کا مشہور کیڑا ہے۔ برسات میں عام ہوتا ہے۔ ان ادویہ کے ہموزن کھرل کریں۔ اور دوچند گدھی کا دودھ ملاکر ایک ہفتہ تک رکھیں۔ جب دودھ کی دہی پھول کر خمیر بن جائے تو آگ پر پکاکر مثل مرہم کے قوام بنائیں*

رات کو سوتے وقت جہاں پر بال نہ پیدا کرنے کا منشا ہو ضماد کریں صبح کو چونے کے نیم گرم پانی سے دھوکر دوائی اُتار دیں۔ دو دن ناغہ کرکے پھر یہی عمل کریں۔ تا آٹھ دس بار ایسا عمل کرنے سے ہرگز ایک باریک مسام بھی پیدا نہ ہوگا*

نسخہ نمبر ۲

جنگلی پیاز کا پانی ۲۰ تولہ۔ سرکہ انگوری اعلیٰ نمبر ۲ تولہ۔ ہر دو کو آگ پر پکاکر گاڑھا سا لعاب بنالیں۔ اور مندرجہ ذیل سفوف ملاکر بہ ترکیب مندرجہ صدر عمل کریں۔ بیخ لگوڑہ۔ بیخ اشنان۔ پوست بیخ اسگند۔ نمک نلی ہر ایک ۲ تولہ*

دیگر بال مونڈ کر لگائیں تو کبھی بال پیدا نہ ہوں

بھینس کا گوبر تازہ بقدر دو سیر لائیں۔ اور اس میں چکنہ دہی بقدر دو تولہ درمیان میں رکھیں۔ اوپر سے ڈھانک دیں۔ ۱۲ گھنٹے کے بعد اُس میں بچھو پیدا ہو جائینگے۔ ان کو کھرل میں ڈال کر نیلہ تھوتھا آٹھواں حصہ۔ مردار سنگ و چونہ بغیر بجھا بیسواں حصہ شامل کر کے باریک پیسیں۔ اور کسی ڈبیا میں بند کر رکھیں۔ جس کے بال اُسترے سے مونڈھ کر یہ ضماد لگائینگے وہاں قدرے سوزش محسوس ہوگی۔ اور ذرا ذرا سے خشخش کے مشابہ آبلہ پیدا ہونگے۔ دو تین دفعہ کے لگانے سے ایک کینچلی سی بن کر اس گوشت سے اُتر جائیگی۔ اور آئندہ بال نہ پیدا ہونگے +

دیگر بال اُتر بھی جائیں اور کبھی پیدا بھی نہ ہوں

نطرون۔ سفیدہ کاشغری ہیراکیس۔ ہر واحد ایک تولہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ ہڑتال سُرخ۔ چونہ بغیر بجھا ہوا ہر دو ۳ تولہ۔ چھپکلی ۲ عدد۔ تمام چیزیں کھرل میں ڈال کر پیاز سفید کے پانی میں آٹھ پہر تک کھرل کریں۔ بعد ازاں جس جگہ ضماد کرینگے۔ دو منٹ میں بال اُتر جائینگے۔ اور آئندہ پیدا نہ ہونگے +

اگر ۲۔ چار ماہ بعد چند بال دوبارہ نکل آئیں۔ تو ایک دفعہ اور یہی ضماد لگائیں +

اگر سوزش پیدا ہو۔ تو روغن گل یا مسکہ ملیں +

دیگر یہ شرح صدر مفید ہے

چونہ ۴ تولہ ۲ تولہ پانی میں گھولیں۔ تیسرے دن اُس کا پانی نتار لیں

لیں - اور پھر بغیر بجھا چونہ اسی قدر ملائیں - بعد تین روز کے پھر وہ پانی اُتار کر اتنا ہی چونہ اور ڈالیں - غرضیکہ سات دفعہ ایسا عمل کریں - اب یہ نورہ کا تیزاب شیشی میں بند کر لیں +

جب ضرورت ہو ہڑتال ورقی - کف دریا - بکری کا پتہ - پوست بیخ کنیر زرد - ایلوا ہر پنج ایک ایک تولہ - ایرسا ۹ ماشہ باریک سرمہ سا بنا کر چونہ کا تیزاب حل کر کے ضماد کریں - آج کل جو انگریزی دوا کا تیل بنایا جاتا ہے - یہ نسخہ اُس سے بال اُتارنے میں بھی قوی اور زود اثر ہے - اور اس کے دو تین دفعہ کے استعمال سے آئندہ تمام عمر بال پیدا نہیں ہوتے +

آج کل بال اُتارنے کا نسخہ یہ ہے

بیریم سلفائیڈ (انگریزی دوائی ہے) عام دوا فروشوں سے مل جاتی ہے - ۴ تولہ دوائی قریبا ۱۴ تولہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پندرہ منٹ بوتل میں بند کریں - بعد ازاں کپڑہ سے چھان کر دوسری بوتل میں محفوظ کر لیں اس سے بال اُتر تو جاتے ہیں - مگر بہ نسبت اول کے بکثرت اور سخت پیدا ہوتے ہیں +

ہم نسخہ ہذا میں آملہ سار - تخم مولی - کافور - سہاگہ ۶ - ۶ ماشہ سفوف کر کے ملا لیا کرتے ہیں - اور دوا ہذا زود اثر اور بے ضرر ہو جاتی ہے - مگر بال بدستور پیدا ہوتے ہیں +

بال نہ پیدا ہونے کا ایک اور نسخہ

پھین چھتر کا پوست ۲ تولہ - چیونٹی سرخ - سنکھیا دونوں ایک ایک تولہ - گدھی کے دودھ میں کھرل کر کے ۳ - ۴ دفعہ استعمال کریں +

کشتہ جات

کشتہ شنگرف رومی

شنگرف ۴ تولہ۔ بھلاوہ ۴۰ تولہ۔ تل سیاہ ۴۰ تولہ۔ گھونگچی سرخ ۴۰ تولہ
شہد و روغن زرد ہر ایک ۴۰ تولہ۔ پیاز کا نگدہ ۱۵ تولہ ✣
بھلاوہ۔ تل اور گھونگچی مسلم ہی ملالیں۔ اور ایک کڑاہی میں تینوں نصف
مخلوط شدہ بچھاویں۔ بعد ازاں پیاز کے نگدہ کے درمیان شنگرف ایک ہی
گرد یا چند ٹکڑے رکھ کر باقی ہر سہ ملی جلی ادویہ اوپر ڈال دیں۔ اس کے بعد
شہد انڈیل دیں۔ سب کے اوپر روغن زرد اور نیچے آگ جلائیں۔
نصف گھنٹے کے بعد خود بخود اوپر یعنی کڑاہی کے اندر آگ لگ جائیگی۔
اب نیچے کی آگ بالکل کم کر دیں۔ کامل دو گھنٹے میں تمام ادویات کوئلہ
ہو جائیں گی پس نیچے اتار لیں۔ اور دس بارہ گھنٹے کے بعد اول ہاتھوں
کو روغن چنبیلی وغیرہ سے چرب کر لیں۔ اور درمیان سے دوا نکال لیں
بعد ازاں باریک سرمہ سا پیس کر سیاہی چوس کاغذ پہ دو تین گھنٹہ
رکھیں۔ چکنائی جذب ہو جائیگی ✣
قدر خوراک ۲ رتی سے ۶ رتی تک ہمراہ مسکہ یا بالائی۔ برائے ضعف
باہ۔ جریان منی و احتلام وغیرہ مفید ہے ✣

کشتہ ہڑتال طبقی

سکی پانچ سیر منگائیں۔ اور جلا کر خاک کریں۔ بعد ازاں آٹے کی طرح
گوندھ کر اسکے درمیان پانچ تولہ ہڑتال رکھ کر کڑاہی میں رکھیں۔ اور نیچے
اس قدر آگ جلائیں کہ وہ گولا سا بنا ہوا انگارہ سا ہو جاسکے۔ اسے اتار

کر سرد کریں۔ اور کھرل کر کے شیشی میں بند کریں۔ یہ کشتہ دیگر کشتہ کے منافع کے علاوہ پرانی کھانسی اور بخاروں کے لئے بہت مفید ہے +

دیگر۔ ڈلی ہڑتال دو تولہ کی تین دن لیموں کے رس میں ڈبوویں۔ بعد ازاں مین پھل کو پتھر پر رگڑ کر پانی ڈال کر گاڑھا گاڑھا ہڑتال پر چار طرف لیپ کریں۔ اب سرس کے پتے پندرہ تولہ کے قریب گھوٹ کر درمیان میں ہڑتال رکھیں۔ اوپر اسکے کپڑ کا تر شدہ کپڑا کی تہ لپیٹ کر تنور میں دبائیں چند گھنٹہ میں نکالیں۔ اور پیس کر شیشی میں بند کر لیں +

کشتہ سنکھیا

پھٹکڑی سفید ۲۰ تولہ۔ سم الفار ۱ تولہ۔ دونوں کو جدا جدا پیس لیں اور ایک برتن میں پھٹکڑی نیچے ڈال کر درمیان میں گڑھا کر لیں۔ پھر سنکھیا بھر دیں کچھ اوپر بھی سفوف پھٹکڑی بچھائیں۔ آگ جلا کر پھٹکڑی کا تمام پانی سوختہ کریں۔ بعد ازاں اتار کر درمیان سے سنکھیا کی گرہ بند ہوئی ڈلی نکال کر پیس لیں۔ یہ بھی ایک رتی یا نصف کے قریب مسکہ گائے کے ساتھ کھلانے سے ضعف باہ اور آتشک کے لئے مفید ہے +

دیگر سنکھیا مومی بنانا

بھنگرہ ایک من کے قریب منگا کر خاکستر کریں۔ اور اس میں دوگنا پانی ڈال کر ایک دن کے بعد وہی پانی نتھاریں بعد ازاں پھر وہی پانی کھولا دیں غرضیکہ جب اس کا اثر تمام اسی پانی میں جذب ہو جائے تو ۵ تولہ سنکھیا کڑاہی میں رکھکر اسکے اوپر وہ پانی تمام ٹپکا ٹپکا کر خشک کریں۔ جب پانی جذب ہو جائیگا تو سنکھیا موم کی طرح پگھلنے لگے گا۔ اب اسکے ٹھنڈا ہونے پر خشخاش سے بھی کم مقدار کی گولیاں بنائیں۔ نہایت ممسک و مقوی ہوگی +

کشتہ پارہ

ریوند چینی ۴ تولہ چوب چینی ۴ تولہ ۔ دونوں کا سفوف بنائیں ۔ اور ایک تو اپر سفوف نصف ڈالیں ۔ درمیان میں گڑھا بنا کر پارہ ۵ تولہ رکھیں ۔ بقایا سفوف اوپر چڑھائیں ۔ نیچے دھیمی دھیمی آنچ لگائیں ۔ جب وہ تمام جل کر خاکستر ہو جائے تو اتار کر سرد کریں ۔ اور کسی چینی یا شیشے کے باسن میں صاف پانی سے دھو ڈالیں تمام خاکستر دھل کر نیچے کشتہ پارہ کا بیٹھ جائیگا ۔ اس کو خشک کر کے شیشی میں بھر لیں ۔ جریان منی و احتلام کے لئے تین چار رتی تک بھی کھایا جاتا ہے ۔ اور نہایت فائدہ بخشتا ہے ۔ ماکھن یا بالائی یا بتاشہ میں رکھ کر اوپر دودھ پئیں ✤

بخاروں کیلئے کشتہ ابرک

ابرک قلعی شدہ ۱ تولہ سرکہ ۲۰ تولہ میں کھرل کر کے ابرک کے ٹکڑوں پر نصف نصف انچ موٹا لیپ کریں بعد ازاں موہن کے نازک پتے گھوٹ کر نگدا بنائیں ۔ اور ان کے درمیان ابرک رکھ کر کپڑ مٹی چڑھائیں ۔ ایک پہر اپلہ کی آگ دیں ۔ خوراک ایک ماشہ

کشتہ عقیق

عقیق شرجی اعلیٰ جس میں کوئی رگ نہو ۔ ۱۰ تولہ لے کر جوکوب کریں ۔ کوار گندل و گھیکوار بوٹی ہر دو ایک ایک سیر منگا کر خشک کر کے ان کا آٹا بناؤ ۔ اور گوندھ کر دو روٹیاں بناؤ ۔ درمیان عقیق بہ ترکیب مندرجہ صدر عمل کریں ✤ لیکن یہ آگ ابرک سے دوگنی بلکہ سہ گنی دے گا ۔ گرمی جگری ضعف دل یرقان وغیرہ میں مفید ہے خوراک ۶ رتی سے ۲ ماشہ تک ہے ✤

کشتہ سونا

ایک دس سیر پختہ وزنی بقدر ران موٹی پلاس کی سبز جڑ منگائیں ۔

اسکے درمیان اچھا گڑھا چھید کر دیویں ۔ روغن کے پھول وپتے گھوٹ کر دس تولہ ٹکیہ بنگا بنائیں ۔ اسمیں چھ ماشہ کا ایک روپیہ کی برابر کا سونے کا پترا رکھیں ۔ اور چھید کو بین بھر کر اوپر سے اسی ٹکیہ کے پوست سے منہ بند کریں اور دفینہ آگ میں وہ سبز ہی کر کے جلائیں ۔ سونا پھول کر بہت عمدہ کشتہ ہوگا خوراک رتی

کشتہ چاندی

ترنگ بوٹی ۔ خار دار چولائی ۔ دودہ پٹھانی ہر سہ ساوی الوزن لگدا بنائیں بقدر اسیر لگدہ کسی مٹی کے کوزہ میں ڈال کر درمیان میں ایک روپیہ اکبر شاہی یا درم یا چاندی کا بنوا کر یعنی پترا سا کر اکر رکھو ۔ کپڑ مٹی چڑھا کر ایک گز بھر کا گڑھا کھودیں ۔ اور دو تین من اپلہ کی آگ میں بھسم کریں ۔ یہ پہر میں پھول کر بہت تحفہ کشتہ ہوگا ۔ مقوی دماغ و باہ ہے ۔ خوراک ۲ رتی تا ڈیڑھ ماشہ ؞

کشتہ تانبا یعنی مس

نیلا تھوتھا ۱ تولہ ۔ چمگادڑ کا فضلہ ۴ تولہ ۔ فرفیون ۲ تولہ ۔ ہر سہ کو آک کے دودھ میں ایک پہر تک کھرل کریں ۔ بعد ازاں دو ٹکیہ بنا کر درمیان میں تانبہ کا ۱ تولہ بھر کا پترا رکھ کر من بھر اپلہ کی آگ دیں ؞

خوراک ۲ رتی سے ۶ رتی تک ۔ ضعف باہ و جریان کے لئے مفید ہے

کشتہ فولاد

فولاد کا برادہ چینی کی پیالی میں ڈالیں ۔ اس پر گل گل کا رس چار چار انگل اونچا چڑھائیں ۔ جب خشک ہو تو اور ڈالیں ۔ چار پانچ ہفتہ ایسا ہی کریں جب ہاتھ سے ملنے پر آپ سے آپ خاکستر ہونے لگے ۔ تو خشک کر کے باریک کر کے شیشی میں رکھ لیں ۔ ورم طحال و تاپ تلی ۲ ۔ ۳ ماشہ روزمرہ کھانا مفید ہے ؞

ایسے ہی لیمو تربوز اور جامن کے رس میں بھی یہی کشتہ کیا جاتا ہے ۔ تربوز کا یرقان اور ضعف جگر کے لئے اور لیمو و جامن کا بھی ورم طحال کو درست کرتا ہے ؞

فہرست مضامین گنج قارون